بیاضِ اشرفی

حکیم الامت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی نور اللہ مرقدہ

ناشر
مکتبہ تالیفات اشرفیہ تھانہ بھون ضلع مظفر نگر

فہرست مضامین الطرائف والظرائف

نہایت مفید دینی کتابیں

ملفوظات ومحفوظات یعنی جدید ملفوظات :۔ ضبط کردہ مولانا [illegible] صاحب [illegible] اصل۔ مجاز حضرت حکیم الامت مع منظوم مرثیہ وغیرہ مجلد ۵/-

الفصل للوصل یعنی سفرنامہ لاہور ولکھنؤ ۔ مرتبہ جناب [illegible] صاحب بلگرامی مع ملفوظات سفر مجلد ۲/-

معلم الحجاج مکمل ۔ از قاری محمد سعید صاحب رحمۃ اللہ علیہ مفتی مظاہر علوم سہارنپور ۸/-

صحائف معرفت ۔ از شاہ عبدالرزاق صاحب جھنجھانوی مترجم تصوف پر نہایت بے مثل کتاب۔ ترجمہ نہایت شگفتہ ہے ۲/-

الکمال الشیم ترجمہ ابواب الحکم ۔ درس تصوف میں داخل ہے حضرت حکیم الامت دامت برکاتہم نے اس کے مطالعہ کی ترغیب دی ہے۔ ۳/۵۰

نزہۃ البساتین مکمل جس میں بزرگان سلف کی عبرت انگیز حکایات ہیں۔ حضرت حکیم الامت نوراللہ مرقدہ نے اُن کے مطالعہ کی اسلئے تاکید فرمائی ہے کہ یہ بزرگوں کی صحبت کے قائمقام ہے ۔ ۶/-

تبلیغ دین	بیاض یعقوبی	حیات حاجی امداد اللہ رح
۲/۵۰	۵/۵۰	۵/۵۰

بہشتی زیور مکمل دلائل	۱۲/۰
مناجات مقبول [illegible]	۱۳/۰
کشکول مجذوب مجلد	۹/۵۰
[illegible]	۔/۶۵
السنۃ الجلیہ	۳/۵

تصانیف مصلح امت جناب
مولانا الشاہ وصی اللہ رحمہ اللہ

مفتاح الرحمۃ	۰/۵۰
عاقبۃ الافکار	۰/۵۰
نعیم الامیر	۰/۲۵
ایقاظ الافکار بتذکر الجنۃ والنار	۰/۳۷
توقیر العلماء	۰/۲۵
وصیۃ الاخلاص	۱/۷۵
تلاش مرشد	۰/۱۹
تحذیر العلماء	۰/۵۰
اعتقاد و انتقاد	۰/۲۵
اخوۃ	۰/۵۰
مضمون انعیہ	۰/۵۰
مضمون ذکر	۰/۷۵
ادائے حقوق مع تلاش مرشد	۰/۵۰
جنت	۰/۳۷
وصیۃ الاخلاق	۲/۵۰
وصیۃ الاحسان حصہ اول و دوم	۲/۵۰
وصیۃ السالکین	۰/۵۰
خوف آخرت	۰/۲۰
ایجادات کی حقیقت اور اس کی حیثیت	۰/۵۰
تصوف و نسبت صوفیہ	۱/۲۵
التذکیر بالقرآن	۰/۵۰
الامر الفارق	۰/۲۵
الاصول النادرہ	
الاصلاح الامۃ الحاضرہ	۰/۲۵

مواعظ موجودہ کتب خانہ

۱۔ ذکر الرسول (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم)
۲۔ رجاء الشیوب
ہر دو یکجائی — ۲/۰

۳۔ خیر المال للرجال
۴۔ الحج المبرور — ۲/۰

۵۔ علاج الحرص
۶۔ شکر النعم — ۲/۰

۷۔ دواء العیوب
۸۔ عزیب الدنیا — ۲/۰

۹۔ ادع قنوج
۱۰۔ التیسیر للتیسیر — ۲/۰

۱۱۔ آثار المربع — ۲/۵۰

۱۲۔ کتاب الناس
۱۳۔ الطمینان بالدنیا — ۲/۵۰

۱۴۔ التشبب بمراقبۃ المیت
۱۵۔ آداب المصاب
۱۶۔ الفاق المجوب — ۲/۵۰

۱۷۔ شب مبارک
۱۸۔ شبحان فی شعبان
۱۹۔ مثلث رمضان
۲۰۔ حقوق السار والضرار — ۲/۵۰

۲۱۔ اسباب الفتنۃ
۲۲۔ الہدی والمغفرۃ — ۲/۵۰

۲۳۔ أیر الغیر
۲۴۔ الدوام علی الاسلام — ۲/۵۰

۲۵۔ الاستقامۃ
۲۶۔ کوثر العلوم
۲۷۔ غایتہ النجاح — ۲/۵۰

۲۸۔ محاسن الاسلام — ۱/۵۰
۲۹۔ شفاء العی — ۰/۷۵
۳۰۔ حقوق البیت — ۰/۸۰
۳۱۔ تجارت آخرت — ۰/۶۲
۳۲۔ تکمیل الاسلام — ۰/۵۰
۳۳۔ طریق القلندر — ۱/۰
سٹ دعوات عبدیت — ۳۴/۵۰
سٹ اشرف المواعظ — ۱/۷۵

سٹ دنیا و آخرت	۱۰/۰
سٹ میلاد النبی	۱۲/۰
سٹ تسہیل المواعظ	۱۸/۰
" مجلد	۲۰/۰

ملفوظات موجودہ کتب خانہ

الافاضات الیومیہ حصہ سوم	۶/۰
" " چہارم	۶/۰
" " پنجم	۶/۰
" " ششم	۵/۵۰
" " ہفتم	۵/۵۰
" " ہشتم	۵/۵۰
" " نہم	۵/۵۰
" " دہم	۳/۰
حسن العزیز جلد اول مجلد	۸/۵۰
" " دوم	۶/۵۰
" " سوم	۸/۵۰
" " چہارم	۶/۵۰
القول الجلیل اول و دوم	۱/۵۰

الکلمۃ الحق	۱/۸۴
فیوض الخالق	۰/۵۶
الکلام الحسن	۱/۵۵
مزید المجید	۱/۲۰
مجالس الحکمۃ مجلد	۳/۵۰
جدید ملفوظات مجموعہ مجموعہ ملفوظات و ملفوظات و مخطوظات	۳/۵۰
الفصل للوصل مجلد	۵/۵۰
تیل المراد	۰/۴۰

وہ ملفوظات جو مطبوعہ پاکستان اور نکیاب ہیں اسلئے کوئی کمیشن ممکن نہیں۔

بیاض اشرفی

یعنی

حضرت حکیم الامت مولانا محمد اشرف علی صاحب نور اللہ مرقدہ تھانوی کی

وہ بیاض جو **الطرائف والظرائف** کے نام سے

مختلف اوقات میں یکے بعد دیگرے تین حصوں میں شائع ہوتی رہی اور علمی نکات ومباحث، لطائف وظرائف نادرہ اور نہایت کار آمد مفید تسخیرات واعمال تعویذات ونقوش کا خزانہ ہے اور عرصہ سے نایاب ہو چکی تھی۔ مکتبہ کے مخلصین ومعاونین کی سہولت کے لئے تینوں حصوں کے مضامین کی تبویب کردی گئی۔ اور اس قسط کی گو ضخامت بڑھ گئی لیکن سہولت کے لئے مکمل بیاض یکجائی ہی پیش کی جارہی ہے۔

باہتمام ناظم مکتبہ تالیفات اشرفیہ تھانہ بھون ضلع مظفر نگر شائع ہوا

قیمت ‎-/9‎ روپے

… کنا اذا ذکرنا الدنیا ذکرها معنا … صلی اللہ علیہ وسلم واذا ذکرنا الآخرۃ ذکرها معنا واذا ذکرنا الطعام ذکرہ معنا

شمائل للترمذی

چوں رعایت بالا دال است نصاً بر مصلحت مجالس الائف + جامعہ لاطوفات مختلفۃ الوظائف + وقیاساً بر منفعت چنیں صحائف در سالہ

الطرائف و الظرائف

بر سہ حصہ مبوب

کہ کشکولے ست مشتمل بر شرائف + تحفہ بود از یں تحائف + و مخزنے بود از چنیں خزائف + جمع کردہ حکیم امت حضرت مولانا مولوی محمد اشرف علی صاحب تھانوی نور اللہ مرقدہٗ

باہتمام محمد ظہور الحسن ناظم مکتبہ تالیفات اشرفیہ تھانہ بھون

طبع کردہ شد

۱۳۸۹ھ
۱۹۶۹ء

بار دوم

تمہید از ناشر طبع دوم

رسالہ الطرائف والظرائف ہر سہ حصہ مبوب

حضرت حکیم الامۃ مولانا اشرف علی صاحب نور اللہ مرقدہ کی وہ بیاض جس میں آپ عمر بھر بطور نوٹ مخصوص علوم اور اپنے اسلاف سے حاصل کردہ یا خدام و احباب کے پیش کردہ صدری، خاندانی، مجرب نسخہ جات، عملیات جمع فرماتے رہے ہیں اور وقتاً فوقتاً تین یا تین جلدوں میں اپنی عام عادۃ کے موافق (بلا بخل کے) رفاہ عام کیلئے شائع فرماتے رہے ہیں جسکی ہر جلد کو آپ نے سہولت کے لئے پانچ حصوں (ابواب) پر تقسیم کرکے شائع فرمایا تھا۔

حصہ اول عملیات، حصہ دوم الرقاق والحکم، حصہ سوم فوائد طبیہ، حصہ چہارم الرقی والعزائم، حصہ پنجم الاثبات، موجودہ اشاعت میں ناظرین کی مزید سہولت کے پیش نظر تینوں جلدوں کے ہر ہر حصہ کو بلا کم وکاست ایک جگہ جمع کرکے شائع کیا جارہا ہے۔

البتہ باب الاثبات یعنی حصہ پنجم کے ایک مضمون یعنی لوح الالواح کو جو صرف ایک طبقہ کے متعلق تھا اور ضخامت بہت زیادہ تھی اور گو فی نفسہ مفید تھا کہ اسمیں متعلقہ تصنیف کا اجمالی تعارف اور آیت یا حدیث سے مضمون کا اثبات بھی ہوجاتا ہے، اسی وجہ سے وہ مستقلاً علیحدہ شائع بھی ہوچکا ہے اسکی طوالت سے بچنے کیلئے چھوڑ دیا گیا ہے لیکن اثبات کے باقی مضامین سب لے لئے گئے ہیں بحمد اللہ تعالیٰ اب اسمیں لوح الالواح کے علاوہ باقی سب علمی اور سیکڑوں علمائے صلحاء، اطباء، عاملین اور اہل تجربہ سے حاصل شدہ نایاب ذخیرہ تبویب کے ساتھ آپکو حاصل ہوگا جو حضرات اس سے مستفید ہوں ان سب حضرات کیلئے جن سے یہ دولتیں حاصل ہوئیں نیز حضرت حکیم الامۃ رح کاتب نیز احقر کے لئے دعائے حسن عمل و حسن خاتمہ فرمائیں۔ والسلام

بندہ ظہور الحسن غفرلہ خادم خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون ضلع مظفر نگر۔ ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۸۹ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

سبحان الذی خلق الازواج کلها مما تنبت الارض ومن انفسهم ومما لا یعلمون○ هو الذی ارسل رسوله بالهدی ودین الحق لیظهره علی الدین کله ولو کره المشرکون.

وبعد فهذا کشکول جامع لعجائب الطرائف + وغرائب الظرائف + نافع لطالبی اللطائف + بما یحویه من الشرائف + التقطه من بطون الاوراق وصدور الرجال + ومنه ما افاض الله تعالی علی النفس والخیال + ولقد اشرت الی الماخذ فی الاکثر + وعسی ان یهمل ذکره فی الاقل الاندر + فهاهو انیس فی الخلوة + جلیس فی الجلوة + ولقد الحقت فهرسا اجمالیا فی الاخر + لیسهل الاخذ للناظر + هذا وانی ارید الدعاء لنفسی من الناظرین + بان یتوفانی مسلما ویلحقنی بالصالحین + وقد شرعت فیه لمنتصف ذی الحجة الحرام سنه ۱۳۱۶ من هجرة خیر الانام + علیه وعلی جمیع اخوانه من النبیین وعلی اله واصحابه افضل التحیة والسلام + مادامت اللیالی والایام +

حصّہ اوّل علمیات

الفوائد العلمیۃ من الفنون المختلفہ

توجیہ حکایت حضرت بایزیدؒ باشیخے کہ بطواف خود امر فرمود

توجیہش چنانچہ بخاطر فاتر می رسد آن ست کہ مقصود شیخ بایزیدؒ ازیں سفر تحصیل برکات و انوار یکہ خاصۂ بیت معظم ست نبود خواہ فریضہ ادا کردہ باشد یا فریضہ نشدہ باشد زیرا کہ آں خاصہ در محل دیگر اگرچہ فرضاً بوجہ کلی یا جزئی افضل از آں باشد مفقود ست وگرنہ خاصہ خاصہ نمی ماند وہٰذا خلف بلکہ مقصودش دو حج بطریق منع الخلو یکے از امور سہ گانہ بود علی اختلاف نیۃ الطالب و احوالہ یا مطلق ثواب عظیم کما یقصدہ اہل الشریعۃ و درینجا بسبب معیل بودن آں کامل انفاق و تصدق موجب زیادت اجر و ثواب بود کما حقق فی محلہ و یا اصلاح نفس بمجاہدہ ایں سفر مبارک کما یرومہ اہل الطریقۃ و در بعضے احیان صحبت کمل سبب زیادت اصلاح میباشد و یا مشاہدۂ مطلق تجلیات محبوب کما یریدہ اہل الحقیقۃ پس آں شیخ کامل بتصرف قوی تجلیات را بر قلب او وارد نمود و ورنہ یقینی و متفق علیہ بین اہل الظاہر والباطن است کہ طواف انسان کامل اگرچہ تجلیات کعبہ را ہم جامع باشد مغنی از طواف کعبہ نتواں شد و کیف کہ در کعبہ انچہ مفصل ست در انسان مجمل ست

عہ مناسب است درج او در آخر شرح دفتر ششم اگر طبع کردہ شود ۱۲

والتفصیل مالیس للاجمال۔ اما توجیہ طواف پس عذرش غلبہ حال ست۔ اما اسرار وحدت ومعیۃ فمحلہ لیس ہنالک۔ ۲۰ رمضان ۱۳۳۷ھ

فائدہ:۔ ریاضیہ منقول از نقشہ سحر و افطار مطبوعہ احمدی بابت ۱۳۲۳ہجری۔ جن شہروں میں شرقاً غرباً ایک ہزار میل کا فاصلہ ہو اُن میں ایک گھنٹہ کا تفاوت ہوتا ہے۔ مثلاً جو شہر دیوبند سے ایک ہزار میل شرق میں ہے وہاں دیوبند سے ایک گھنٹہ پہلے غروب ہو جاتا ہے اور جو غربیہ میں ہے وہاں ایک گھنٹہ بعد غروب ہوتا ہے اور شمال وجنوب میں کچھ فرق نہیں ہوتا۔ شہروں کا فاصلہ نقشوں کے پیمانہ کے حساب سے معلوم ہو سکتا ہے۔ فقط۔

فائدہ تفسیریہ:۔ قولہ تعالیٰ ولا یفلح الساحرون معناہ ای وقت معارضۃ المعجزۃ فلا یشکل انجاح الساحر احیانا کما یشاہد اھ رمضان ۱۳۳۷ھ

فائدہ حدیثیہ:۔ فی مسند احمد عن ابی سعید الخدری قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم لا ینبغی للمطی ان یشد رحالہ الیٰ مسجد یبتغی فیہ الصلوٰۃ غیر المسجد الحرام والمسجد الاقصیٰ ومسجدی ھذا اھ من منتہی المقال للمفتی صدر الدین المرحوم الدہلوی از کتبخانہ مولانا مفتی لطف اللہ رامپوری دامت برکاتہم۔ قلت وھو یصلح تفسیراً لاجمال لفظ اشتہر بہ ھذا الحدیث فلا دلالۃ فیہ علی النہی عن الرحلۃ الی المشاہد والمقابر لکن بشرط عدم مفسدۃ اخریٰ۔ رمضان ۱۳۳۷ھ

فائدہ فقہیۃ:۔ اورد بعض المتشککین علی مسئلۃ وجوب الحجاب للنساء بان بعض العلماء صرحوا بان وجوبہ مخصوص بازواج النبی صلی اللہ

علیہ وسلم وجوابہ ان الخصوص باعتبار الوجوب بالذات لامطلق الوجوب فانہ مشترک بین النساء جمیعھن ولو بالغیر فالحاصل ان حکم زوجۃ الازواج المطہرات کرؤس غیرھن فاحفظ فانہ عزیز ۲۱ رمضان ۲۳ھ

مسئلہ فقہیۃ مھمۃ یکثر السوال عنہا فی الصغیری شرح المنیۃ۔ واذا لم یصل الفرض مع الامام قیل لا یتبعہ فی الوتر والصحیح انہ یجوز ان یتبعہ فی ذلک کلہ کذا کتب الی حبی المولوی محمد رشید الکانپوری۔ ۲۷ شوال ۲۳ھ

فوائد متعلقہ احکام شعور از رسالہ ہدایۃ النور لمولانا سعد اللہ رحمۃ اللہ علیہ۔

فائدہ:۔ ابتدائے سر از جانب ناصیہ مبدا رُبت اشعار ست در اکثر مردم پس موضع غمم لقتین کہ عبارت ست از جبہہ کہ بر آں موئے روئیدہ باشد۔ ہمچنانکہ در بعض مردم بود داخل سر نیست بل داخل است در وجہ کذا فی المنہاج للنووی ونزعتان وصلعہ ز حد سر داخل ست کذا فی خزانۃ الروایات امانزعتان عبارت ست از ہر دو جانب پیشانی کہ بر آں موئے نباشد۔ در بعضے مردم کذا فی التہذیب وصلعہ حد آں از جانب یمین ویسار تا استخواں صدغ است اما صدغتان داخل سر ست کذا فی خزانۃ الروایات وصدغ موضعیست مابین چشم وگوش بالائے استخواں بلند رخسار کہ قریب گوش باشد وآں ہر دو استخواں را قینکین گویند وقینکین بمعنی طرفین عنفقہ نیز آمدہ وحدش جانب قفا تا گردن ست اما گردن خارج ست از سر

اختلاف است در موضع تحذیف و آں نہایتیست درمیان صدغ و نزعہ کہ موہائے خفیف برآں روید ابن سریج گوید موضع تحذیف داخل وجہ ست بسبب بر آمدنش بر بیاض رو و لہذا معتاد بودہ اند بدور کردن آنہا و تحذیف دور کردن موئے باشد۔ ابواسحٰق و تابعانش برآنند کہ از موئے سرست بسبب اتصالی آں بموئے سر والاول اظہر والثانی اشہر و امام نووی در منہاج میگوید صحح الجمہور ان موضع التحذیف من الراس

فائدہ:۔ فی العالمگیریۃ ان ابی حنیفہ رح یکرہ ان یحلق قفاہ الا عند الحجامۃ کذا فی الینابیع۔

فائدہ:۔ فی فتاوی قاضی خان لا باس للتاجر حلق شعر جبہۃ الغلام لانہ یزید فی الثمن فان کان العبد للخدمۃ ولا یرید بہ التجارۃ لا یستحب ان یفعل ذلک

فائدہ:۔ امام نووی در شرح مسلم میگوید اجمع العلماء علی کراھۃ القزع الا ان یکون لمداواۃ او نحوھا و محدث دہلوی در شرح سفر السعادت می آرد حلق بعض سر مکروہ است مگر بجہت علاج۔

فائدہ:۔ فی عالمگیریۃ لو حلقت المرأۃ راسھا فان فعلت لوجع اصابھا لا باس بہ وان فعلت ذلک تشبیھا بالرجال فھو مکروہ۔

فائدہ:۔ زنان را تراشیدن موئے سر تا دوش بمشابہت مرداں ناروا ہست۔ قال علیہ السلام لعن اللہ المجممات من النساء یتخذن شعورھن جمۃ تشبیھا بالرجال کذا فی النہایۃ للجزری و ملا علی قاری

در مرقاة از شرح السنة می آرد اما النساء فانهن یرسلن اشعارهن لا یتخذن جمة وچوں ارسال موئے سر مخصوص بزنان ثابت گردید معلوم شد کہ مردان را ارسال آں ممنوع است تا مشابہت زنان لازم نیاید۔

مسئلہ:۔ طریق تراشیدن موئے سر زنان در حج آنست کہ بمقدار انملہ از ربع موئے سر تراشد کذا فی المنسک لعلی القاری۔

مسئلہ:۔ در شرح مختصر خلیل فقہ مالکی می آرد کذلک بنت تسع او عشر تقصر ولا تحلق الا بعذر وان کانت صغیرة جاز لہا الحلق والتقصیر۔

احکام لحیہ:۔ لحیہ عبارت ست از موئے ذقن وہر دو رخسار وآں را ازیں جہت لحیہ گویند کہ بر لحی میروید وآں بالفتح بمعنی استخوانیست کہ بر آں دندان ہا باشد وگویند لحی عبارت ست از استخوان بلند میان صدغ ورخسار وچوں لحیہ بر لحی منتہی میگردد لہذا بایں نام موسوم گردید۔

فائدہ:۔ روی الترمذی عن عمرو بن شعیب انہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یاخذ من لحیتہ طولاً وعرضاً۔ وصاحب مفاتیح وغرائب در آخر ایں حدیث لفظ اذا زاد علی قدر القبضة (نیز نقل کردہ اند)

فائدہ:۔ کان عبد اللہ بن عمر یقطع ما وراء القبضة ذکر فی الاثار عن عبد اللہ بن عمر قال وبہ اخذ ابو حنیفة وابو یوسف ومحمد کذا ذکرہ ابو الیسر فی جامع الصغیر

فائدہ:۔ فی البخاری کان ابن عمر اذا حج او اعتمر قبض علی لحیتہ فما

فضل الحفی وهکذا رواه ابوداود والنسائی ومحمد بن الحسن فی آثاره وقال وبه ناخذ والفاظ اینها چنین ست عن ابن عمر یقبض علی لحیته ثم یقصر ما تحت القبضة.

احکام عنفقه :- وآں موضع مابین ذقن ولب زیریں وستردنش مکروه ست وهو الاصح که داخل لحیه ست.

مسئله :- گرفتن موئے فنیکین (بروزن ملیکین) که عبارت ست از طرفین عنفقه باک ندارد ومحدث دهلوی در شرح صراط المستقیم می آرد حلق طرفین عنفقه لا باس به است.

احکام شارب - وآں عبارت است از موئے لب بالا، مختار بعضے در تراشیدن آنست که کناره لب وسرخی آں نمودار شود. وصاحب هدایه در تجنیس والمزید میگوید وینبغی للرجل ان یاخذ من شاربه حتی یصیر مثل الحاجب وهکذا فی العالمگیریه ونزد بعضے مختار در تراشیدن آں مبالغه است -

مسئله :- حلق بروت بدعت است بر قول اصح ابو المکارم در شرح مختصر از هدایه می آرد حلق الشارب بدعت وقیل سنّة

مسئله - گذاشتن سبالین که عبارت ست از موئے جانبین بروت باک ندارد ومحدث دهلوی در شرح مشکوة می آرد لا باس بترک سبالتیه اهل حکمت) لان ذلک لا یستر الفم ولا یبقی فیه غمر الطعام.

متفرقات - مسئله - چیدن موئے میان هر دو ابرو ومحاذی بینی برائے

زیبائی جائز نیست ۔

مسئلہ ۔ در فروع حنابلہ مسطور است اخذ احمد من حاجبیہ و عارضیہ ابن ہانی و در مضمرات لاباس باخذ الحاجبین وشعور وجہہ مالم یشبہ المخنث. **مسئلہ** ۔ لایحلق شعر حلقہ وعن ابی یوسف لاباس بہ هکذا فی العالمگیریہ. **مسئلہ** ۔ شارح ریاض الصالحین گوید مرا از موئے عانہ موئے قبل و دبر و حوالی اوست (حکمۃ الثانی) خوفا من عن تعلق بہ شئ من الغائط ولایمکن ازالتہ بالاستجمار **مسئلہ** ۔ در سراج الوہاج می آرد موئے بدن و ناخن و ہرچہ از بدن جدا شود آن را دفن کند۔

مسئلہ ۔ در مطالب المومنین ستردن و تراشیدن موئے و گرفتن ناخنہا در حالت جنابت کراہت است ۔ ۲۹ شوال سنہ ۲۶ھ ۔

فائدہ ریاضیۃ ۔ جیبی گھڑی سے کمپاس کا کام ۔ گھنٹہ کی چھوٹی سوئی کو سورج کے رُخ کر دو اور اُس گھنٹہ کے نشان سے جس پر سوئی ہو ۱۲ کے درمیان ٹھیک وسط میں جو نشان گھنٹہ کا ہو جنوب ٹھیک اس کے نیچے ہوگا۔ مثلاً چار بجے ہیں ۔ اگر گھنٹہ کی سوئی کو سورج کے رُخ اُس وقت کر دے تو جنوب دو کے نشان کی سمت ہوگا ۔

فائدہ ریاضیۃ فی معرفۃ الفجر الصادق بطلوع القمر و غروبہ ۔ فی احیاء العلوم باب النوافل ولیعرف (ای الفجر الصادق) بالقمر لیلتین من الشہر فان القمر یطلع مع الفجر لیلۃ ست وعشرین ویطلع الصبح مع غروب القمر لیلۃ اثنتی عشر من

الشمس هذا هو الغالب ویتطرق علیه تفاوت فی بعض البروج.
ملتقط از پرچہ مفتی صاحب رام پوری۔ مرقومہ رمضان ۱۳۱۹ھ

فائدہ کلامیہ۔ بحث تفاضل نبی صلی اللہ علیہ وسلم و قرآن مجید در مقاصد حسنہ ص ۲ بذیل حدیث آیۃ من کتاب اللہ خیر مذکور است۔

فائدہ تصوفیہ تحقیق الابدال وغیرہم من الروایات مذکور فی المقاصد الحسنہ ص ۳ تاریخ صدر۔

فائدہ حدیثیہ و فقہیہ حنفیہ کے اس مسئلہ کے (کہ عورت کی محاذات صف رجال میں مفسد صلوٰۃ ہے) استدلال میں یہ حدیث مشہور ہے کہ اخروھن من حیث اخرھن اللہ اس پر مجھ کو یہ شبہ تھا کہ اس کے تعلق بالصلوٰۃ کی کیا دلیل ہے۔ ممکن ہے کہ اور معاملات میں یہ فرمایا گیا ہو۔ آج مقاصد حسنہ میں یہ حدیث پوری نظر پڑی۔ اس کا پہلا جزیہ ہے۔ کان الرجل والمراۃ فی بنی اسرائیل یصلون جمیعاً الحدیث۔ اس سے وہ شبہ رفع ہوگیا۔ الحدیث فی مصنف عبد الرزاق ومن طریقہ الطبرانی من قول ابن مسعود رض کذا فی المقاصد ص ۱۳ قلت لما کان غیر مدرک بالقیاس کان مرفوعاً حکماً۔ ۲ رجب غالباً ۱۳۳۲ھ

فائدہ اخری مثل الاولیٰ۔ حنفیہ کے اس مسئلہ کے (وتر ایک رکعت نہیں ہے) استدلال میں یہ بھی ایک حدیث مشہور ہے نھی عن البتیراء۔ اس پر بھی مجھ کو یہ شبہ تھا کہ اس کے تعلق بالوتر کی کیا دلیل ہے۔ ممکن ہو کہ رکوع و سجود کے تمام نہ ہونے کے بارہ میں یہ فرمایا گیا ہو۔ آج مقاصد حسنہ

میں یہ حدیث پوری نظر پڑی۔ اس کا دوسرا جزو یہ ہے کہ ان یصلی الرجل واحدۃ یوتر بہا۔ اس سے وہ شبہ رفع ہوگیا۔ والحدیث رواہ عبد الحق فی الاحکام من جہۃ عبد البر بسندہ الی ابی سعید الخدری ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی البتیراء الخ وفیہ عثمان محمد بن ربیعۃ قال والغالب علی حدیثہ الوہم مقاصد ص ۸ ۷ قلت لما کان مؤیدا باحادیث الثلاثا الصحیحۃ کان حجۃ ۔ ۱۱ رجب سنہ ۱۳۳۱ ہجری وفیہ قال النووی فی الخلاصۃ حدیث محمد بن کعب فی النہی عن البتیراء مرسل ضعیف قلت لا یستلزم ارسالہ ضعفہ وان کان علیہ دلیل مستقل ینظر فیہ ۱۱ رجب سنہ ۱۳۳۲ ہجری ۔

فائدہ فقہیۃ ۔ فی البحر الرائق واختار المحققون کصدر الشریعۃ وابن الساعاتی فی البدیع وابن الہمام ان الباء للالصاق والفعل الذی ہو المسح قد تعدی الی الآلۃ وہی الید لان الباء اذا دخلت فی الآلۃ تعدی الفعل الی کل الممسوح کمسحت راس الیتیم بیدی او علی المحل تعدی الفعل الی الآلۃ والنقل نحو وامسحوا الید یکم برؤسکم فیقتضی استیعاب الید دون الراس واستیعابہا ملصقۃ بالراس لا یستغرق غالبا سوی ربعہ فتعین المراد من الآیۃ وہو المطلوب والاستیعاب فی الیتیم لم یکن بالآیۃ بل بالسنۃ کما صرح بہ فی البدائع وغیرہ ج ۱ ص ۱۵۔

فائدہ فقہیۃ ۔ فی البحر الرائق ان الوضوء لا واجب فیہ لما ان ثبوت

الحکم یقید دلیل والدلیل المثبت له هو ما کان ظنی الثبوت قطعی الدلالة وما کان بمنزلته کاخبار الاحاد التی مفهومها قطعی الدلالة ولم یوجد فی الموضوع ج ا ص ١٦ ۔

فائدة اصولیة ۔ فی البحر الرائق والذی یظهر للعبد الضعیف ان السنة ما واظب النبی صلے اللہ علیہ وسلم علیہ لکن ان کانت لامع الترک فهی دلیل السنة الموکدة وان کانت مع الترک احیانا فهی دلیل غیر الموکدة وان اقترنت بالانکار علی من لم یفعله فهی دلیل الوجوب فافهم هذا فان به یحصل التوفیق ۔ ج ا ص ١٨ ۔

الاحادیث المتفرقة المهمة حدیث دلیل انا مومن حقًا ۔ فی کنز العمال ۔ اذا سئل احدکم امومن هو فلا یشك فی ایمانه ۔ ج ا ص ١٠ نمبر ٦٢ ۔

حدیث مد لا اله الا اللہ ۔ فی کنز العمال ۔ من قال لا اله الا اللہ ومدها هدمت له اربعة آلاف ذنب من الکبائر وابن النجار من نعیم عن انس ۔ ج ا ص ١٦ نمبر ٢٠٢ ۔

حدیث ۔ اذا ادخل اللہ الموحدین النار اماتهم فیها فاذا اراد ان یخرجهم منها امسهم الم العذاب تلك الساعة فرعن ابی هریرة کذا فی کنز العمال ج ا ص ١٧ نمبر ٢٤٠

حدیث ۔ اذا بعث اللہ الخلائق یوم القیمه نادی منادٍ من تحت العرش ثلاثة اصوات یا معشر الموحدین ان اللہ قد عفا عنکم

فلیعف بعضکم عن بعض ابن ابی الدنیا فی ذم الغضب عن انس کذا فی کنز العمال۔ ج ۱ ص ۱۹ نمبر ۲۹۳

حدیث در رد معتزلہ۔ فی قولهم بدرجة بین الایمان والکفر من لم یکن مومنا حقا کان کافرا حقا ابن النجار عن سمعان عن انس کنز العمال ج ۱ ص ۲۱ نمبر ۳۴۴

حدیث دلیل شرط اسلام در احصان۔ لا یحصن اهل الشرک بالله تعالیٰ شیئا (عد ق عن ابی عمر کذا فی کنز العمال۔ ج ۱ ص ۲۲ نمبر ۳۵۵

حدیث عدم قتل مرتدہ۔ ایما رجل ارتد عن الاسلام فادعه فان تاب فاقبل منه وان لم یتب فاضرب عنقه وایما امراة ارتدت عن الاسلام فادعها فان تابت فاقبل منها وان ابت فاستتبها (طب عن معاذ) ج ۱ ص ۲۳ نمبر ۳۶۳

حدیث۔ من اسلم فلا جزیة علیه طس عن ابن عمر ج ۱ ص ۲۵ نمبر ۴۳۳ و بر صفحہ (۸۰) جلد اول کنز بعض احدیث احکام مرتدہ وجزیہ واخراج دین عبد المشرک ودفن جیلی من المسلم مذکور اند وبعض احکام اسلام نصرانیہ تحت نصرانی و بقاء نکاح جاہلیت بر صفحہ (۸۱) ہستند

حدیث۔ من اسلم علی ید رجل فهو مولاه عب عن تمیم الداری وسندہ صحیح ج ۱ ص ۲۵ نمبر ۴۳۴

حدیث مفسر اول۔ من اسلم علی یدیه رجل فهو مولاه و یدی عنه ص عن راشد بن سعد مرسلا نمبر ۴۳۵۔

حدیث مفسر لحدیث من اصاب۔ من ذلک شیئا فعوقب

به في الدنيا فهو له كفارة الحديث ايكم يبايعني على هؤلاء الآيات
الثلاث قال تعالى اتل ما حرم ربكم عليكم الى ثلاث آيات فمن وفى
فمن فاجره على الله ومن انتقص منهن شيئا فادركه الله في الدنيا كان
عقوبته الحديث (عبد بن حميد وابن ابي حاتم وابن مردويه ك عن
عبادة بن الصامت) كنز العمال ج١ ص ٢٦ نمبر ٤٦٨ قلت ظاهر لفظ
فاخذه الله ناظر في العقوبة السماويه لا الحد فلم يثبت كونه كفارة -
حديثان يجمع بينهما حديث - اما الحديثان فاحدهما
المؤمن غر كريم والفاجر خب لئيم (د ت ك عن ابي هريرة) والآخر
المؤمن كيس فطن حذر (القضاعي عن انس) والحديث الجامع
المؤمن هين لين حتى تخاله من اللين احمق (هب عن ابي هريرة)
كما في كنز العمال ج١ ص ٣٦ و ٣٧ -
حديث - اعرضوا حديثي على كتاب الله فان وافقه فهو
مني وانا قلته (طب عن ثوبان كنز ج١ ص ٣٩ نمبر ٩٠٨ - قلت ان
ثبت فمعناه الحديث الذي لم يصح سنده لا فمعياره هذا فان
وافق فهو سنته صلى الله عليه وسلم حقيقة او حكما والدليل
عليه هو هذا الحديث نفسه فعرضناه على الكتاب فلم يوافقه
على الاطلاق فان الله تعالى قد قال قل ان كنتم تحبون الله
فاتبعوني فانه مطلق في ما نطق به الكتاب او سكت عنه لا ما
عارضه والسلم ان النسخ لم يات معارضة فلا يحتج على نفي

نسخ القرآن بالسنة فقط

حديث - من فاسر حديثي برايه فقد اتهمني (الديلمي عن انس) نمبر ١٠٤٢ ج ١ ص ٥٣ - قلت فهذا معيار لاحاديث ذم القياس فالمراد به قياس يجعل معيار النص والحديث يقبل ما وافق القياس ويرد ما خالفه كما ب بعض اهل زماننا الذين يزنون الرواية بالدراية ولم يريدوا فيه القياس الذي يستعمل اذا فقد النص فافهم.

حديث - من عمل ببدعة خلاه الشيطان في العبادة والقى عليه الخشوع والبكاء (الديلمي عن انس) ج ١ ص ٥٦ نمبر ١١١٨ كنز. قلت ومن ههنا ترى جهلة الصوفيه خاشعين باكين متبكين وعلمه به كون هذه الكيفيات غير مقصودة ولعل السر فيه مدهم في الغي لغرورهم به.

حديث - كل انسان تلده امه على الفطرة ابواه يهودانه او ينصرانه او يمجسانه فان كانا مسلمين فمسلم الحديث هب عن ابي هريرة نمبر ١٣٣٩ ج ١ ص ٦٧ كنز. قلت تيأيد بالحديث ما كنت اراه في معناه ان الفطرة مراد بها استعداد الاسلام لا الاسلام نفسه يدليل ان الاسلام امر وجودي وما بالمولود من العقل الهيولاني امر عدمي فكيف يتحد ان فتايد هذا العقلي بالنقلي حيث صرح في الحديث بانه ان كانا مسلمين فمسلم فدل على

انه كان قبل ذلك خاليا عن الاسلام واما ما روى من بعض الفاظ الحديث فانه يولد على الفطرة اى الاسلام كلهم بمعزل عن العلم من الحكيم عن السنة فيمكن حمل الاسلام على استعداده حمله عليه. عن شرحبيل بن مسلم الخولانى ان الاسود بن قيس بن ذى الخمار تنبأ باليمن فبعث الى ابى مسلم الخولانى فاتاه فقال اتشهد انى رسول الله قال ما اسمع قال اتشهد ان محمدا رسول الله قال نعم فامر بنار عظيمة ثم القى ابا مسلم فيها فلم تضره الحديث وفيه قدومه المدينة بعد قبض النبى صلى الله عليه وسلم ولقاءه عمر رض وقوله الحمد لله الذى لم يمتنى حتى ارانى فى امة محمد صلى الله عليه وسلم من صنع به كما صنع بابراهيم خليل الرحمن فلم تضره النار ذكر كنز ج ٧ ص ٧٦ نمبر ١٢٣٣ .

حديث — ذهاب عثمان رض الى مكة ببيعة الرضوان وفيه فقال الناس (اى الصحابة) هنيئا لابى عبد الله (اى عثمان) يطوف بالبيت ونحن ههنا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو مكث كذا وكذا سنة ما طاف حتى اطوف (ش) كنز ج ٦ ص ٤٨ نمبر ٥٣٢ دل على ترك قربة نافلة لشيخه وشكره فيصح الاستدلال به على جوازها لا ينافى القرب لان غاية ما يلزم منه ترك هذه القربة التى هى غير واجبة .

حدیث - عن علی رض قال ان الله یدفع الامر المبرم (جعفر الفریابی فی الذکر) نمبر ۱۵۵۸ کنز. ج ۱ ص ۸۷ قلت یتاید به ما قاله بعضهم ان اللوح المحفوظ قد یبدل والذی لا یبدل هو العلم الالہی

حدیث - عن علی قال لکل عبد حفظة یحفظونه لا یخر علیه حائط او یتردی فی بئر او یصیبه دابة حتی اذا جاء القدر الذی قدر له خلت عنه الحفظة فاصابه ما شاء الله ان یصیبه (د فی القدر) نمبر ۱۵۰۴ کنز. ج ۱ ص ۸۸. قلت به یتضح تفسیر قوله تعالی له معقبت من بین یدیه الخ

حدیث - عن عروة بن محمد السعدی عن ابیه ان رجلا من الانصار اتی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال انی اردت ان اتزوج امرأة (ای معینة کما یفهم من الجواب) فادع لی ان یخیر لی عنده ثلث مرات کل ذلک یقول ثم التفت الیه فقال لو دعا لك اسرافیل و جبرئیل ومیکائیل وحملة العرش وانا فیهم ما تزوجت الا المرأة التی کتبت لك (ابن منده وقال غریب + کر) نمبر ۱۵۸۲ تخریج اصنع قلت [illegible] صلی الله علیه وسلم عن هذا الدعاء یدل علی ان [illegible] الدعاء مطلق النکاح لا المرأة المعینة ولذا شرع الاستخارة التی یدعی فیها ان یقدر له الخیر فی ای مرأة کان فافهم

حدیث - عن سلیم بن قیس العامری قال سأل ابن الکوا علیا عن السنة والبدعة وعن الجماعة والفرقة فقال یا ابن الکوا

حق بهذه المسئلة فانهم الجواب السنة والله سنة محمد والبدعة ما فارقها والجماعة والله مجامعة اهل الحق وان قلوا والفرقة مجامعة اهل الباطل وان كثروا (العسكرى) نمبر ١٦٤٣٦ ج ١ ص ٩٦

قلت به اتضح تفسير السواد الاعظم انه ليس المراد به الكثير في العدد

حديث — عن ابى الطفيل قال كان على يقول ان اولى الناس بالانبياء اعلمهم بما جاؤا به ثم يتلو هذه الآية ان اولى الناس بابراهيم الذين اتبعوه وهذا النبى يعنى محمد والذين اتبعوه فلا تغتروا فانما ولى محمد من اطاع الله وان عدو محمد من عصى الله وان قربت قرابته (ابن ابى حاتم) نمبره ٤٢٠ كنز ج ١ ص ٩ قلت وبهذا انحل السوال عن تعظيم الروافض من السادات۔

حديث — عن ابى سعيد قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول على المنبر ما بال رجال يقولون رحم رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ينفع يوم القيمة والله ان رحمى لموصولة فى الدنيا والآخرة وانى ايها الناس فرط لكم يوم القيامة على الحوض وان رجالا يقولون يا رسول الله انا فلان بن فلان فاقول اما النسب فقد عرفته ولكنكم احدثتم بعدى وارتددتم القهقرى (ابن النجار) نمبر ٣٤٦٧٣ ج ١ كنز ص ١٨ قلت دل الحديث على الامر الوسط فى باب النسب

فائدة فقهيه — فى مذهب الامام مالك رحمه كتاب،

شرح الشیخ الدردیر علی مختصر الشیخ خلیل فی المذہب المالکی من
دار الکتب فی دیوبند ولزوجة المفقود ان ترفع للقاضی والوالی ووالی
الماء وهو الساعی أی جابی الزکوة والا فلجماعة المسلمین فیؤجل الحر
اربع سنین ان دامت نفقتها من ماله والا فلها التطلیق علیه لعدم النفقة من
حین العجز عن خبره بالبحث عنه فی الاماکن التی یظن ذهابه الیها فی
الارسال بان یرسل الحاکم بدراهم بکتاب لحاکم تلک الاماکن مشتمل
علی صفة الرجل وحرفته ونسبه لیفتش عنه فیها ثم بعد الاجل
الکائن بعد کشف الحاکم عن امره ولم یعلم خبره اعتدت عدة الوفاة
این حکم در دار الاسلام بود چنانچہ در آں کتاب تصریح است و ابعد
ہند حکم مر تماثل یعنی زوجہ مفقود در دار الکفر ہم آرد ہکذا و در بیت زوجۃ
الاسیر وزوجة مفقود ارض الشرک للتعمیر ان دامت نفقتهما والا فلهما
التطلیق کما لو خشیا الزنا وهو التعمیر سبعون سنة من یوم ولد
سنہ ۹۹ الی سنة ۱۳۰۱ (نقل من الکتاب) فی ورق منه للسادس عشر
من ربیع الاول ونقل من الورقة ههنا فی الثلاثین من الشهر المذکور

فائدہ — فی لقاء حسنؒ علیاً رضؓ وروایتہ عنہ من جریدۃ رسالت
(نمبر ا جلد ا) فی جواب بعض الاسئلۃ ص ۲۰۹ یونس بن عبید کہتے
ہیں کہ میں نے حسن بصری سے پوچھا کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
روایت کرتے ہیں حالانکہ آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا عہد مبارک نہیں

پایا جواب دیا انی احدث الحدیث عن علی وما ترکت اسم علی فی الاسناد

ا لمہ لاحظۃ زمان اب آج بھی یں بواسطہ علی سیدعالم صلی اللہ علیہ و
سلم سے روایت کرتا ہوں مگر حضرت علی کا نام بلحاظ زمانہ حجاج ترک کر دیتا
ہوں اور علامہ سندھی نخبہ کی شرح میں فرماتے ہیں قال جمہور العلماء
المرسل حجۃ مطلقا بناء علی الظاہر وحسن الظن بہ انہ ما یروی
حدیثہ الا عن الصحابی وانما حذفہ بسبب من الاسباب کما اذا کان
یروی الحدیث عن جماعۃ من الصحابہ اوما ذکر عن الحسن البصری
انہ قال انما اترکہ اذا سمعتہ من السبعین من الصحابہ وکان عند
یحذف اسم علی رضی اللہ عنہ بالخصوص لخوف الفتنۃ انتہی۔ معلوم ہوا کہ امام
حسن بصری نے امیر المومنین رضی اللہ عنہ سے روایۃ کی ہے مگر حجاج کے خوف
سے جو اہل بیت نبوۃ کا دشمن تھا۔ آپ کا اسم گرامی ظاہر نہیں کیا۔ واللہ اعلم۔

فائدۃ فقہیہ متعلقۃ بمسافۃ القصر۔ فی شرح
منیۃ الکبیر و صحح صاحب الہدایۃ انہ لا یعتبر التقدیر بالفراسخ
لکن قال المرغینانی وعامۃ المشائخ قدروہا بالفراسخ فقیل احد
وعشرون فرسخا وقیل ثمانیۃ عشر وقیل خمسۃ عشر فرسخا اھ
والفراسخ ثلثۃ میل والمیل اربعۃ الاف ذراع وفی الحلیۃ ثم اختلفوا
فقیل احد وعشرون وقیل ثمانیۃ عشر وقیل خمسۃ عشر والفتوی
علی الثانی لانہ الاوسط وفی المجتبی فتوی ائمۃ خوارزم علی الثالث اھ
والذراع الشرعی سبع قبضات او ست قبضات من فتوی مولانا
عزیز الرحمن الدیوبندی المرقوم للثانی من محرم الحرام سنہ ۱۳۳۲ھ

فائدہ فقہیہ متعلقہ بالطلاق بالکتابۃ

از بندہ عزیز الرحمن عفی عنہ بملاحظہ حضرت مخدومی و مکرمی مولانا محمد اشرف علی صاحب مد فیضہ۔ عبارات کتب متعلقہ کتابت طلاق سے یہی ظاہر ثابت ہوتا ہے کہ حضور زوجہ فی المجلس کی صورت میں بھی طلاق مکتوب شرعی و کنایہ واقع ہوجاوے۔ اگر غرض ایقاع طلاق ہو نہ تجربہ خط وغیرہ نکاح میں چونکہ سماع شہود ایجاب وقبول زوجین کو شرط کیا گیا ہے۔ اس صورت میں امکان سماع مکتوب کو لغو کہا جاوے تو ممکن ہے اور طلاق میں اس کی حاجت نہیں شامی کتاب الاقرار میں طلاق کو بھی دیگر دیون وغیرہ کے اقرار کی مثل باللسان والبنان دونوں طرح مساوی قرار دیا ہے فانہ کما یکون باللسان یکون بالبنان در مختار سے ظاہر ہے کہ اقرار بالدیون اگر بالبنان ہو اور کاتب کا اقرار ہو کہ یہ تحریر میری ہے تو لزوم دین میں تامل نہ ہوگا۔ اگرچہ شامی نے در المختار میں ایک عبارت اشباہ و نظائر سے یہ مفہوم ہونا ظاہر کیا ہے کہ حاضر میں کتابت کا اعتبار نہ ہو مگر ظاہر اس کا یہ ہے کہ شہود مجرد تحریر پر شہادت نہیں دے سکتے۔ کیونکہ مجرد کتابت میں احتمال ہے کہ تجربہ خط وغیرہ کے لئے لکھا ہو۔ الغرض راجح و محقق یہ معلوم ہوتا ہے کہ حاضرہ فی المجلس کو بھی طلاق بالکتابہ واقع ہوتی ہے اور جانب احتیاط بھی یہی ہے۔ حضرت مولانا محمود حسن صاحب سلمہ و مولانا انور شاہ کی بھی یہی رائے ہے۔ فقط والسلام

راقم عزیز الرحمن عفی عنہ از دیوبند

۱۴ ا سنہ ۱۳۳۰ھ بروز پنجشنبہ

الفائدة الکلامیة فی اصحاب الاعراف

از رسالہ مولوی محمد رشید صاحب کانپوری مسلمہ جناب استدلال مولوی
عبید اللہ سندھی - وهم منهم قوم صحت اصل فطرتهم ولم تبلغهم
الدعوة الاسلامية اصلا او بلغتهم ولكن بنحو لا يقوم به
الحجة ولا تزول به الشبهة فنشؤا غير منهمكين في الملكات الخسيسة
والاعمال الردية ولا متفطنين الى جناب الحق لا نفيا ولا اثباتا وكان
اكثر همهم الاشتغال بالارتفاقات العاجلة فاولئك اذا ماتوا رجعوا
الى حالة العمياء لا الى عذاب ولا الى ثواب حتى تنفسخ بهيمتهم فتبرق
عليهم شيء من بوارق الملكية وقوم نقصت عقولهم كاكثر الصبيان
والمعتوهين والفلاحين والارقاء وكثير ممن يزعم الناس انهم
لا بأس بهم فانما النفع ما لهم من الرسوم ولا عقل لهم فاولئك
يكتفى من ايمانهم بمثل ما اكتفى رسول الله صلى الله عليه وسلم
من الجارية السوداء وسألها اين الله فاشارت الى السماء انما يراد
منه ان يتشبهوا بالمسلمين لئلا تتفرق الكلمة حجة الله البالغة
مطبوعہ بریلی ص ۱۲۳ عبارت مذکورہ سے بعض اہل عصر کو یہ شبہ ہوگیا ہے کہ کفر
موجب خلود فی النار وہی کفر ہے جو بعد ظہور حق اور اطمینان قلبی کے
پھر بھی براہ عناد کیا جاوے جیسے کہ کفار مکہ کے متعلق آیہ ودینہ کے
متعلق قرآن میں منصوص ہے اور جو اس طرح نہ ہو بلکہ اس وجہ سے ہو
دلائل جو اس کے سامنے ہیں وہ اس کے اطمینان قلبی کے وجہ نہ بنا

وہ توجہ ہی نہیں کی تو یہ کفر موجب خلود فی النار نہیں۔ اولاً تو یہ قول مجمل
اعتقادیات کے ہے۔ اس واسطے اس کے واسطے دلیل قطعی کی ضرورت ہے
جس میں خبر واحد تک داخل نہیں۔ پس صرف ایک تنہا شاہ ولی اللہ صاحب
کی رائے ہے جس کی کوئی دلیل قطعی انہوں نے خود بھی بیان نہیں کی اس بارہ
میں کیونکر حجت ہو سکتی ہے۔ ثانیاً یہ قول جمہور علماء کے خلاف ہونے کی وجہ
سے نا قابل قبول ہے۔ ثالثاً شاہ صاحب ہی کی دوسری جگہ کی عبارت اس کی
… پر نص ہے کہ مرتاب اور متردد بھی کافر ہے۔ اور کافر کا خلود نص
قرآنی سے ثابت ہے۔ واعلم ان اللہ تعالیٰ اذا بعث رسولاً وثبت
… بالمعجزة واحل على لسانه بعض ما كان حراما عندهم
ووجد بعض الناس الحرج … عنه وبقي في نفسه … الى حرمته
… ووجد في … من تحريمه … على جبين ان كان لم يثبت
ثبوت هذه الشريعة فهو كافر بالنبي الخ حجة الله البالغه ص ۶۲
مطبوعہ مذکور اس سے صاف ظاہر ہے کہ کفر معاند کے ساتھ مختص نہیں ہے
بلکہ متردد بھی کافر ہے۔ رابعاً اس عبارت کا مدعی پر نص ہونا ممنوع ہے۔ ممکن
ہے کہ عبارت کا مطلب یہ ہو کہ ان کو دعوت اس طرح پہونچی کہ جس سے
حجت قائم نہیں ہو سکتی۔ مثلاً کسی شنائی غیر معتبر خبر پہونچی اور ایسی خبر
پہونچی جس سے شبہ زائل نہیں ہو سکتا یعنی مخبرین غیر معتمد علیہم ہیں اسواسطے
وہ ملکات خبیثہ میں مبتلا رہے بلکہ یہ مطلب اس لئے اقرب ہے کہ شاہ صاحب
نے الحجة کا لفظ مطلق کہا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس خبر میں حجت کی

انکو رد (ایمان) نہیں ... ان کو رد کر دیا ہے جیسا کہ ظاہر ہے ... فی
شبہ نام ہو۔ اگر یہ مقصود ہوتا تو الحجۃ علیہم کہتے نہ کہ الحجۃ مطلقاً۔ علی ہذا ...
... لا تبدیل ... الشبہۃ میں بھی شبہتہم نہیں کہا گیا بلکہ الشبہۃ کہا
ہے ... ظاہر ہوتا ہے کہ اس خبر میں مطلقاً شبہ زائل کرنے کی قوت نہیں خاص ...
عبارت نصوص قطعیہ کے مخالف ہے۔ قرآن میں بہت سے مقامات پر ریب
پر بھی کفر لگایا ہے۔ اور کفار کے صفات میں ریب کو بیان کیا گیا ہے۔ ان کنتم
فی ریب مما انزلنا الآیۃ۔ انہم لفی شک منہ مریب۔ انہم کانوا
فی شک مریب۔ وارتابت قلوبہم فہم فی ریبہم یترددون۔ بل ہم
فی شک منہا بل ہم منہا عمون ونحو ذلک من الآیات ان آیات
سے پوری طرح ثابت ہے کہ جن لوگوں نے ایمان سے انکار کیا اُن پر کفر کا حکم کیا گیا
کبھی بھی یہ تحقیق نہیں کیا گیا کہ یہ عناداً منکر ہے یا کسی اور طرح سے من اتمام
حجۃ البیان ودونہ خرط القتاد ... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
جو خطوط کے ذریعہ سے تبلیغ دعوت اسلام فرمائی ہے وہ خطوط کتب احادیث
میں منقول ہیں۔ ان کے مضامین پر ادنی توجہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ... انکار کو
کفر سمجھا گیا بعض خطوط میں آنحضرت کا نام بھی نہیں گیا حتی کہ یہ کہا جائے کہ
اُن سے زبانی گفتگو کر کے شبہات کو بالکل زائل کر کے اطمینان کرا دیا ہوگا۔ اور پھر
بھی آخر میں تولی پر فقط گناہ اثم الاریسیین کا حکم فرمایا ہے جس سے اس احتمال کا بھی
انقطاع ہو گیا کہ مطلقاً تمام ہر منکر پر کفر کا حکم دنیا میں ہے اور آخرت میں وہ
معاند کے ساتھ کفر ہوگا نہ کہ ... کے ساتھ علاوہ ازیں یہ فرق ...

محتاج دلیل قطعی ہے قطع نظر ان تمام امور کے جبکہ یہ عبارت نصوص قرآنیہ
احادیث نبویہ جمہور علماء و فقہاء کے خلاف ہے تو خود اس کی تاویل ضروری
ہے نہ کہ اس سے استدلال کر کے تمام نصوص کی تاویل کی جاوے۔ راقم
(عباد اللہ) رمضان سنہ ۱۳۳۲ھ

فوائد سلوکیہ منقولہ از نکات الحق للشیخ عبد الحق الدہلوی رح

نکتہ حضور در نماز عبارت ست از آنکہ ہر فعل و قول کہ کند از آں آگاہ باشد و
غافل نبود و ادنیٰ آں کہ حضور است در وقت تحریمہ کہ بے آں نماز جائز نیست
و بعد از حضور فہم ست و بعد ازاں تدبر و خوف و رجا و حیا۔

نکتہ در مشغولی ایں فقیر را وسوال بسیار ست وگاہے در نے ازیں حاصل
نشود کہ شرح ایں طرق محل بحقیقت محبت و اخلاص ست کہ خود بایہ پرداخت
بے تصور و خیال اعطیتہ افضل ما اعطی السائلین۔

نکتہ در نماز بلکہ در ہر عمل ذی اجزا استعجالی نباید کرد و ہمت برآں داشت
کہ بگذاشت و باتمام رسد و در ہر جزوے کہ ہست تا لذت وے تمام سیری
ستوفا نکند و محظوظ بداں نگردد بجزو دیگر نرود و نظر بپایاں نکند و چہ در
[illegible] در رکوع و چہ در سجود و آنگاں در فرائض ہر ہیئت در نوافل از
دست ندہد و اگر ہمیشہ ایں حالت دست ندہد و میسر نگردد در [illegible] در شب و روز
دو [illegible] ایں طریق گذاردن از دست ندہد۔

نکتہ مضرترین چیز ہا صحبت اقصدان [illegible] و ناقص و دلیل [illegible]
[illegible] ادا [illegible] تاسف بر احوال خویشتن و آں [illegible] انحرافین [illegible]

رو در کمال ہوا رو ہر چند کامل نباشد و در صحبت وے عزیزے نیست۔
بہم شکستہ ۔ بعضے باشند کہ در ہنگام جوانی بقوت اشتغال روح حیوانی شوق
کنند و از استماع کلمات توحید و وجد و سماع و ہا ہوئے محظوظ باشند و
بہذیب اخلاق و تکمیل او صاف مقید نشوند و در وقت پیری ہیچ از آں
حالت نمانند۔ اگر کسے خواہد کہ در پیری آسودہ و بابرکت باشد کہ در جوانی
بطاعت و عبادت و تقوی و ورع عادت کند و اصل ہمہ تحرز از عشق
صورت و حسن صوت و غیر از آں ست اگر تواں کرد و اگر بصورت عفاف
و کتمان دم و جہ حاصل بود آں دیگر است۔ ۷ رمضان المبارک ۱۳۴۳ھ

مسئلہ فقہیہ منقول من خط مولانا حکیم محمد احمد

منع جمل و لا دفع دابۃ او نخلۃ الی من یقوم لہ و لہ جزء من
نمائہ صح و ھو روایۃ عن احمد فتاوی ابن تیمیہ کتاب
الاختیارات ج ۴ صفحہ ۸۵ س ۱۴

فائدہ حدیثیہ فقہیہ متعلقہ بحق الضیف۔

وجوباً و ندباً **سوال** ۔ کیا مہمان کی مہمانی حق واجب ہے
یا نہیں ؟ جیسا نص کریم کے ظاہر سے معلوم ہوتا ہے

الجواب ۔ فی المرقاۃ الجلد الرابع ص ۲۹۱ قال بعد کلام
طویل ما نصہ قالوا و سنعہ بأن الثلاثۃ لیست من الصدقۃ
فیحتمل انہا واجبۃ لکنہا نسخت بوجوب الزکوٰۃ او جعلت کالم
للعنایۃ و ارادوا بما بعدھا انہ نوع المباح ثم قال ...

الا فهاء على انهاه من عدم الاحتذاء ومحجة قوله عليه السلام نسيه
ومن لم جائزته يوم وليلة والجائزة العطية والصلة والجملة
فهذه كلمات لا يكون الا مع الاستعداد وقوله فليكرم ضيفه يعني هذا الخبر
ونحوه ليس يستعمل مثله في الواجب وتاولوا الاحاديث بانها كانت في
اول الاسلام اذ كانت المواساة واجبة واختلف انها على الحاضر
والبادي او على البادي فذهب الشافعي ومن تبعه الى انها
عليهما وقال مالك وسحنون انما تجب على اهل البوادي
لان المسافر يجد في الحضر المنازل وما يشتري في الاسواق اه
قلت وان دلت الوجوب من قوله عليه السلام من كان يومن
بالله واليوم الاخر الوارد في اكرام الضيف فقد ورد مثل هذا
اللفظ في ما ليس بواجب بالاجماع كما ذكر في المرقاة (اخر
الصفحة المذكور) برواية الطبراني عن ابي امامة من كان يومن
بالله واليوم الاخر فلا يلبس خفيه حتى ينفضهما اه ٢٢ ربيع
ثاني سنه ٣٣٤ هجري

فائدة حديثيه - عن طلحة بن عبيد الله بن كريز قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم افضل الايام يوم عرفة وافق
يوم الجمعه وهو افضل من سبعين حجة في غير يوم جمعة
الحديث اخرجه بطوله رزين تيسير كتاب الفضائل ص٦٧

فائدة من فن القراءة - قال امام الشاطبي في الرموز

على القراء اجمالا ہ

جعلت ابا جاد على كل قارئ

دليلا على المنظوم اول اولا

قلت مفسرا للرموز

ابجد هوز حطي كلمن نصع فضق رست

تخذ ظغش خذ بالرمز ما دستھ

وقلت مفصلا للرموز ہ

الف نافع بائے قالون ورش جیم / دال را ابن کثیر ست اے فہیم

ہائے بزی زائے قنبل را بگو / حائے بو عمرو ست و طا دوری شنو

یائے سوسی ابن عامر کاف راست / لام از بہر ہشام اے مرد راست

ابن ذکوان میم و عاصم نون را / صاد شعبہ عین حفص اے ذی ہدا

فائے حمزہ ضاد باشد خلف را / قاف خلاد و کسائی راست را

سین از بہر ابو الحارث شنو / تائے دوری از کسائی باز گو

عاصم و حمزہ کسائی راست ثا / چون نباشد دیگرے را التقا

عاصم و حمزہ کسائی راست خا / سہ دگر را چونکہ باشد التقا

ابن عامر دان دگر ابن کثیر / دال سوم بو عمرو ہر سہ یا دگیر

عاصم و حمزہ کسائی راست ذال / ابن عامر گر شود ضم بجید ال

عاصم و حمزہ کسائی راست غین / با ابو عمرو آں امام اے نور عین

از پئے حمزہ کسائی ہست شین / ختم شد حرف رموز اے مرد دین

صحبت از حمزه و کسائی شعبه باب — حمزه و حفص و کسائی را اصحاب

ابن عامر نافع است ابو بهمر ثم — یاد کن این اصطلاح ای خوش

نافع و بو عمرو با ابن کثیر — بر سمات این قرأت جائے گ

آن ابو عمرو است و آن ابن کثیر — حق تجوید است ز ایشان و لیف

شد ابو عمرو دگر ابن کثیر — ابن عامر این نفر از فن نیـ

آن امام نافع و ابن کثیر — شد از ایشان جمله مے فیض

نافع عاصم کسائی حمزه را
گشت فتح باب حفص ابتدا

تمام شد

فائده فقهیه. في الاضحية العالمگيرية يعمل ... يعني ذبح صاحب الشاة على السكين بيده مع يد القصاب حتى تعاون على الذبح قال الشيخ الامام رحمه الله يجب على كل واحد منهما التسمية حتى لو ترك احدهما التسمية لا يجوز كذا في الظهيرية وايضاً فيه في كتاب الصيد ومسلم عجز عن مد قوسه بنفسه فاعانه على مده مجوسي لا يحل اكله لاجتماع المحرم والمحلل فيه كما لو اخذ مجوسي بيد المسلم فذبح والسكين في يد المسلم لا يحل اكله كذا في فتاوى قاضي خان انتهى وهكذا في خزانة المفتين في الدر المختار اراد التضحية فوضع يده مع يد القصاب في الذبح واعانه على الذبح سمى كل وجوبا فلو ترك احدهما او ظن

ن تسمية احدهما يكفى حرمت اه فى فتاوى قاضى خان رجل
اراد ان يضحى فوضع صاحب الشاة يده مع يد القصاب فى الذبح
و اعانه على الذبح حتى صار ذابحا مع القصاب قال الشيخ الامام
يجب على كل واحد منهما التسمية حتى لو ترك احدهما التسمية
لا يحل الذبيحة اه فتاوى سعديه قلمى صـ ۱۱۲

فائده فقهية ـ قال ابن حجر رضـ فى الصورة فاما لو كانت
ممتهنة او غير ممتهنة لكنها غيرت عن هيئتها اما بقطعها من
نصفها او بقطع راسها فلا امتناع ص ۳۲۹ (لعله من فتح البارى)
واستدل البعض به على ان نصف الصورة جائز ولو كان فيها
الراس لكن روى الطحاوى بسنده عن ابى هريرة رضـ . الصورة
الراس فكل شى ليس له راس فليس بصورة (معانى الآثار
ج ۲ ص ۳۶۶) وروى الشيخ على المتقى رحـ فى كنز العمال عن
معجم الاسمعيلى برواية ابن عباس الصورة الراس فاذا
قطع الراس فلا صورة (ص ۳۰ ج ۸) وذكر الزبيدى فى شرح
احياء العلوم بسنده حدثنا احمد ابن الحجاج قال قلت
لابى عبد الله اليس الصورة اذا كان يد او رجل فقال
كل شئ له راس فهو صورة (اتحاف السادة ص ۵۹ ج ۷)
قال الخطابى المراد من الصورة التى فيها الروح ما لم يقطع
راسه او لم يمتهن (عمدة القارى ج ۱۰ ص ۳۰۷) وفى بذل الشعر

الصنائع وان لم تكن مقطوعة الرؤس فتكره الصلوة فيه (ج ۱ ص ۱۱۵) وقال ابن حجر فی فتح الباری ونقل الرافعی عن الجمهور ان الصورة اذا قطع راسها ارتفع المانع (ص ۳۲۶ ج ۱۰) از رسالہ قاسم بابت صفر سنة ۱۳۳۹ ومع هذه التصریحات لا یحتج بالعبارة الاولی المحتملة للنصف الاعلی والنصف الاسفل فمافیه الوجه یحرم صنعه ووضعه.

فائدة اصولیة - فسر البعض السواد الاعظم بالجمهور لکن المراد بالجمهور جمهور خیر القرون لکون الخیر غالباً فیهم فاذا کان الاکثر منهم علی امر کان خیراً بخلاف ما بعدهم لکون الشر غالباً فیهم فلا حجة فی کون اکثرهم علی امر کما هو زعم العوام.

فائدة اصولیه - کلما اشار اهل الحق اهل البدعة بترک ما التزموا احیاناً کیلا یوهم الدوام علی الفعل الملزوم والوجوب عارضهم بعضهم بفعلهم احیاناً کیلا یوهم الدوام علی الترک الحرمة وهذا قیاس مع الفارق لانه لو سلم لزم تکلیف ما لا یطاق لان الافعال المتروکة لا یحصیها عدد لو وجب فعلها لا یقدر علیه احد فتامل.

فائدة للاحتجاج علی الشیعة - فی من لا یحضره الفقیه باب النوادر عن علی امیر المومنین من جدد قبراً او مثّل مثالاً فقد خرج عن الاسلام من رسالة النجم دور

جديد نمبر ٣ ج ٣ ص ١٢ - ٢ صفر ١٣٤٤ھ م دسمبر ١٩٢٥ء

فائدة سياسة من العقد الفريد - (ما يعجب به السلطان) قال المامون الملوك تتحمل كل شيء الا ثلثة اشياء القدح فى الملك وافشاء السر والتعرض للحرم وفيه (اختيار السلطان لاهل عمله) قال عدى بن ارطاة لاياس بن معاوية دلني على قوم من القراء اوليهم فقال له القراء ضربان ضرب يعلمون للآخرة لا يعلمون لك وضرب يعلمون للدنيا فما ظنك بهم اذا امكنتهم منها ولكن عليك باهل البيوتات الذين يستحيون لاحسابهم فولهم (وقال) ابوبكر الصديق رض خالد بن الوليد رض فر من الشرف يتبعك الشرف واحرص على الموت توهب لك الحيوة (وقال عمر بن الخطاب رض) لا يصلح لهذا الامر الا اللين من غير ضعف القوى من غير عنف (وكتب) ارسطاطاليس الى الاسكندر اعلم ان الرعية اذا قدرت ان تقول قدرت ان تفعل فاجتهد ان لا تقول تسلم ان تفعل (وقال ابرويز لابنه شيرويه) لا توسعن على جندك سعة يستغنون بها عنك ولا تضيقن عليهم ضيقا يضجون به منك ولكن اعطهم عطاء قصدا وامنعهم منعا جميلا وابسط لهم فى الرجاء ولا تبسط لهم فى العطاء -

ما يأخذ به السلطان من اخذ دوا لعزهم

(وقالوا) لا يكون الذم من الرعية لراعيها الا لاحدى ثلث كريم قصر به عن قدره فاحتمل لذلك ضغنا اولئيم بلغ به ما يستحق فاورثه ذلك بطرا اورجل منع حظه من الانصاف فشكا تفريطا (ولما ولى) عمر بن الخطاب عتبة بن ابى سفيان الطائف وصدقاتها ثم عزله تلقاه فى بعض الطريق فوجد معه ثلاثين الفا فقال انى لك هذا قال والله ما هو لك ولا للمسلمين ولكنه مال خرجت به لضيعة اشتريها فقال عمرها ملنا وجدنا معه مالا ما سبيله الا بيت المال ودفعه فلما ولى عثمان قال لابى سفيان هل لك فى هذا المال فانى لم ار لاخذ ابن الخطاب فيه وجها قال والله ان بنا اليه لحاجة ولكن لا ترد فعل من قبلك فيرد عليك من بعدك.

فائدة لاحد يثيه - حديث - روى الديلمى فى مسند الفردوس عن ابن عباس رض يقول الله وعزتى وجلالى لولاك لما خلقت الدنيا ولولاك لما خلقت الجنة واورده فى المواهب معزيا الى ابن طغربك بلفظ لولاه ما خلقتك خطابا لآدم عليه السلام ولا خلقت سماء ولا ارضا ثم قال ويشهد لهذا ما رواه الحاكم فى صحيحه عن عمر رضى الله

تعالیٰ عنہ ان آدم رأی اسم محمد مکتوب علی العرش و
ان اللہ قال لآدم لولا محمد لما خلقتک قال الزرقانی روی
ابو الشیخ والحاکم عن ابن عباس رض اوحی اللہ الی عیسیٰ آمن
بمحمد ومر امتک ان یومنوا بہ فلولا محمد ما خلقت آدم ولا الجنۃ
ولا النار الحدیث واقرہ السبکی فی شفاء الاسقام والبلقینی
فی فتاواہ ومثلہ لایقال رأیا وعند الدیلمی عن ابن عباس رض
دفعہ اتانی جبریل فقال ان اللہ یقول لولاک ما خلقت
الجنۃ ولولاک ماخلقت النار الخ ھذا کلہ ماقال العلامۃ
محمد مراد المکی معرب المکتوبات حاشیۃ مکتوبات مجددیہ
حصہ دوم دفتر اول صفحہ ۱۲ - ۱۵ رمضان سنہ ۱۳۴۲ھ

حدیث - من کثر سواد قوم فھو منھم - علامہ محمد مراد گفتہ
روایت کرد ایں حدیث را ابو یعلی از حضرت عبد اللہ بن مسعود رض مرفوعا
بزیادت ومن رضی عمل قوم کان شریک من عمل بہ الحدیث ص ۲۱
حاشیہ کتاب بالا - ۱۵ رمضان سنہ ۱۳۴۲ھ

تحقیق فقہی مہم - فی الدر ولا غیرا لالثغ بہ ای بالالثغ
علی الاصح کما فی البحر وحرر الحلبی وابن الشحنہ انہ بعد بذل
جھدہ دائما حتما کالامی فلا یؤم الا مثلہ الی ان قال ھذا
ھو الصحیح المختار فی حکم الالثغ وکذا من لایقدر علی التلفظ بحرف
من الحروف اھ (ص ۱۰۸ و ۱۰۹ ج ا مع الشامی) وفی رد المحتار

تحت قوله علی الاصح ای خلافا کما فی الخلاصۃ عن الفضلی من انها جائزۃ لان ما یقوله صار لغۃ ومثله فی التاترخانیۃ و فی الظهیریۃ وامامۃ الالثغ لغیرہ تجوز وقیل لا وتحوہ فی الخانیۃ عن الفضلی وظاهرہ اعتمادهم الصحۃ وکذا اعتمدها صاحب الحلیۃ قال لما اطلقه غیر واحد من المشائخ من انه ینبغی له ان یؤم غیرہ ولما فی خزانۃ الاکمل وتکرہ امامۃ الفافاء و لکن الاحوط عدم الصحۃ اھ (ص ۴۰۸ ج ۱) ان عبارات سے امور ذیل مستفاد ہوئے (۱) الثغ کی امامت کے جواز میں اختلاف ہے بعض نے اس کی امامت کو سب کے حق میں جائز رکھا ہے (۲) الثغ صرف وہی نہیں جس میں صحیح پڑھنے کی قابلیت ہی نہ ہو کیونکہ حلبی و ابن شحنہ نے اُس پر بذل جہد واجب کیا ہے اور وجوب جہد فرع ہے، قدرت کی۔ پس الثغ سے مراد وہ الثغ ہے جو اس وقت حالت موجودہ میں صحیح پڑھنے پر قادر نہیں (۳) جو شخص الثغ نہ ہو لیکن اُس وقت کسی حرف کے صحیح تلفظ پر قادر نہ ہو۔ وہ بھی بحکم الثغ ہے۔ پس ہر چند کہ صحیح مختار قول یہ ہے کہ الثغ کی امامت غیر الثغ کے لئے درست نہیں اور اس کا مقتضایہ ہے کہ صحیح خواں کی اقتدار ایسے شخص کے پیچھے جائز نہ ہو جو حروف کو صحیح ادا نہیں کرتا۔ مگر اس وقت ضرورت کی وجہ سے امام فضلی کے قول پر فتوی دینے کو جی چاہتا ہے خصوصا حرف ضاد کے مسئلہ میں۔ کیونکہ عام طور پر قرار تک اس کو غلط پڑھتے ہیں۔ لہذا قاری کی اقتدار غیر قاری کے پیچھے صحیح ہے البتہ ایسے شخص کے پیچھے

صحیح نہیں جو بحالت موجودہ تصحیح حروف پر قادر ہے مگر غفلت یا بے توجہی یا رعایت عوام کی وجہ سے کسی حرف کو مثلاً ضاد کو اصلی مخرج سے نہیں نکالتا۔ کیونکہ وہ بحکم الثغ نہیں بلکہ عمداً غلط پڑھنے والا ہے۔ واللہ اعلم ظفر احمد ۱۹ اج ۱۳۴۳ھ

نکتہ فقہیہ - فرق بین الصدقۃ الواجبۃ والتصدق الواجب فلا یعطی احدھما حکم الاٰخر فلا یلزم ان من لا یکون مصرف الاول لا یکون مصرف الثانی کاللقطۃ یجوز صرفھا الی بنی ھاشم مع عدم کونھم مصرف الصدقۃ الواجبۃ یکم رجب سنہ ۱۳۴۳ ہجری۔

فائدہ فقہیۃ یتعلق بکفارۃ الغیبۃ - بعض فقہاء نے فرمایا ہے کہ غیبت کی خبر اگر مغتاب کو نہ پہونچے تو استغفار و توبہ کافی ہے۔ مغتاب سے معاف کرانے کی ضرورت نہیں۔ اس پر شبہہ یہ ہوتا ہے کہ غیبت کے حق العباد ہونے کی وجہ یہ ہے کہ مغتاب کی اس سے بے آبروئی ہوئی تو یہ وجہ خبر پہونچنے کے قبل بھی متحقق ہو گئی پھر استغفار کیسے کافی ہوگا۔

جواب - جسکو اصول شرعیہ سے میں سمجھا ہوں یہ ہے کہ اصل وجہ حق العبد ہونے کی یہ ہے کہ مغتاب کو ایذا ہوئی اور وہ موقوف ہے خبر پہونچنے پر۔ باقی بے آبروئی ہونا یہ معصیت ضرور ہے لیکن اس کا تدارک معاف کرانے پر موقوف نہیں بلکہ جن جن کے سامنے غیبت کی ہے اُن کے روبرو اپنی تکذیب کرنا کافی ہے۔ اور یہ تکذیب بھی استغفار و توبہ کا جزو ہے۔

لان التوبة بحسب المعصية السر بالسر والعلانية بالعلانية
اور جس صورت میں استحلال ضروری ہے ۔ اگر ممکن نہ ہو مغتاب کے لئے
استغفار تدارک ہے ۔ اور حدیث کفارہ کا محمل یہی تعذر ہے ۲۳ رجب ۳۲ھ

فائدہ کلامیة تتعلق بختم النبوة ۔ قال شیخ الاکبر
فی الباب الحادی والعشرین من الفتوحات من قال ان اللہ
تعالیٰ امرہ بشئ فلیس ذلک بصحیح انما ذاک تلبیس لان الامر
من قسم الکلام وصفته وذلک مسدود دون الناس (الیواقیت
والجواهر ج ۲ ص۳۴) فما بقی للاولیاء الیوم بعد ارتفاع النبوة
الا التعریفات وانسدت ابواب الاوامر الالهیة والنواهی
فمن ادعاها بعد محمد صلی اللہ علیه وسلم فهو مدع شریعة
اوحی بها الیه سواء وافق بها شرعنا او خالف (فتوحات
مکیه ج ۳ ص۵۱) فان کان مکلفا ضربنا عنقه والا ضربنا عنه
صفحا ج ۲ ص۳۴ ۔

وفی العبقات ۔ فالاتصاف بکمالات النبوة لا یستلزم
الاتصاف بالنبوة اھ ۔ ۳ رجب سنه ۴۳ھ

فائدہ ریاضیه متعلقه اوقات وتفاوت مقامات از دهلی ۔

سہارنپور ۔ ہانسی ۔ حصار ۔ سردھنہ
کرنال ۔ کاندھلہ ۔ منگلور ۔ رڑکی ۔ گلاوٹھی ۔ جھنجانہ ۔ مظفرنگر ۔ بلندشہر
کے اوقات دہلی سے ایک منٹ پہلے اور میرٹھ دو منٹ پہلے اور علیگڈھ پانچ

منٹ اور متھرا اور آگرہ چھ منٹ پہلے اور اٹاوہ سات منٹ پہلے اور
بریلی آٹھ منٹ پہلے اور مراد آباد ایک منٹ بعد۔ اور انبالہ اور رامپور
تین منٹ بعد ہیں۔ از جنتری مرتبہ قاری محمد ابراہیم دہلوی از نقشہ مولانا
سید احمد صاحب دہلوی رح بشرح نقویم مولانا شاہ ولی اللہ صاحب رح۔

۴ رجب ۱۳۴۴ سنہ ہجری۔

فائدہ فقہیۃ فی تحقیق حکم الخضاب الاسود۔

استدل المجوزون بفعل الحسين بن علي رض الذی رواہ البخاری
فی باب مناقب الحسن والحسین عن انس بن مالک قال اتی
عبید اللہ بن زیاد براس الحسین فجعل فی طشت فجعل ینکت
وقال فی حسنہ شیئا فقال انس کان اشبھھم برسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم وکان (الحسین رض) مخضوبا بالوسمۃ اھ

والجواب - عند المانعین بما فی الحاشیۃ وھذہ عبارتھا
ظاہرہ وان کان معارضۃ لقولہ علیہ السلام جنبوہ السواد
لکن المعنی کان مخضوبا بالوسمۃ الخالصۃ والخضب بھا وحدھا
لا یسود الشعر فاندفع التعارض بینھما لان المنھی عنہ ھو
السواد البحت او کون السواد غالبا علی الحناء لا بالعکس ونشا
الشریعۃ بنھیہ ان لا یلتبس الشیب بالشباب والشیخ بالشاب
علی ان الحسین کان غازیا شہیدا فالخضاب بالسواد جائز فی
الجہاد ۱۲ ج ا ص ۵۳۰ ۔ المحشی وان کان غیر معلوم لکنہ لا یضر

لان حقیقة الجواب المنع وهو مطالبة الدلیل ولکل واحد حق المطالبة (۹ رجب سنه ۴۳ھ) ثم ارادنی حبی المولوی محمد اسحق الحدیث فی البخاری هکذا حدثنی انس بن مالک قال قدم النبی صلی الله علیه وسلم المدینة وکان اسن اصحابه ابوبکر فغلفها بالحناء والکتم حتی قنالونها ص ۵۵۸ ج۱ باب هجرة النبی صلی الله علیه وسلم واصحابه الی المدینة۔

رسالة فی ماجاء فی المهدی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی رسوله محمد و اله وصحبه اجمعین۔ **اما بعد۔** میگوید فقیر حقیر علی ابن حسام الدین که مشهور است درمیان مردمان بمتقی این چند علامتے است۔ مقدار شصت از آں امام محمد مهدی صاحب الزماں درچهار فصل بیان کرده میشود از احادیث برائے فائده بتدیان۔

فصل در حلیه ونسب او۔ یکے آنست که سادات حسینی باشد و نام او و نام پدر او موافق ومتفق حضرت رسالت پناه صلی اللہ علیه وسلم باشد یعنی محمد بن عبد اللہ و تولد او در مدینه مشرفه باشد و ظهور او در مکه مبارکه

شود و ہجرت او سوئے بیت المقدس و ہمانجا بمرگ خود بمیرد و در کتف او علامتے باشد چنانچہ در کتف حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم بود۔ و روئے ہمچوں ستارہ درخشندہ باشد و پیشانی او کشادہ باشد و بینی او دراز و باریک باشد و میان بینی بلندی نماید و کمان ابرو و باورازی ابرو باشد۔ و درمیان دندان ہائے او فرقے باشد یعنی سخت متصل نباشد و رنگ او رنگ عرباں یعنی گندم گوں و چشم او چشم بنی اسرائیل باشد یعنی طویل و عریض و بر خسارۂ راست او خال سیاہ باشد و ہمچناں بر کتف دست راست نیز باشد و لکنت در زبان او باشد کہ در وقت در بستگی سخن دست راست بر زانوے چپ زند آنگاہ سخن تواند گفت و درمیان ہر دو زانوئے او کشادگی و بعدے باشد و انبوہ ریش باشد و در چشمہائے او سرمہ رنگ خلقی باشد و وقت ظہور او چہل سال باشد۔

فصل دوم در بیان کراماتے کہ مخصوص بذات او باشد

یکے آنست کہ چوں از وے علامتے بر صدق دعویٰ طلبند اشارہ بہ پرندہ کند۔ پرندہ بیاید و بر دست راست وے بنشیند۔ و چوں شاخے خشک در زمین بنشاند فی الحال سبز و برگ دار گردد۔ و ہر قلعہ و حصارے کہ فتح کردن خواہد ہمیں کہ تکبیر گوید دیوارہا بخودی خود بیفتد و بر سر او ابرے باشد کہ در آں فرشتہ ندا کند کہ ایں مہدی آخر الزمان است او را بیعت کنید۔ و در روایتے آں آواز از مشرق تا مغرب شنیدہ شود۔ چنانکہ ہر کہ در خواب باشد بیدار شود و بر سر لشکر او حضرت جبرائیل علیہ السلام باشد

وپس لشکر او حضرت میکائیل وسہ ہزار فرشتہ برائے مدد او متلا ز
باشند و در زمان او گوسفنداں با گرگاں بچرند وکودکاں با مار وکژد
بازی خواہند کرد و زمین تمام دفینہائے خود مثل ستونہائے زر ونقر
بیروں اندازد و در زمین برکت پیدا آید کہ یکے مد ہفتصد مد بر دید و دہا
مردماں چناں غنی کنند کہ فقیر نباشد تا زکوۃ قبول کند۔

فصل سوم در نشانہائے کہ پیش از ظہور او در عالم پیدا
یکے آنکہ سیدے بے گناہ ہاشمی میان حجر اسود و مقام ابراہیم کشتہ شود و پیش
از ظہور او امیرے باشد کہ نام آں سفیان باشد از اولاد ابوسفیان ا
حارث برائے طلب مہدی لشکرے عظیم بفرستد۔ چوں در محلے بہ بہد ک
آں محل بیدا است در میان مکہ و مدینہ۔ تمام لشکر او در زمین فرو رو
و دو کس سلامت مانند۔ یکے خبر برائے سفیان برود دوم خبر خوش
برائے مہدی آخر الزماں در مکہ آرد۔ و بعد ازاں مردماں بیعت کنند
مہدی از مکہ برائے جنگ سفیان بیروں آید۔ آخر سفیان را ذبح کند۔ د
آنکہ دیہے کہ نام آں دیہ حرستا باشد بجانب شہرے کہ نام آں شہر غو
باشد آں بتمام در زمین فرو رود۔ دیگر آنکہ در ماہ رمضان در شب ا
کسوف ماہ باشد و در پانزدہم خسوف آفتاب شود بر خلاف قاعدہ نجوم
و بروایتے دو بار کسوف قمر باشد در یک ماہ۔ دیگر آنکہ فتنہ در مدینہ واق
شود در مقامیکہ نام آں احجار زیت است غرق خون گردد و خلق از مدین
بیروں روند مقدار دو فرسنگ بعد ازاں مہدی بیروں آید و دیگر آنکہ باد

بادشام مصر باہم جنگ کنند کہ اہل شام چند قبیلہا اہل مصر را اسیر گیرند دیگر
ز جانب مشرق مردے پیدا شود کہ ہمراہ او بیرقہائے سیاہ باشد
ے عظیم برائے اعانت مہدی دیگر آنکہ اہل تبریز طرف شام برائے مدد
دیگر آنکہ پیش از مہدی مردمان بر فرزند امیر المومنین علی رضی اللہ
یع شود و او را بیعت کنند کہ آں فرزند لائق بیعت نہ باشد پس
شود یا بمیرد دیگر آنکہ تاریکی در عالم پیدا شود و بعد از آں مہدی
ر کند۔

صل چہارم در چیزہا ئیکہ واقع شود از اول خروج مہدی تا گ

آنست کہ از مکہ مشرفہ خروج کنند در ماہ محرم در روز عاشورا گذشتہ شب
دہم بعد از نماز عشا بعد از تاریخ سنہ ایک ہزار و دو بست تمام
ر دو ہمچناں در اثر وارد شدہ است و سی صد و سیزدہ اشراف قوم
عد او اہل بدر او را بیعت کنند درمیان رکن و مقام ابراہیم علیہ السلام
با مہدی بیرقی باشد کہ آں بیرق حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم
بود و آں بیرق از صوف سیاہ چہار گوشہ بود کہ ہرگز بعد از وفات آں
حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم او را برپا نکردہ بود تا زمان مہدی
بعد از آں مہدی او را برپا کنند و بر آں رایہ بر طریق علم نوشتہ باشد کہ
البیعۃ للہ یعنی بیعت برائے خدا ئیست و صاحب بیرق مہدی شخصے باشد
کہ نام او شعیب بن صالح التیمی باشد کہ اندک ریش باشد و با مہدی
پیراہن و تیغ حضرت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم باشد۔ پس چوں نماز عشا گذارد

باشد بر سر منبر سوار شود و خطبه دراز بخواند و خلق را دعوت سوئے طاعت خدائے تعالیٰ و رسول خدائے تعالیٰ کند و ناصراں و یاری دہان مہدی بیشتر از از اہل کوفہ و اہل یمن و ابدال شام باشند و تمام دنیا را مالک شوند۔ چنانچہ ذی القرنین و حضرت سلیمان علیہ السلام مالک شدہ و تمام عرب و عجم و مسلمانان طاعت او کنند بے جنگ و علامت شناختن لشکریان او چوں با دشمن یکجا خلط شوند لفظ امت امت باشد کہ از زبان مردمان مہدی بر آید چوں ایں لفظ ہر کہ بگوید معلوم شود کہ او از لشکریان مہدیست و مدت سلطنت او ہفت سال باشد و بروایتے مشہور چہل سال و عالم را بعدل خویش پر کند و خزینہا کہ در زیر کعبہ مدفون است در زمان مہدی بیروں آید و مال را برابر قسمت کنند و غنی و فقیر را یکساں بدہد و لشکرے جانب ہند فرستد و گنجہائے ہند را بآرائش بیت المقدس صرف کند و ملوکان ہند را در گردن ایشاں طوقہا نہادہ پیش او بیارند و بسیارے از شہرہا و قلعہ ہا در زمان او فتح شود۔ خصوصاً آں سہ شہر یکے قسطنطنیہ دوم رومیہ سوم قاطعہ۔ پس چوں برائے فتح قسطنطنیہ بر کنارہ راہ دریا برسد بیرق خود در زمین فرو کند تا وضو کند برائے نماز فجر و چوں فارغ شود در دریا رواں شود۔ آب از او دور دور شود و ایشاں بدنبال آب بروند تا بکنارہ دیگر برسد بیند کہ تمام آب دریا خشک شدہ باشد۔ لشکر خود را آواز کند ہمہ لشکر در زمین خشک بگذرد۔ چنانچہ بنی اسرائیل در زمان موسیٰ علیہ السلام در دریا گذشتہ۔ بعد از آں مقابل قسطنطنیہ شود و تکبیر بگوید

کہ دیوارہائے قلعہ بخودی خود بیفتد و ایں شہر فتح کنند۔ پس جانب شہر رومیہ کہ دو صد بازار است و در ہر بازار ہزار دوکان است او را تکبیر بگوید آں ہم فتح شود و دریں شہر از در ایں[عہ] بیت المقدس و تابوت کہ درو سکینہ بود چنانچہ در قرآن مجید وارد است ان یاتیکم التابوت فیہ سکینۃ من ربکم وبقیۃ مما ترک آل موسی و آل ھارون تحملہ الملائکۃ۔ ایں تابوت و مائدہ بنی اسرائیل و پارچہ ہائے لوح توریت و حلیۂ سیدنا آدمؑ و عصا موسیٰؑ و منبر سلیمان علیہ السلام درینجا است و نیز درآں تابوت باقی ازاں چیز نیست کہ گذاشتہ است آنرا آل موسیٰؑ و آل ہارون یعنی نفس موسیٰؑ و نفس ہارونؑ۔ چنانچہ ان اللہ اصطفٰی آدم و نوحا و آل ابراھیم و آل عمران علی العالمین ای انفسہما و در حدیث آمدہ من مزامیر آل داؤد و نفس داؤد است و آنچہ از موسیٰؑ و ہارونؑ درآں تابوت ماندہ بود نعلین موسیٰؑ بود و عمامہ ہارون و پارہ ترنجبین و ریزہ الواح و ایں تابوت را عمالقہ از بنی اسرائیل گرفتہ در ولایت خود بردہ بودند و در ہر موضعے کہ آں تابوت را میداشتند آفتے برسیدے۔ آخر الامر آنرا در حوالی بنادہ مخفی کردند۔ حق سبحانہ تعالیٰ امر کردہ بود ملائکہ را تا ملائکہ آں را بردا شتند و نزد شمویل آوردند و من کہ بر بنی اسرائیل نازل شدہ بود سفید تر از شیر و شیریں تر از شہد و ایں چیزہا ہمہ از شہر رومیہ بدر کنند پس چوں یہود آں تابوت

عہ ھکذا فی الاصل ولم نفہم واللہ اعلم ۱۲

به بینند همه اسلام آرند مگر اندکے۔ بعد ازاں بطرف شہر قاطعه که بر کناره
دریائے سبز که گرد بگرد دنیا است متوجه شوند۔ طول او ہزار میل و عرض او
پانصد میل و مر او را سی صد و شصت دروازه است که از ہر دروازه
ہزار مرد جنگی بیروں آیند۔ آں شہر نیز بجہاد تکبیر فتح کند۔ بعد ازاں به
بیت المقدس روانه شوند و قرار گیرند که ناگاه خبر آید که دجال بیروں آمده
و متوجه بیت المقدس شود و مسلمانان را گرد کند و قحطے سخت شود و مسلمانان
باز کمانہا و زہہائے خود بگیرند و زه کمان را بخورند و تسبیح و تہلیل و تکبیر زننده
مانند و ہمدریں حالت باشد که حضرت عیسیٰ علیه السلام فرود آیند وقت
صبح روز جمعه چوں مہدی صاحب الزماں ایشاں را بشناسد بگوید که پیش
شود امامت بکن۔ حضرت عیسے صلوات الله گوید ایں نماز برائے تو اقامت
کرده شده تو بکن پس دنبال حضرت عیسیٰ علیه السلام آں نماز را بگذارد و باقی نماز را
مہدی دنبال عیسیٰ علیه السلام بگذارد۔

المقصود چوں از نماز فارغ شود حضرت عیسیٰ علیه السلام بـ
فرماید که دروازه شہر باز کنید و نظر دجال بر عیسے علیه السلام افتد بگدازد
چنانچه نمک در آب گدازد۔ پس عیسیٰ علیه السلام بدود و او را زخمی کند و او
را و لشکر او را و سرداران لشکریان او را ہلاک گرداند بعد از عیسیٰ علیه
السلام تا سی سال و بروایتے چہل سال پادشاہی بکند۔ ہمچوں پادشاہی امام
مہدی و حضرت مصطفیٰ صلی الله علیه وسلم۔ بعد ازاں یاجوج و ماجوج پیدا
شوند۔ لشکرے بیحد از فرزند آدم صلوات الله علیه وسلام باشند۔

کوچک ایشان یک تخیر باشد و بزرگ ایشان سه تخیر باشند و حضرت عیسیٰ تمام مسلمانان را بر کوه طور حصر کنند باشدت تمام۔ پس حق سبحانہ تعالیٰ جملہ مسلمانان را از شر ایشان خلاص کند بدعائے حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔ وبدعائے حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایشان ہلاک شوند و تفصیل این قصہ ہا در محل خود گفتہ شدہ۔ بعد ازاں دابۃ الارض پیدا شود۔ بعد از آں آفتاب از مغرب طلوع کند۔ بعد ازاں در توبہ بستہ شود و قرآن برداشتہ شود و کعبہ را اہل حبش ویران کنند۔ بعد از آں قیامت قائم شود والعلم عند اللہ تمت الحمد للہ وصلی اللہ علی سیدنا محمد و آلہ وصحبہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔ فقط۔ ۱۲۔

ضمیمہ رسالہ مذکورہ۔ وبظہور المہدیؑ علامات کثیرۃ مذکورۃ فی ہذہ العبادات منقولۃ عن البرہان۔

حدیث۔ یخرج المہدی وعلیٰ راسہ عمامہ فیہا منادی ینادی ہذا المہدی خلیفۃ اللہ فاتبعوہ رواہ ابونعیم روی عن علی رضہ اذا نادی مناد من السماء ان الحق فی آل محمد فعند ذلک یظہر المہدی علی افواہ الناس ویشربون حبہ ولا یکون لہم ذکر غیرہ ۱۲ ابونعیم۔ عن عمار بن یاسر اذا قتل النفس الزکیۃ واخوہ بمکۃ صیعتہ نادی منادی من السماء ان امیرکم المہدی الذی یملأ الارض خصبا وغلا لاقال فی عقد الدرر ہذا النداء یعم اہل الارض ویسمع اہل کل لغۃ بلغتہم ۱۲

من ابی جعفر رض قال ینادی منادٍ من السماء ان الحق فی آل محمد وینادی منادٍ من الارض ان الحق فی آل عیسی او قال العباس فشک فیه وانما الصوت الاسفل صوت الشیطان والصوت الاعلی کلمة الله العلیا ۱۲۔ وعن محمد بن علی رض قال اذا کان الصوت فی شهر الرمضان فی لیلة جمعة فاسمعوا واطیعوا وفی اٰخر النهار صوت اللعین ابلیس ۱۲۔

حدیث المهدی رجل اجلی الجبهة اقنی الانف ۱۲۔ وذکر صلی الله علیه وسلم ثقلاً فی لسانه ۱۲ عن علی رض المهدی مولده بالمدینة من اهل بیت النبی صلی الله علیه وسلم واسمه اسم نبی ومهاجره بیت المقدس کث اللحیة اکحل العینین براق الثنایا فی وجهه خال وفی کتفیه علامة النبی صلی الله علیه وسلم یخرج برایة النبی صلی الله علیه وسلم من مرط مخملة سوداء مربعة فیها حجر لم تنشر منذ توفی صلی الله علیه وسلم تنشر حتی یخرج المهدی یمده الله بثلاثة آلاف من الملائکة یضربون وجوه خالفه وادبارهم یبعث وهو ما بین الثلاثین الی الاربعین ۱۲ عن حسین بن علی رضی الله عنه اذا رأیتم علامة من السماء نار عظیمة من قبل المشرق تطلع لیلاً فعندها فرج الناس وهی قدوم المهدی ۱۲ عن شریک قال بلغنی قبل خروج المهدی ینکسف القمر

فی شہر رمضان موتیت ۱۲ عن حسین بن علی قال للمھدی خمس علامات السفیانی والیمانی والصیحة من السماء والخسف بالبیداء وقتل النفس الزکیة ۱۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایں ترجمہ عبارت ست کہ نقل کردہ شدہ اند از کتاب برہان فی علامات مہدی آخر الزمان ایں حدیث روایت کردہ شدہ از ابو نعیم کہ خروج کند مہدی علیہ السلام و بر سر او ابر سایہ فگن باشد دراں ابر منادی ندا کند ایں است مہدی خلیفہ خدا ایس تابعداری بکنید اورا ۱۲۔ مرویست از علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہرگاہ ندا کند منادی از آسمان کہ تحقیق حق در آل محمد است۔ پس در آں وقت ظہور کند مہدی علیہ السلام بر زبانہائے مردمان (یعنی ذکر مہدی بر زبان خلق جاری شود) و نوش کنند جام الفت او و نباشد اوشاں را ذکر غیر مہدی علیہ السلام (یعنی محبت امام مہدی علیہ السلام در دل شاں پیدا شود از غلبہ محبت او ہر دم ذکر او کنند)

روایت است از عمار یاسر ہرگاہ قتل کردہ شود نفس زکیہ (یعنی نفس بے گناہ و پاک) و برادر او در مکہ مکرمہ از روئے سازش آواز دہندہ از آسمان آواز دہد تحقیق امیر شما یعنی امام چو خلیفہ مہدی ست آنکہ پُر کند زمین را از روئے زینت و از روئے عدل (گفت در عقد الدرر نام کتاب است) کہ ایں ندا عام باشد اہل زمین را و بشنود ہر اہل زبان در زبان خود۔ ۱۲

روایت است از ابوجعفر رضؓ گفت آواز دہندہ آواز دید از آسمان (یعنی سروش غیبی) کہ تحقیق حق در آل محمد است (یعنی حق خلافت) و آواز دہندہ اززمین آواز دہد کہ تحقیق (یعنی حق خلافت) در آل عیسی است مراد از آل مدعیان مذہب عیسوی ست چراکہ عیسیٰ علیہ السلام نکاح نہ کردہ است آل واولاد از کجا باشد) یا گفت عباس پس شک کرد دراں راوی وجز ین نیست کہ آواز از زیریں آواز شیطان است علیہ اللعنۃ و آواز بالا کلمہ خدا است بلند (یعنی حکم خدا است) روایت است از محمد بن علی گفت ہرگاہ کہ باشد آواز در ماہ رمضان در شب جمعہ پس بشنوید واطاعت کنید و در آخر روز آواز لعین ابلیس است ۱۲۔

حدیث۔ است مہدی مردے باشد روشن پیشانی بلند بینی ۱۲ و ذکر کرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم لکنت در زبان او ۱۲۔

روایت۔ است از علی رضؓ جائے پیدائش مہدی در مدینہ منورہ باشد از اہل بیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم و اسم او اسم نبی باشد (یعنی نام پاک مہدی علیہ السلام محمد باشد کہ نام پیغمبر ما است) و جائے ہجرت او بیت المقدس باشد انبوہ ریش باشد سرگین چشم باشد دندان روشن باشد۔ بر چہرۂ مبارک او خال باشد و درمیان ہر دو شانہائے او علامت مثل علامت نبی صلی اللہ علیہ وسلم باشد۔ خروج کند با نشان نبی صلی اللہ علیہ وسلم آں نشان از پشمینۂ کہنہ سیاہ چہار گوشہ باشد۔ دراں گندہ باشد وکشادہ نہ شدہ است آں نشان از بعد وفات نبی صلی اللہ علیہ

وسلم وبکشاید او را کسے غیر مہدی علیہ السلام مدد کند او را خداوند تعالیٰ
باسہ ہزار فرشتگان بکشد ہر کہ روگردانی و مخالفت او کند مبعوث شود۔
در آنجا لیکن عمر او درمیان سی تا چہل باشد ۱۲۔

روایت است از حسین بن علی ہر گاہ ببینید شما علامت از آسمان
آں علامت نار کلاں باشد از طرف مشرق کہ بالا بر آید در شب پس
در آں وقت خوش خبری دہ مردم را و آں خوش خبری ظہور کردن مہدی
علیہ السلام باشد ۱۲۔

روایت است از شریک گفت خبر رسید مرا از اول خروج مہدی
علیہ السلام کسوف شود ماہتاب دو بار در ماہ رمضان ۱۲

روایت است از حسین بن علی رضی اللہ عنہما تحقیق گفت او برائے
خروج مہدی علیہ السلام پنج علامت باشد یکے خروج سفیانی۔ دوم
خروج یمانی۔ و آواز از آسمان و فرو بردہ شدن زمین در بیداء
(مقامیست درمیان مکہ معظمہ و مدینہ منورہ) و کشتہ شدن نفس پاک
بے گناہ ۱۲

تمت بالخیر بروز سہ شنبہ ۱۵ ارجب سنہ ۱۳۱۲ ھ در مکہ
معظمہ و مکرمہ۔

بدست مستدعی دعا شدہ عاجز محمد صادق الیقین عفی عنہ۔

یقول اشرف علی ان روایات الرسالہ ما بین غث و سمین
و ضعیف و متین۔

فائدة فی الروایة الدالة علی ان الوقف لایملک باستیلاء الکفار۔

وقع البحث عنه فی دہلی وسئلت عنه فاخرج الروایة المولوی ظفر احمد قلت وفی احکام الاوقاف للخصاف فی باب الارض او الدار توقف ثم تغصب قلت ارایت الغاصب اذا ضمنه قیمة الارض الوقف (ای ضمن القیم الغاصب کذا بہامش الاصل ۱۲) هل یملک الارض الوقف ان رجعت الیه (قال) لا (قلت) ولم (قال) من قبل ان الوقف لایملک والوقف بمنزلة المدبر لو غصبه غاصب من مولاه فابق من الغاصب او اخرجه الغاصب من یده فضمن قیمته لایملکه ومتی ظهر عاد الی مولاه ورد مولاه القیمة التی اخذها اھ (ص ۲۲۱) قلت ومحل الاستشهاد منه قوله **الوقف بمنزلة المدبر**۔ وقد صرح فقہاءنا فی باب استیلاء الکفار انهم لایملکون المدبرین بالغلبة صرح به فی البحر (ص ۹۷ ج ۵) اھ کذا صرح فی عامة الکتب فالکفار لایملکون اوقافنا باستیلاء۔

فائدہ حدیثیہ در حل معانی بعض احادیث از حضرت مولانا گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ۔

سوال اول۔ حدیث غزوہ ذی قرد زوائد صحیح مسلم میں ہے سلمہ بن الاکوع رض کو آپ نے ڈھال دی تھی۔ انہوں نے اپنے چچا کو دے دی۔ آپ نے فرمایا انت الذی قال الاول اللہم ابغنی حبیبا احب الی من

نفسی ۔ یہ الذی کون ہے اور الاول ترکیب میں کیا ہے ۔ غرض اس کے کیا معنی ؟

الجواب ۔ بقلم مولانا محمد یحییٰ رح ۔ انت کالذی قال الاول ۔ یا تو اس الذی میں وضع مظہر مقام مضمر ہے ۔ اسے انت مصداق ما قال (ای قائل) تو قالہ قائل کی جگہ اول اس لئے رکھ دیا کہ اس قائل کا زمانہ اول میں ہونا منصوص ہو جاوے پس معنی یہ ہوئے انت کالذی قال قائل ۔ یا یہاں فیہ مقدر ہو تو ضمیر الذی محذوف ہوئی اور قال کا فاعل اول بلا تکلف ہو گا ۔

سوال دوم ۔ حدیث اسلام ابوذر غفاری رضہ میں ہے کہ شب کو دو عورتیں طواف کرنے آئیں اور وہ اساف و نائلہ کو پکار رہی تھیں ۔ ابوذر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا انکحا احدھما الاخر ہے اور یہ بھی کہا ھن مثل الخشبہ ۔ اس احدی اور اخری سے مراد کیا اساف و نائلہ ہیں اور انکاح سے کیا مراد ؟

الجواب ۔ بقلم الموصوف ۔ معنی یہ ہیں کہ ان دونوں کا باہم نکاح کر دو ۔ اور وہ ذکر جو مثل الخشبہ ہے وہ دوسرے کے داخل کر دے گا ۔ یہ اشارہ تھا اور مقصود بالشتم اساف و نائلہ ہیں اور ان کی معبودیت و الوہیت پر تعریض تھی مرتین کی اغاظت کے واسطے ۔ فقط

سوال سوم ۔ متعلق معنی حدیث لا یقتل قرشی ۔

الجواب ۔ بقلم مولوی ابوالبرکات موی ۔ لا یقتل قرشی کے باب میں

حضرت نے ارشاد فرمایا کہ جس ہیئت کذائیہ کے ساتھ بمقابلہ اہل اسلام قریشی قتل کیئے گئے۔ اب قیامت تک ایسا واقعہ نہ ہوگا۔ یعنی جہاد کے ساتھ جماعت ان کی قتل نہ کی جاوے گی اور فرمایا کہ نفی ارحماد نو وی کی رائے ہے مسلم نہیں۔

فائدہ فقہیہ از مولانا عنایت الٰہی صاحب منقولہ از حصہ روئداد مطبوعہ جلسہ (۵۲) مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور

نقل فتوی حضرت مولانا مرشدنا مولوی رشید احمد صاحب محدث گنگوہی قدس سرہ

السوال ۔ یہ ملک ہندوستان جو سو برس سے زیادہ سے مملوکہ ومقبوضہ حکام مسیحی ہے اور ان کی رعایا میں ہنود وغیرہ مختلف مذاہب کے لوگ آباد ہیں اور ہم لوگ مسلمان بھی زیر حکومت آباد ہیں تو مسلمانوں کو اس ملک میں رعایا حکام بن کر رہنا چاہیئے یا نہیں؟ اور ہم مسلمانوں کو اپنے ان حکام کے ساتھ کیا معاملہ کرنا چاہیئے اور نیز ہنود وغیرہ رعایا حکام کے ساتھ کیا معاملہ کرنا چاہیئے؟

الجواب ۔ (۱) چونکہ قدیم سے مذہب اور قانون جملہ مسیحی لوگوں کا یہ ہے کہ کسی کی ملت اور مذہب سے پرخاش اور مخالفت نہیں کرتے اور نہ کسی مذہبی آزادی میں دست اندازی کرتے ہیں اور اپنی رعایا کو ہر طرح سے امن و حفاظت میں رکھتے ہیں۔ لہذا مسلمانوں کو یہاں ہندوستان میں جو کہ مملوکہ ومقبوضہ اہل مسیحی ہے رہنا اور ان کی رعیت

فساد رست ہے۔ چنانچہ جب مشرکین مکہ معظمہ نے مسلمانوں کو تکلیفیں اور اذیتیں پہونچائیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے مسلمانوں کو ملک حبشہ میں جو مقبوضہ نصاریٰ تھا بھیجدیا اور یہ صرف اس وجہ سے ہوا کہ وہ کسی کے مذہب میں دست اندازی نہیں کرتے تھے۔

(۴) اور جب مسلمان رعایا بن کر ہندوستان میں رہے اور حکام سے عہد و پیمان کر چکے کہ کسی حاکم یا رعایا رحکام کے جان اور مال میں دست اندازی نہ کریں گے اور کوئی امر خلاف اطاعت نہ کریں گے تو مسلمانوں کو خلاف عہد و پیمان کرنا یا کسی قسم کی خیانت و مخالفت حکام کرنا ہرگز درست نہیں اور نہ کسی قسم کی خیانت اور خلاف عہد کرنا رعایا حکام یعنی ہنود وغیرہ کے ساتھ کرنا درست ہے۔ عہد کے پورا کرنے کی مسلمانوں کے مذہب میں اس قدر تاکید ہے کہ شاید کسی دوسرے مذہب میں نہ ہو قال اللہ تعالیٰ واوفوا بالعہد ان العہد کان مسئولا۔ ترجمہ عہد کو پورا کرو کیونکہ عہد کے بارہ میں بروز قیامت باز پرس ہوگی۔ عہد شکنی کی سخت ممانعت ہے اور کسی سے عہد کرکے اس کے خلاف کرنے پر بہت دھمکی دی گئی ہے۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا من ظلم معاهدا او انتقصه او کلفه فوق طاقته او اخذ منه شيئا بغير طيب نفس فانا حجيجه يوم القيمة۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی تمام امت کو فرماتے ہیں جو کسی غیر مذہب سے عہد کرکے اس پر ظلم کرے یا ان کو کوئی عیب لگادے اور اس کی بلا وجہ

توہین کرے یا اُسپر مشقت زائد ڈلے یا اُس کے مال میں سے کوئی چیز بلا رضامندی لے لیوے تو قیامت کے دن اللہ کے روبرو میں اس سے جھگڑا کروں گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنے نائبوں کو عام تعلیم یہ ہوتی تھی۔ لاتغدروا۔ یعنی خلاف عہد مت کرو۔ ایک حدیث میں ارشاد ہے کہ ذمۃ المسلمین واحدۃ یسعی بہا ادناھم فمن اخفر مسلما فی ذمتہ فعلیہ لعنۃ اللہ والملائکۃ والناس اجمعین لا یقبل اللہ یوم القیمۃ صرفا ولا عدلا۔ یعنی مسلمانوں کا ذمہ اور عہد ایک ہے۔ اگر ایک مسلمان کسی غیر مذہب والے سے معاہدہ کرلے گا تو سب مسلمانوں پر اس کا پورا کرنا لازم ہے۔ اگر کسی مسلمان کے عہد کو جو اس نے کسی کے ساتھ کیا تھا۔ کوئی دوسرا مسلمان توڑنا چاہے تو اُسپر اللہ کی اور فرشتوں کی اور آدمیوں کی لعنت ہے۔ اللہ تعالیٰ اس عہد شکن کی کوئی عبادت فرض یا نفل ہرگز قبول نہ کرے گا۔

(۳) اسی طرح کسی کو بے گناہ اور بلا وجہ قتل کردینا خواہ وہ مسلمان ہو یا غیر مسلمان حرام اور گناہ کبیرہ ہے۔ قال اللہ تعالیٰ ولا تقتلوا النفس التی حرم اللہ۔ یعنی جس جان کے قتل کو خدا تعالیٰ نے حرام کر دیا ہے اس کو ناحق نہ مار ڈالو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ من قتل معاھدا بغیر کنہہ لم یرح رائحۃ الجنۃ۔ یعنی جس نے کسی کے ساتھ عہد کرکے اس کو قتل کیا وہ جنت کی بو بھی نہ سونگھیگا علیٰ ہذا فقہ کی تمام کتابیں ان مسئلوں اور روایات سے بھری ہوئی ہیں۔

پس مسلمانوں کو اپنے عہد کے موافق حکام کی تابعداری کرنا جس میں کچھ
معصیت نہ ہو ضروری ہے اور کسی قسم کی بغاوت اور مخالفت اور مقابلہ
اور خیانت جائز نہیں ۔

(۴) اگر کوئی قوم مسلمان یا غیر مسلمان جو ممالک مقبوضہ ہمارے
حکام سے خارج ہیں ۔ ان ہمارے حکام کے ساتھ مقابلہ اور لڑائی کرنے اور
ان پر حملہ کرکے آویں تو ہم کو اس قوم کے ساتھ ہونا اور ان کو مدد دینا بھی
ہرگز درست نہیں کیونکہ یہ بھی خلاف عہد ہے قال اللہ تعالیٰ و ان استنصروا
کم فی الدین فعلیکم النصر الا علی قوم بینکم و بینہم میثاق یعنی
اگر اہل اسلام مدد چاہیں تم سے دین کے معاملہ میں پس تمہارے اوپر
مدد کرنا ضروری ہے مگر اس قوم کے معاملہ میں کہ تمہارے اور ان کے
درمیان عہد ہو چکا ہے ۔ مطلب یہ ہے کہ اگر کسی مسلمان کا ان لوگوں سے
مقابلہ ہو جن سے تم عہد و پیمان کر چکے ہو تو مسلمانوں کا ساتھ مت دو یعنی
مسلمانوں کو ہر حال اپنے عہد کی رعایت کرنی چاہیے ۔ نہ خود مخالفت کریں
نہ کسی مخالفت کی اعانت کریں ۔ اگر اس کے خلاف کریں گے تو سخت گنہگار
اور مستحق عذاب ہونگے واللہ تعالیٰ اعلم ۔

اب میں (یعنی مولوی عنایت الٰہی صاحب) حضرت اقدس مولانا خلیل
احمد صاحب مدظلہ العالی کا فتویٰ جو عین اطمینان کے وقت دیا گیا تھا آپ
کو سناتا ہوں اس کی اشاعت اخبار وکیل امرتسر میں ۱۲ر جون سنہ ۱۹۱۳ء کو ہوئی
ہے جو اس وقت میرے پاس موجود ہے جو صاحب دیکھنا چاہیں دیکھ سکتے ہیں

یہ استفتاء پہلے دارالعلوم دیوبند میں پیش ہوا اور اس کے بعد اس مدرسہ میں آیا۔ مولانا موصوف نے اس کا جواب بہت شرح اور تفصیل کے ساتھ لکھا اور علماء مدرسہ نے اس کی تائید کی۔ اس فتوے میں کسی تاویل سے کام نہیں لیا گیا ہے بلکہ جو حالات ہمارے اور آپ کی نگاہوں کے سامنے اس وقت موجود ہیں انہی پر عمل کیا گیا ہے اور بلا شبہ آئندہ بھی بلا کسی بدیہی دلیل شرعی کے یہ مدرسہ اس خیال سے جدا نہیں ہو سکتا

نقل فتویٰ

استفتاء ۔ ماقولکم رحمکم اللہ ۔ زید کہتا ہے کہ کسی مسلمان کا کفار کی حکومت میں رہنا جائز نہیں اس کے الفاظ یہ ہیں ۔

کسی قوم اسلام کا کسی کافر کے تحت میں رہ کر زندگی بسر کرنا دو حال سے خالی نہیں ۔

اوّل ۔ یہ کہ وہ ان کے سیاسی محکموں میں تحصیل مراتب کریں گے یا نہ دوسری شکل میں ان کی سیاسی طاقت رفتہ رفتہ بالکل مسلوب ہوگی اور وہ دنیا کے واسطے عضو معطل سے بڑھ کر بیکار ثابت ہوں گے شکل اول من لم یحکم بما انزل اللہ فاولئک ھم الظلمون من لم یحکم بما انزل اللہ فاولئک ھم الفاسقون ۔ من لم یحکم بما انزل اللہ فاولئک ھم الکافرون ۔ کے مصداق ہوں گے ۔ کیا زید کا یہ خیال صحیح ہے؟ اگر ہے تو اس کی رو سے مسلمانان ہندوستان پر ہجرت واجب

ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔ السائل نواب حسن علی کوٹھی لال باغ لکھنؤ۔

الجواب۔ حاصل کلام زید یہ ہے کہ جو اہل اسلام کفار کی حکومت میں رہتے ہیں وہ دو مصیبتوں میں سے ایک مصیبت میں مبتلا ہیں۔ اگر سیاسی محکموں میں مراتب حاصل کریں تو من لم یحکم کے وعید میں داخل ہوں گے ورنہ دنیا کے واسطے عضو معطل سے بڑھ کر بیکار ثابت ہوں گے۔ لہذا ان پر ہجرت فرض ہے۔ ہمارے نزدیک زید کا یہ خیال غلط ہے۔ اول شق میں تسلیم نہیں کہ سرکاری تمام ملازمتوں میں حکم خلاف ما انزل اللہ ضروری ہو بلکہ بہت محکمات ہیں کہ جن میں حکم ہی نہیں اور نیز دوسری شق بھی غیر مسلم اور غلط خیال ہے۔ تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ عدم حصول مراتب کی صورت میں عضو معطل اور بیکار ہونے سے اگر باعتبار دنیا مراد ہے تو ظاہر ہے کہ غلط ہے۔ کیونکہ تجارت زراعت حرفت دنیاوی کاروبار کر سکتے ہیں۔ اور اگر باعتبار دین مراد ہے تو غلط ہونا بہت ہی زیادہ روشن ہے جس کے لئے کسی دلیل کی ضرورت نہیں۔ علاوہ ازیں ہجرت کر کے جس جگہ جائیں گے وہاں بھی انہیں دونوں مصیبتوں کا سامنا ہوگا کیونکہ اس وقت کوئی سلطنت علی منہاج النبوۃ نہیں تو وہاں سے بھی ہجرت فرض ہوگی تو بجز اس کے کہ دنیا سے ہجرت فرمائیں کوئی چارہ نہ ہوگا۔ بالجملہ زید کا یہ خیال غلط اور بے اصل ہے۔ جب حکومت کی طرف سے شرائع متعلقہ کے ادا کرنے میں مسلمانوں کو اس طرح سے آزادی ہے اور کچھ روک ٹوک نہیں تو ہجرت واجب

نہیں خواہ سیاسی محکموں میں جائز عہدہ حاصل کریں یا نہ کریں مسلمانوں
کی دینی و دنیوی عزت سیاسی عہدوں کے حصول کے ساتھ وابستہ نہیں
بلکہ اُن کی عزت کل اتباع شریعت اور باہمی اتفاق و اتحاد کے ساتھ
منوط و مربوط ہے۔ رزقنا اللہ وایاکم وجمیع المسلمین امین۔
حررہ خلیل احمد عفی عنہ مدرس اول مدرسہ مظاہر
علوم سہارن پور۔ الجواب صحیح عنایت الٰہی عفی عنہ مہتمم
مدرسہ مذکور۔ الجواب صحیح عبد الوحید عفی عنہ الجواب
صحیح بندہ محمد یحییٰ عفی عنہ۔ الجواب صحیح عبد اللطیف
عفا اللہ عنہ۔ حاضرین جلسہ کو یقین کرنا چاہیئے کہ اس وقت تک جو
وقتاً فوقتاً ایسے مباحث سے درگذر کیا گیا تھا اس کی وجہ یہ تھی کہ غیر
ضروری باتوں کو بحث میں ڈالنا ہمارے نزدیک لوگوں کو خلجان میں
مبتلا کرنا ہے مگر جب کسی صاحب نے بطور چھیڑ چھاڑ یا کسی اور خیال
سے ایسے مباحث پیش کئے تو نہایت دندان شکن جواب دئے گئے۔

فائدہ فقہیہ فی تحقیق حکم الجلوس فی الاولیٰ والثالثہ وحکم تکرار التشہد فی القعدہ

سوال اوّل ۔ جلوس بمقدار جلسہ استراحت فی الرکعۃ الاولیٰ او
الثالثہ کے باب میں حضور نے تحریر فرمایا میں بمجرد جلوس سجدہ
سہو کرتا ہوں لا لانہ ترک السنۃ بل لان فیہ التاخیر من القیام

اس میں غور کیجئے غور کرنے سے قلب میں یہ بات آئی کہ حضرت امام ابوحنیفہ
قعدہ اولیٰ میں درود شریف بقدر اللھم صل علیٰ محمد کو موجب سہو
فرماتے ہیں اس کی وجہ بھی یہی معلوم ہوتی ہے یعنی لا لان الصلوٰۃ
علی النبی صلعم یوجب السہو بل لان فیہ التاخیر من القیام
واقعی فرق تو معلوم ہوتا ہے لیکن غالباً صاحب ردالمحتار نے تاخیر
کے دو درجے قائم کئے۔ ایک بمقدار جلسہ استراحت اتنی تاخیر
عند الحنفیہ خلاف سنۃ ہے نہ خلاف واجب اور دوسرا درجہ بمقدار
اللھم صل علی محمد اتنی تاخیر خلاف واجب و موجب سہو ہے یا یوں
کہا جائے کہ نھوض علی القدمین عند الحنفیہ سنت ہے نہ واجب
فمن جلس مقدار جلسۃ الاستراحۃ ولم ینھض علی
قدمیہ خالف السنۃ عندنا ولا سہو علی من ترک السنۃ۔
اب کی انشاء اللہ مئو جاکر فتح القدیر اور بحر الرائق وغیرہ دیکھوں گا۔
جو نکلے گا انشاء اللہ تعالیٰ عرض خدمت عالی کروں گا۔

سوال ثانی ـــ تکرار تشہد فی القعدۃ الاخیرۃ کا مسئلہ
مزید اطمینان کے لئے مئو جاکر کتابوں میں دیکھا۔ عالمگیری میں تبیین
سے منقول ہے لا سہو علیہ بحرالرائق میں بھی تصریح موجود ہے
کہ سجدۂ سہو واجب نہیں و نیز بحر میں لکھا ہے کہ طحاوی کے نزدیک
دونوں قعدوں میں تکرار تشہد موجب سہو نہیں مگر قعدۂ اولیٰ کے
باب میں طحاوی کے قول پر اعتماد نہیں نہ فتویٰ ہے فتویٰ وجوب پر ہے

اور قعدۂ ثانیہ کے باب میں اختلاف منقول نہیں اور اگر ہو بھی تو اس پر اعتماد نہیں۔ احقر نے اور برادر مولوی عبد الغفار صاحب نے بھی تحقیق کی مسئلہ عدم سہو صحیح تھا۔ احقر کو بھی اطمینان ہوگیا محض اطلاعاً گذارش کیا گیا۔ حضور نے تو پہلے ہی اطمینان فرمالیا۔

الجواب عن السوال الاوّل۔ اقول وباللہ التوفیق۔ رکعت اولیٰ وثالثہ میں شامی سے یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ بمجرد جلوس بمقدار جلسہ حنفیہ سہو لازم نہیں ہوتا بلکہ جلسہ طویلہ سے واجب ہوتا ہے۔ ونصہ۔ وکذا القعدۃ فی آخر الرکعۃ الاولی او الثالثۃ فیجب ترکھا ویلزم من فعلھا۔ ایضاً۔ تاخیر القیام الی الثانیۃ او الرابعۃ عن محلہ وھذا اذا کانت القعدۃ طویلۃ اما الجلسۃ الخفیفۃ التی استحبھا الشافعی فترکھا غیر واجب عندنا بل ھو الافضل کما سیاتی اھ (ص ۴۸۹ ج ۱) وقال فی الدر ویکبر للنھوض علی صدور قدمیہ بلا اعتماد وقعود استراحۃ ولو فعل لاباس اھ قال الشامی قال فی الکفایۃ اشار بہ الی خلاف الشافعی فی موضعین احدھما یعتمد بیدیہ علی رکبتیہ عندنا وعندہ علی الارض والثانی الجلسۃ الخفیفۃ قال شمس الائمۃ الحلوانی الخلاف فی الافضل حتی لو فعل کما ھو مذھبنا لاباس بہ عند الشافعی ولو فعل کما ھو مذھبہ

لاباس به عندنا كذا فى المحيط قال فى الحلية والاشبه انه[a] سنة او مستحب عند عدم العذر فيكره تركه تنزيها لمن ليس به عذر اه وتبعه فى البحر واليه يشير قولهم لا باس فانه يغلب فيما تركه اولى اقول ولا ينافى هذا ما قدمه الشارح فى الواجبات حيث ذكر منها ترك قعود قبل ثانية ورابعة لان ذاك محمول على القعود الطويل ولذا قيدت الجلسة هنا بالخفيفة تامل اه (ص ۵۲۸ ج ۱) هذا والله تعالى اعلم ـ حرره الاحقر ظفر احمد عفا الله عنه ـ ۲۳ شعبان ۴۳ھ ـ

الجواب عن السوال الثانى ـ سوا ما مسئلة تكرار التشهد فتحقيق السائل فيه صحيح انه يجب سجدة السهو لو كرر فى القعدة الاولى ولا تجب لو فى الاخيرة قال فى شرح المنية لو قرا التشهد مرتين فى القعدة الاخيرة وتشهد قائما اى فى الاخريين او فى الاولى قبل الفاتحة ۱۲) او راكعا او ساجدا لا سهو عليه كذا فى الدر المختار ولو زاد فى التشهد فى القعدة الاولى على تشهد شيئا يجب عليه السجود السهو وان تما المعتبر مقدار ما يودى فيه ركن اه المختصار (ص ۲۳۴) والله اعلم ـ ۲۸ شعبان سنه ۴۳ھ

فائدة فقهية فى وقت قيام الامام والجماعة وحكمه ووقت التكبير ـ فى العالمكيرية ان كان المؤذن غير الامام

---

[a] اى النهوض على القدمين ۱۲ ظ

وکان القوم مع الامام فی المسجد فانہ یقوم الامام۔ والمؤذن
اذا قال حی علی الفلاح عند علمائنا الثلاثة وھوالصحیح فاما
اذا کان الامام خارج المسجد فان دخل المسجد من قبل الصفوف
فکلما جاوز صفا قام ذلک الصف والیہ مال شمس الائمة
السرخسی وشیخ الاسلام خواہر زادہ وان کان الامام دخل
المسجد من قدامهم یقومون کما رأوا الامام لا یقومون
مالم یدخل الامام المسجد (ص ۳۵ ج ۱) وعدہ فی نورالایضاح
من الاداب وقال صاحب مراقی الفلاح الادب مافعله
الرسول صلی اللہ علیہ وسلم مرة اومرتین ولم یواظب
علیہ وقد شرع لاکمال السنة (طحطاوی علی المراقی ص ۱۶۱)
والدلیل علی کونہ ندبا ما اخرجہ محمد فی الآثار عن ابی حنیفة
عن طلحة بن مصرف عن ابراھیم انہ قال اذا قال المؤذن
حی علی الفلاح فینبغی للقوم ان یقوموا للصلوة فاذا قال قد
قامت الصلوة کبر الامام (جامع المسانید الامام (ص ۴۳۴
ج ۱) قال محمد فان کف الامام حتی فرغ المؤذن ثم کبر فلا
باس ایضا کل ذلک حسن اھ وما قال صاحب المضمرات بالکراھة
یحمل علی خلاف الاولی والا فقد ثبت عن الصحابة انہم کانوا یقومون
اذا شرع المؤذن فی الاقامة فقد اخرج عبد الرزاق عن ابن
جریج عن ابن شہاب ان الناس کانوا ساعة یقول المؤذن

الله اکبر يقومون الى الصلوٰة فلا يأتى النبى صلى الله عليه وسلم مقام حتى تعتدل الصفوف ذكره الحافظ فى الفتح (ص ١٠٠ ج ٢) وهذا كان كلام فى القيام واما تكبير الامام فوقته على المشهور اذا قال المؤذن قد قامت الصلوٰة ولكن نقل صاحب الدر المختار رجحان التاخير ونصه وشروع الامام فى الصلوٰة مذ قيل قد قامت الصلوٰة ولو اخر حتى اتمها لا باس به اجماعًا وهو قول الثانى والثلاثة وهو اعدل المذاهب كما فى الشرح المجمع لمصنفه وفى القهستانى معزيا للخلاصة انه الاصح فى رد المختار قوله انه الاصح لان فيه محافظة على فضيلة متابعة المؤذن واعانة له على الشروع مع الامام (ج ١ ص ٥٠٠) ودليل الامام رح ما فى مجمع الزوائد عن عبد الله بن ابى اوفى قال كان بلال اذا قال قد قامت الصلوٰة نهض رسول الله صلے الله عليه وسلم بالتكبير رواه البزار وفى اللسان فكبر بدل قوله بالتكبير اهـ حملا لقوله نهض على معنى تهيأ للصلوٰة متلبسا بالتكبير ولقوله فكبر على العطف التفسيرى وحمله غيره على معنى قام بعد ان كان قاعدا ولكل وجهة والمسئلة ظنية فقط

فائدة فرائضية فى توريث العصبات لا الى حدٍ ونادرة توريث - اولى الارحام فى المحفوظين انسابهم

قال الامام الطحاوى رح تحت حديث ابن بريدة عن ابيه مرفوعا فى ميراث رجل من الازد لم يجد له اذديا قال ادفعه الى اكبر

خزاعة الحديث ما نصه لان العرب لا تورث بالارحام وانما تورث بالعصبات الاحيث ورث الله تعالى ذوی الفرائض المسماة منهم لانه اذا لم توجد عصباتهم من افخاذهم وجدت من الافخاذ التی تتلوا فخاذهم کما یعقل فی عقول جنایاتهم افخاذهم الذین یحملون اروش الجنایات فان قصر عددهم عن احتمال اروشہا رد ذلک الی من یلونهم من الافخاذ وانما یکون التوارث بالارحام المخالفة لما ذکرنا فی غیر العرب من العجم الذین لا یرجعون الی شعوب ولا قبائل وانما یرجعون الی بلدان لا الی ما سواها (الی ان قال) وکذالک کان ابویوسف یقول فی التوارث بالارحام التی لیست عصبات انما یکون فی العجم لا فی العرب اھ (ص ۱۴۸ و ۱۵۰ ج ۳ مشکل الآثار)

فائدة سلوکیة - در دلیل بریں مسئلہ کہ اول تکلف ہوتا ہے پھر ملکہ ہوجاتا ہے بحدیث۔ ومن یستعف یعفہ اللہ۔ از مکاتیب رشیدیہ ص۶۹۔

فائدة فقهیة - در تائید مسئلہ السر بالسر والعلانیة بالعلانیة۔ قوله تعالی الا الذین تابوا واصلحوا وبینوا فالاصلاح والتبیین تفسیر للتوابة۔

ایک اہم مغالطہ کا ازالہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامداً ومصلیاً اما بعد۔ ہمارے پاس ایک رسالہ بنام سود اور مسلمانوں کا مستقبل آیا ہے۔ چونکہ رسالہ مذکور عوام کو سخت مغالطہ میں ڈالنے والا ہے اور سنا گیا ہے کہ عوام اس سے دھوکا کھا رہے ہیں اس لئے عام اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے کہ مولف رسالہ (جیسا کہ اُس رسالہ کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے) مسائل شرعیہ پر کلام کرنے کی مطلق اہلیت نہیں رکھتا اور جو دلائل اُس نے سود کے جواز پر قائم کئے ہیں سراسر لغو اور حد تحریف تک پہونچے ہوئے ہیں۔ پس کسی مسلمان کو اس پر عمل جائز نہیں ہے۔ مسلمان دھوکا نہ کھاویں۔ ہمارا ارادہ ہے کہ انشاء اللہ ہم اس رسالہ پر تفصیلی تنقید کریں گے لیکن چونکہ یہ معلوم نہیں کہ تنقید کب تک کی جاسکے گی اور کب تک شائع ہو گی اسلئے اس وقت اجمالی اطلاع پر اکتفا کیا جاتا ہے تاکہ مسلمان دھوکے سے بچ سکیں۔ مؤلف رسالہ نے قرآن وحدیث میں تو تحریفیں کی ہی تھیں مگر ایک غضب کی جرأت اُس نے یہ کی ہے کہ حضرت مولانا اشرف علی صاحب مدظلہم العالی کے ایک فتوے سے اپنے مدعا پر استدلال کیا ہے مگر ہم مسلمانوں کو مطلع کرتے ہیں کہ حضرت مولانا مدظلہم العالی ہرگز مؤلف کے غلط خیال سے متفق نہیں ہیں اور وہ ہر قسم کے سود کو مطلقاً ناجائز اور

حرام فرماتے ہیں۔ خواہ دارالحرب میں ہو یا دارالاسلام میں۔

چنانچہ حضرت والا نے اپنے رسالہ تحذیر الاخوان میں اس کی حرمت کو نہایت بسط اور تفصیل کے ساتھ ثابت کیا ہے۔ رہا وہ فتویٰ جو کہ مولف نے حسن العزیز سے نقل کیا ہے سو اُس میں بھی کوئی ایسی بات نہیں ہے جس میں مولف کے مقصود کی تائید ہو کیونکہ اس میں تصریح ہے کہ بنک میں روپیہ جمع نہ کرنا چاہیئے۔ پس اگر حضرت مولانا سود لینے کی اجازت دیتے تو بنک میں روپیہ جمع کرنے کی ممانعت کیوں فرماتے اور اگر اس سے شبہ ہو کہ حضرت مولانا نے فرمایا ہے لیکن اگر جمع کر دیا تو یہ بہتر ہے کہ جو نفع وہاں سے ملے اُس کو لے کر مساکین کو دیدے۔ اور اگر کوئی شخص خود ہی مسکین اور قرضدار ہے تو بعض علماء کے نزدیک اُس کو اپنی حاجت میں خرچ کرنے کی گنجائش ہے اھ۔ تو وہ شبہ اس لئے صحیح نہیں کہ اس سے سود کا جواز ثابت نہیں ہوتا بلکہ حرمت ثابت ہوتی ہے۔ کیونکہ تصدق کا حکم املاک خبیثہ و اموال محرمہ ہی میں ہوتا ہے نہ کہ اموال طاہرہ میں۔ پس اگر سودی معاملہ جائز ہوتا تو تصدق کا حکم کیوں کیا جاتا اور اپنے استعمال کے لئے مفلسی کی کیوں شرط لگائی جاتی اور گنجائش کو بعض علماء کی طرف منسوب کیوں کیا جاتا پس ثابت ہوا کہ اس فتوے کو اپنے مدعا کی تائید میں پیش کرنا بالکل غلط ہے اور فتوے کا حاصل یہ ہے کہ سود لینا حرام ہے۔ اس لئے بنک میں روپیہ نہ جمع کرنا چاہیئے۔ لیکن اگر کسی نے اس فعل ناجائز کا ارتکاب کر لیا اور سود لے لیا تو اُس پر تصدق واجب ہے کیونکہ وہ مال خبیث اور واجب التصدق

ہے اور اگر خود ہی صدقہ کا اہل ہو تو بعض علماء کی رائے پر نہ کہ خود حضرت مولانا کے مسلک پر اس کو اپنے صرف میں بھی لا سکتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ فتوی مذکورہ سے ہرگز یہ ثابت نہیں ہوتا کہ مسلمانوں کو سود لینا اور اس سود کو اپنے ذاتی اور قومی اور ملکی کاموں میں صرف کرنا جائز ہے۔ پس مؤلف کا اس سے یہ نتیجہ نکالنا کہ اسوقت نہ صرف بعض افراد قوم مقروض و مسکین ہیں بلکہ مجموعی طور پر کل قوم دیگر اقوام دنیا کے مقابلہ میں حد درجہ مقروض و مسکین ہے اور کل قوم کی قرضداری اور مسکنت دور کرنے کا یہی ذریعہ ہے کہ پس انداز کیا ہوا روپیہ اور اس کا منافع ذاتی اور قومی اور ملکی کاموں میں لگے۔ پس حضرت کا یہ فتوی قوم کے حق میں آب حیات کا کام دیگا اھ۔ بالکل غلط اور سراسر تحریف ہے۔

اب ہم یہ بتلانا چاہتے ہیں کہ فتوے مذکور سے نتیجہ مذکور نکالنے میں مؤلف نے کتنی غلطیاں کی ہیں۔ غلطی اول حضرت مولانا نے سود لینے کو نہ کسی امیر کے لئے جائز کہا تھا نہ کسی غریب کے لئے مگر مؤلف نے امیر و غریب سب کے لئے جائز کردیا۔ غلطی دوم حضرت مولانا نے سود کا مصرف صرف فقراء کو قرار دیا تھا۔ مولف نے اغنیاء اور دولتمندوں کو بھی اس کا مصرف بنا دیا۔ غلطی سوم حضرت مولانا کے کلام میں مسکین سے مراد شرعی مسکین تھا۔ مولف نے مسکین اضافی کو بھی اس میں داخل کردیا۔ غلطی چہارم حضرت مولانا کے کلام میں مساکین سے افراد مراد تھے مولف نے قوم مسلمانان بہ ہیبت مجموعی کو بھی ان میں ٹھونس دیا۔ غلطی پنجم جب مولف نے قوم بہ ہیئت

مجموعی کو اضافۃً مفلس قرار دے کر سود کو اس کے لئے حلال کر دیا تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ اب مسلمانوں پر نہ زکوٰۃ فرض رہے نہ حج نہ قربانی نہ صدقہ فطر وغیرہ۔ حالانکہ یہ نتیجہ بالکل غلط ہے اور کوئی مسلمان اسے قبول نہ کرے گا۔ اب مسلمان انصاف کریں کہ جو شخص ایک اردو کلام کے سمجھنے میں اتنی اور ایسی فاحش غلطیاں کرے وہ قرآن و حدیث میں اجتہاد کرنے کا کہاں تک حق رکھتا ہے۔ ہم صاف صاف کہتے ہیں کہ مولف نے خود اپنے نفس پر بھی اور مسلمانوں پر بھی نہایت ظلم کیا کہ بدون علم اور فہم کے ایک شرعی مسئلہ پر کلام کر کے آخرت کا وبال اپنی گردن پر لیا۔ ہم مولف کو خیر خواہانہ نصیحت کرتے ہیں کہ وہ اپنے خیالات سے رجوع کرے ورنہ جسقدر مسلمان اس رسالہ سے گمراہ ہوں گے سب کا وبال مولف پر ہو گا۔ وما علینا الا البلاغ۔

اس مقام پر یہ بات بھی خصوصیت کے ساتھ قابل تنبیہ ہے کہ گو مولف نے حضرت مولانا کی عبارت کو (انورٹڈ کاماز) یعنی ان علامتوں "ــــ" کے درمیان بند کر کے اس کو اپنی عبارت سے ممتاز کر دیا ہے مگر جو لوگ اس اصطلاح سے واقف نہیں ان کو دھوکا ہو سکتا ہے۔ اس لئے عوام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ حضرت مولانا کی عبارت (خرچ کرنے کی گنجائش ہے) پر ختم ہو گئی ہے اور بعد کی عبارت جو کہ ان الفاظ سے شروع ہوتی ہے اس وقت نہ صرف بعض افراد قوم الخ وہ حضرت مولانا کی عبارت نہیں ہے بلکہ خود مولف کی عبارت ہے جو کہ اس نے اپنے مقصود کے ثابت کرنے

کے لئے بطور نتیجہ فتوے کے لکھی ہے۔ لہذا کوئی صاحب دھوکا نہ کھاویں۔
فقط۔ حررہ احبیب احمد الکیرانوی مقیم خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون

فائدۃ فقہیہ متعلقہ بالاضحیۃ۔ فی العالمگیریۃ

(ص ۲۰۵ ج ۶) ولو اشتری عشرۃ عشرا اغنام بینہم فضحی کل واحد واحدۃ جاز ویقسموا اللحم بینہم بالوزن وان اقتسموا مجازفۃ یجوز اذا کان اخذ کل واحد شیئا من الاکارع والراس والجلد وکذا لو اختلطت الغنم فضحی کل واحد واحدۃً ورضوا بذلک جاز کذا فی خزانۃ المفتین و فی الاضاحی للزعفرانی اشتری سبعۃ نفر سبع شیاہ بینہم ان یضحوا بہا بینہم ولم یسم لکل واحد منہم شاۃ بعینہا فضحوا بہا کذلک فالقیاس ان لا یجوز وفی الاستحسان یجوز فقولہ اشتری سبعۃ نفر سبع شیاہ بینہم یحتمل شراء کل شاۃٍ بینہم ویحتمل شراء شاۃٍ علی ان یکون لکل واحد شاۃ ولکن لا بعینہا فان کان المراد ھو الثانی فما ذکر فی الجواب باتفاق الروایات لان کل واحد منہم یصیر مضحیا شاۃً کاملۃً وان کان المراد ھو الاول فما ذکر من الجواب علی احدی الروایتین اھ ان عبارات سے مستفاد ہوا کہ اگر ہم ۱ آدمی دو گایوں میں اس طرح شرکت کریں کہ ہر شخص کا ایک حصہ کامل ہو تو پھر تعیین کی ضرورت نہیں بلا تعیین بھی ذبح جائز ہے اور اگر شرکت

میں ایک حصہ کی تصریح نہ ہو بلکہ ہر ہر جزو باہم مشترک ہو تو اس میں اختلاف ہے۔ قیاس سے ناجائز اور استحسان سے یہ بھی جائز ہے واللہ اعلم

ظفر احمد عفا عنہ ۹ رذی الحجہ ۱۳۴۳ھ

ضمیمہ۔ مضمون ۹۲ مطبوع النور جلد ۶ ۱ و ۲

قال وقال مالک لیس ختم القران فی رمضان بسنة للقیام وقال ربیعة فی ختم القران فی رمضان لقیام الناس لیست بسنة ولوان الرجل ام الناس بسورة حتی ینقضی الشهر لاجزأ ذلک عنه فانی لاری ان قد کان یوما للناس من لم یجمع القران ص ۱۹۴ ج ۱ مدونه

فائدة حدیثیة فقهیة من مکتوب بعض الاحباب

از مغنی (صفحہ ۶۰۶) لابن قدامة (قال ابن الجوزی فی حق ابن قدامة صاحب المغنی من راٰه کانما رأی بعض صحابه وقال ابن النجار کان الشیخ موفق الدین امام الحنابلة بالجامع ۱۲ قال ابن تیمیة ما دخل الشام بعد الاوزاعی افقه من الشیخ الموفق رحمه الله وقد افرد الحافظ ضیاء الدین المقدسی سیرة الشیخ فی جزئین وکذلک افردها الحافظ الذهبی ۱۲ (قال) والماموم اذا سمع قراءة الامام فلا یقرأ بالحمد ولا بغیرها لقول الله تعالیٰ واذا قرئ القران فاستمعوا له وانصتوا لعلکم ترحمون ولما روی ابو هریرة رض ان النبی صلی الله علیه

وسلم قال مالی انازع القرآن قال فانتهی الناس ان یقرؤا فیما جهر فیه النبی صلی الله علیه وسلم۔ وجملة ذلک ان المأموم اذا کان یسمع قرأة الامام لم تجب علیه القرأة ولا تستحب عند امامنا والزهری والثوری ومالک وابن عیینة وابن المبارک واسحق واحد قولی الشافعی ونحوه عن سعید بن المسیب وعروة ابن الزبیر وابی سلمة ابن عبد الرحمن وسعد ابن جبیر وجماعة من السلف والقول الاخر للشافعی یقرأ فیما جهر فیه الامام ونحوه عن اللیث والاوزاعی وابن عون ومکحول وابی ثور لعموم قوله علیه السلام لا صلوة لمن لم یقرأ بفاتحة الکتاب)

متفق علیه وعن عبادة بن الصامت قال کنا خلف رسول الله صلی الله علیه وسلم فی صلوة الفجر فثقلت علیه القراءة فلما فرغ قال لعلکم تقرأون خلف امامکم قلنا نعم یا رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا تفعلوا الا بفاتحة الکتاب فانه لا صلوة لمن یقرأ بها رواه الاثرم وابو داؤد۔

روی عن ابی هریره وقال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من صلے صلوة لم یقرأ فیها بام القران فهی خداج فهی خداج فهی خداج غیر تمام قال فقلت یا ابا هریرة انی اکون

احيانا وراء الامام قال فغمز ذراعي وقال اقرأ بها في نفسك يا فارسي رواه مسلم وابوداؤد ولانه ركن في الصلوة فلم يسقط عن المأموم كالركوع ولان من لزمه القيام لزمته القراءة مع القدرة كالامام والمنفرد - ولنا قول الله تعالى واذا قرئ القران الخ قال احمد فالناس على ان هذا في الصلوة وعن سعيد بن المسيب والحسن وابراهيم ومحمد ابن كعب والزهري انها نزلت في شان الصلوة وقال زيد ابن اسلم وابوالعالية كانوا يقرءن خلف الامام فنزلت واذا قرئ القران الخ وقال احمد في رواية ابي داؤد اجمع الناس على ان هذه الاية في الصلوة ولانه عام فيتناول بعمومه الصلوة وروى ابوهريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما جعل الامام ليؤتم به فاذا كبر فكبروا واذا قرأ فانصتوا رواه مسلم والحديث الذي رواه الخرقي رواه مالك عن ابن شهاب عن ابن اكيمة الليثي عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم انصرف من الصلوة فقال هل قرأ معي احد منكم قال رجل نعم يا رسول الله صلى الله عليه وسلم قال مالي انازع القران فانتهى الناس عن القراءة مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فيما جهر فيه من الصلوة حين سمعوا من رسول الله صلى الله عليه وسلم اخرجه مالك

فى الموطا وابوداؤد والترمذى وقال حديث حسن ورواه
الدارقطنى بلفظ اخر قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
صلوٰة فلما قضاها قال هل قرأ احد منكم بشئ من القرآن
فقال رجل من القوم انا يا رسول الله صلى الله عليه وسلم
فقال مالى اقول مالى انازع القرآن اذا اسررت بقرأتى فاقرؤا
واذا جهرت بقرأتى فلا يقرأن معى احدٌ وايضاً فانه اجماع
قال احمد ما سمعنا احداً من اهل الاسلام يقول ان الامام
اذا جهر بالقرأة لا تجزى صلوٰة من خلفه اذا لم يقرأ. وقال
هذا النبى صلى الله عليه وسلم واصحابه والتابعين (والظاهر
التابعون) وهذا مالك فى اهل الحجاز وهذا الثورى فى اهل
العراق وهذا الاوزاعى فى اهل الشام وهذا الليث فى اهل
مصر ما قالوا الرجل صلے وقرأ امامه ولم يقرأ هو صلوته
باطلة ولانها قرأة لا تجب على المسبوق فلم تجب على غيره
كالسورة فاما حديث عبادة الصحيح فهو محمول على غير المأموم
وقد روى ايضاً موقوفاً عن جابر وقول ابى هريرة اقرأبها فى
نفسك من كلامه وقد خالفه جابر وابن الزبير وغيرهما
يحتمل انه اراد اقرأبها فى سكتات الامام او فى حال
اسراره فانه مروى ان النبى صلى الله عليه وسلم قال اذا
قرأ الامام فانصتوا الخ والحديث الاخر وحديث عبادة الاخر

فلم يروه غير ابن اسحٰق كذلك قاله الامام احمد وقد رواه
ابوداوٗد عن مكحول عن نافع ابن محمود الربيع الانصاری وهو
ادنی حالا عن ابن اسحٰق فانه غیر معروف من اهل الحدیث
وقیاسهم يبطل بالمسبوق ۔

ایضاً من المغنی ص ۶۰۹

قال ۔ فان لم یفعل فصلاته تامة لان من کان له الامام
فقراءة الامام له قراءة وجملة ذلک ان القراءة غیر
واجبة علی الماموم فيما جهر به الامام ولا فيما اسر به نص
علیه احمد فی روایة الجماعة وبذلک قال الزهری والثوری
وابن عیینة ومالک وابو حنیفة واسحٰق وقال الشافعی وداوٗد
یجب لعموم قوله علیه السلام لا صلوٰة لمن لم یقراء الخ
غیر انه خص فی حال الجهر بالامر بالانصات ففيما عداه یبقی
علی العموم ولنا ماروی الامام احمد عن وکیع عن سفیان
عن موسی ابن ابی عائشة عن عبد الله ابن شداد قال
قال رسول الله صلی الله علیہ وسلم من کان له اماما لخ ورواه
الخلال باسناده عن شعبة عن موسی مطولا واخبرناه[ع]
ابوالفتح ابن بطی فی حدیث ابن البختری باسناده عن منصور
عن موسی عن عبد الله بن شداد ۔

ع ومن علله بکونه ضعیفا فاجابه الدارقطنی بالرد ۱۲

(۱) قال کان رجل یقرأ خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم فجعل رجل یومی الیہ الا یقرأ فابی الا ان یقرأ فلما قضی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال لہ الرجل مالک تقرأ خلف الامام فقال مالک تنہانی ان اقرأ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان لک امام یقرأ فقرأۃ الامام لک وقد ذکرنا حدیث جابر الا وراء الامام وروی الخلال والدارقطنی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یکفیک قرأۃ الامام خافت او جہر ولان القراءۃ لو کانت واجبۃ علیہ لم تسقط کبقیۃ ارکانہا.

فائدہ متعلقہ بکتاب مذکور از خط صاحب مذکور۔

مغنی ابن قدامہ فقہ حنبلی کی کتاب ہے. اس کے مصنف بہت بڑے محدث ہیں۔ احقر نے بعض مقام اس کے دیکھے ہیں. تراویح بیس پر صحابہ کا اجماع لکھا ایدی تحت السرہ کو بھی ثابت کیا۔

فائدۃ حدیثیۃ فی اقتصاصہ صلی اللہ علیہ و سلم من نفسہ الکریمۃ کتبہا لی بعض الاحباب

فی تذکرۃ الموضاعات لمحمد طاہر الفتنی صاحب مجمع بحار الانوار فی اللآلی کان صلی اللہ علیہ وسلم یقسم فاکب الرجل علیہ فطعنہ بعرجون فجرحہ فقال تعال فاستقد فقال بل عفوت انتہی ما فی التذکرۃ وفی جامع الموضوعات

رواہ ابوداؤد والنسائی عن ابی سعید رض وروی انہ رای رجلا متخلقا فطعنہ بقدح ثم قال الم انھکم عن مثلہ فقال ان اللہ بعثک بالحق وانک قد عقرتنی فالقی الیہ القدح فقال استقد فقال انک طعنتنی ولیس علی ثوب فکشف صلی اللہ علیہ وسلم عن بطنہ فقبلہ الرجل سندہ منقطع واٰخر ضعیف انتہی مافی التذکرۃ ناقلا عن اللاٰلی وروی ان سید بن حضیر کان رجل ضاحکا فبینا ھو یحدث القوم یضحکھم طعن صلی اللہ علیہ وسلم باصبعہ فی خاصرتہ فقال اوجعتنی قال فاقتص قال ان علیک قمیصا فرفع قمیصہ قال فاحتفنہ ثم جعل یقبل کشحہ وقال اردت ھذا - قال الذھبی اسنادہ قوی انتہی مافی التذکرۃ وجامع الموضوعات رواہ ابو داؤد -

وفی کتاب کنز العمال مطبوعہ حیدرآباد دکن المجلد السابع ص ۲۲۸ . یا ایھا الناس انا بشر مثلکم ولعلہ ان یکون قد قرب منی خفوف من بین اظھرکم فمن کنت اصبت من عرضہ او من شعرہ او من بشرہ او من مالہ شیئا ھذا عرض محمد وشعرہ وبشرہ ومالہ فلیقم فلیقتص ولا یقولن احد منکم انی اتخوف من محمد العداوۃ والشحناء الا وانھما لیسا من طبیعتی ولیسا من خلقی (ع ابو یعلی وابن عساکر عن الفضل بن عباس رض)

الثانی :- انه قد دنا منی خفوف بین ظهرکم وانما انا بشر فایما رجل کنت اصبت من عرضه شیئا اعرضی فلیقتص وایما رجل کنت اصبت من بشره شیئا فهذا بشری فلیقتص وایما رجل کنت اصبت من ماله شیئا فهذا مالی فلیاخذ واعلموا ان اولاکم بی رجل کان له من ذلک شیئ فاخذه وحللنی فلقیت ربی وانا محلل لی ولا یقولن رجل انی اخاف العداوة والشحناء من رسول الله صلی الله علیه وسلم فانهما لیستا من طبیعتی ولا من خلقی ومن غلبته نفس علی شیئ فلیستعن بی حتی ادعوا له (ابن سعد طب عن الفضل بن عباس رض) وفی مجمع البحار عن النهایة وفی حدیث خطبة مرضه علیه السلام قد دنا منی خفوف من بین اظهرکم ای حرکة وقرب ارتحال یرید الانذار بموته صلی الله علیه وسلم ج اص ۳۶۰ وفی الجلد لسابع ص ۳۰۱ وص ۳۰۲ حدیث فی ذیل القصاص عن حبیب بن سلمة الفهری.

فائدة فی تحقیق نسب ابراهیم ابن ادهم ونسب العجل جد ابراهیم

فی الانتصاح ذکر ابراهیم بن ادهم بن سلیمان بن منصور رح کنیت الشان ابی اسحق ست کما فی النفحات وفی التهذیب

ومختصر انه ادهم بن منصور بن یزید بن جابر وقال الحافظ ابو
عبد اللہ بن مندہ۔ جابر بن ثعلبة بن سعد بن غزیة بن
اسامة بن ربیعة بن ضبیعة بن عجل بن لجم۔ نسبه ابراهیم
بن یعقوب عن محمد بن کناسه۔ وانچه کہ بر زبان عوام مشهورست
کہ ایشان از اولاد حضرت عمر فاروق رض اند این امرے غیر معقول ست
اصلے ندارد۔ اھ۔ وفی لقطة العجلان ذکر الامام العرب مستعربة
هم ولد اسماعیل بن ابراهیم علیهما السلام وولد لاسماعیل
قیذار ثم لقیذار ابنه حمل ولحمل بنت ویقال نابت وقیل
بنت ابن اسمعیل ثم لبنت سلامان ثم ولد له همیسع و
ولد له الیسع وله اُدد وله اُدّ ثم ولد لادّ عدنان وولد له
معدّ ولمعد نزاد ولنزاد اربعة منهم مضر علی عمود النسب
النبوی وثلثة خارجون ولهم ایاد والثانی ربیعة الفرس و
من ربیعة اسد وضبیعة ومن ربیعة النمر ولجیم والعجل
والثالث انمار ثم ولد لمضر الیاس علی عمود النسب ثم ولد
لالیاس مدرکة علی عمود النسب وولد له خارجه عنه طابخة
وصار من طابخة قبائل منهم بنو تمیم ثم ولد لمدرکة
خزیمة علی العمود وولد لخزیمة کنانة ایض وولد لکنانة النضر
ایض وولد لنضر مالک ایض ثم ولد لمالک فهو ایض وولد لفهر غالب
ایض وولد لغالب لوی ایض ثم ولد للوی کعب ایض ثم وولد لکعب

مرة ايض وخارجا عنه هصيص وعدى ومن الثانى بنو عدى و
منهم عمر بن الخطاب رض ثم ولد لمرة ايض كلاب وخارج النسب
تيم ويقظة فمن الاول ابوبكر الصديق رض وولد لكلاب قصى ايض
ثم ولد لقصى عبد مناف ايض وولد لعبد مناف ايض هاشم وخارجا
عنه عبد شمس والمطلب ونوفل فمن الاول امية ومنه بنى امية
ومنهم عثمان بن عفان ومعاوية بن ابى سفيان ومن المطلب
المطلبيون ومنهم الامام الشافعى ثم ولد لهاشم
عبد المطلب ايض وولد لعبد المطلب ايض عبد الله وخارج
عنه حمزة والعباس وابوطالب ومنه على رض وابولهب و
الغيداق وحجل والحارث والمقوم وضرار وزبير وقثم و
عبد الكعبه.

تتمة الفائدة السابقة

— هو ابو اسحق و
ابراهيم بن ادهم بن سليمان بن منصور كما فى النفحات و
فى التهذيب مختصر انه ادهم ابن منصور بن يزيد
بن جابر وقال الحافظ ابو عبد الله ابن منده بن جابر بن
ثعلبه بن سعد بن جلاج بن غزية بن اسامة بن ربيعه
بن ضبيعة بن عجل بن لجيم نسبه ابراهيم بن يعقوب بن محمد
بن كناسة انتهى العربى كما قال الجميع العجلى كما قال به
سفيان الثورى فى رواية عنه عند السلمى والقشيرى ومحمد بن

ناصر وابی طاهر السلفی وجزم به ابو محمد الیمانی وابن یونس والمفضل العلائی وابن معین الی شیخ الاسلام الهروی ورجحه المزی وابن بر وقال التمیمی وکان من جهة امه المکی مولد الخراسانی البلخی ثم الشامی مجتهداً ۱۲ (القول المستحسن فی فخر الحسن) وقال فی حاشیہ وقد اشتهر علی السنة العامة بالبلاد الهندیة والدیار الدکنیة والغوربیة انه قدس سرہ من ولد الفاروق عمر رض حتی انه سیق له نسب مختلق وقد دخل ذلك علی کثیر من اهل العلوم العقلیة الذین لاخبرة لهم بالعلوم النقلیة کالقاضی المبارك فتنبه۔

فائدہ فقہیہ زکوٰۃ کا مبلغین ومدرسین کی تنخواہ میں دینا جائز نہیں۔ اس سے زکوٰۃ ادا نہ ہوگی۔ فی الدر لو دفعها المعلم لخلیفة ان کان بحیث یعمل له لو لم یعطہ صح والالا ۔ اھ ۔ یہی ایک جزئیہ مدعا میں کافی ہے۔ کیا ان مبلغین ومدرسین کو اگر تنخواہ نہ ملے کیا یہ پھر بھی کام کریں گے۔ ہرگز نہیں۔ ۲۷ شوال ۴۸ھ

فائدہ فقہیہ از القاسم ربیع الثانی ۱۳۶۳ھ قال العلائی فی کتاب الصوم قبیل فصل العوارض ان الاخذ من اللحیة دون القبضة کما یفعله بعض المغاربة ومخنثة الرجال لم یبحه احد واخذ کلها فعل هنود الهند ومجوس الاعاجم اھ۔ فحیث ادمن علی فعل هذا المحرم یفسق

وان لم یکن ممن یستحیونہ ولا یعدونہ فادقا للعدالۃ والمروۃ اھ تنقیح فتاوی حامدیہ۔ ج ا ص ۳۵۱ قلت (ای صاحب الکشکول) قولہ لم یجبہ احد نص فی الاجماع فسط۔

حدیث تمس الیہ ضرورۃ الوقت

عن علی رض قال الا تستحیون او تغارون فانہ بلغنی ان نساءکم یخرجن فی الاسواق یزاحمن العلوج (مسند احمد۔ ج ا ص ۱۳۳)

فائدہ فقہیہ متعلق لخطبۃ الجمعہ + قال الشاہ ولی اللہ المحدث الدھلوی فی المصفی شرح المؤطا۔ اما کونہا عربیۃ فلاستمرار عمل المسلمین فی المشارق والمغارب بہ مع ان فی کثیر من الاقالیم کان المخاطبون اعجمیین (من بعض المکتوبات لبعض الاحباب۔ ۸ محرم سنہ ۱۳۵۰ھ)۔

رسالہ تاسیس قانون متعلق بعض کلیات بعض مدارس

(ملقب بہ تحصین حار العلوم من تسخین نار السموم)

بعد حمد و صلوٰۃ غرض اس قانون کی اس کے لقب ہی سے ظاہر ہے اور یہی ضرورت تحصین داعی ہوئی ہے اس کی تاسیس کی۔ گویا یہ قانون اساس ہے بعض کلیات کا جو اہم واقدم ہے جزئیات اور دوسری کلیات سے۔ اس کو مقیس علیہ قرار دیکر بقیہ جزئیات وکلیات کے متعلق قانون اساسی بن سکتا ہے

اس کی منظوری سے[۵] انشاء اللہ تعالیٰ مدرسہ تشویشات و اضاعت اوقات سے محفوظ ہو جاوے گا۔ باقی بقاء و مدت بقاء اللہ ہی کے قبضہ و علم میں ہے۔

۱۔ یہ قانون سب ممبروں کے اتفاق سے تجویز کیا گیا ہے۔

۲۔ اس کے دفعات میں جو شرعاً واجب العمل ہیں انمیں کبھی تغیر نہیں ہو سکتا اور جس کی دوسری شق بھی مباح ہے۔ اس کی تغییر بھی سب ممبروں کے اتفاق پر موقوف ہے۔ ایک کا اختلاف رہتے ہوئے بھی تغیر جائز نہیں۔

۳۔ کسی ممبر کی کمی یا بیشی شرائط منظور شدہ کے تحت میں صرف ممبروں کی متفقہ رائے سے ہو سکے گی اور کسیکا اس میں دخل نہ ہوگا۔

۴۔ اسی طرح مہتمم کا نصب و عزل بھی قواعد منظور شدہ کے تحت میں صرف ممبروں کی متفقہ رائے سے ہو سکے گا اور کسیکا اس میں دخل نہ ہوگا۔

۵۔ نائب مہتمم کے تقرر میں اور اسی طرح ہر اُس ملازم کے تقرر میں جس کا سابقہ مہتمم سے پڑتا ہو (اسمیں مدرسین بھی آگئے) ممبروں کی رائے کے ساتھ مہتمم کا اتفاق رائے بھی شرط ہے۔

۶۔ طلبہ کے داخل کرنے کا صرف مہتمم کو کامل اختیار ہے اور خارج کر دینے کا اختیار مہتمم کو بھی ہے اور مجلس عاملہ کو بھی یعنی اگر مہتمم خارج کرنا چاہیں تو مجلس عاملہ کو اتفاق کرنا ضروری ہے۔ اگر مجلس عاملہ خارج کرنا چاہے تو مہتمم کو اتفاق کرنا ضروری ہے۔ یہی قاعدہ مدرسین و دیگر ملازمین کے عزل میں ہے۔ خلاصہ یہ کہ ملازمین

---

[۵] ابھی اسکی نوبت نہیں آئی مگر ضبط کر دینے کے لئے امکان منظوری کی یا اپنے مدارس کے لئے دوسرے حضرات کی پسندیدگی کی (گو مناسب ترمیم کے ساتھ سہی) مصلحت سے اسکی موئی ۱۲ منہ۔

تقرر میں تو مجموعہ آراء کا اتفاق شرط ہے اور طلبہ کے داخلہ میں صرف مہتمم کی رائے کافی ہے اور ملازمین کے عزل اور طلبہ کے اخراج میں مجموعہ میں سے ایک رائے بھی کافی ہے۔

(نوٹ) یہ مذکورہ دفعات ۵، ۶، ۷ اس مہتمم کے لئے ہیں جو علم و تقویٰ میں خاص درجہ کا امتیاز رکھتا ہو اور جب ایسا مہتمم میسر نہ ہو ان دونوں دفعہ پر ممبر نظر ثانی فرما کر مناسب وقت ترمیم کر سکتے ہیں۔

۷۔ مہتمم سے کسی قسم کی بازپرس کا حق صرف ممبروں کو ہے خواہ ایک ہی ممبر ہو پھر اس بازپرس کے بعد اگر مہتمم اُس کی اصلاح میں متفق ہو جاویں فبہا اور اگر مہتمم کو اپنے طرز عمل پر اصرار ہو تو اس ممبر کو صرف یہ حق ہو گا کہ دوسرے ممبروں کو اطلاع کر دے۔ اگر سب متفق ہو جاویں تو مہتمم کو اپنا طرز عمل بدلنا واجب ہو گا۔ اور اگر ممبروں میں اختلاف رہے تو حسب قواعد جس شق کو ترجیح دیکا وے مہتمم کو اُس کی پابندی لازم ہو گی۔

۸۔ غیر ممبر کو مہتمم سے مدرسہ کے متعلق ایسے امور کی تحقیق کر لینے کا حق حاصل ہے جس میں مہتمم پر کوئی اعتراض لازم نہ آتا ہو اور جس امر میں اس کی رائے میں خواہ وہ رائے صحیح ہو یا غلط اُس پر کوئی اعتراض لازم آتا ہو اُس میں مہتمم کو حق ہے کہ دفعہ ہذا و دفعہ مابعد کا حوالہ دیکر جواب دینے سے عذر کر دے اور مدرسہ کے حساب و کتاب کے معائنہ کا یا اس کے متعلق کوئی سوال کرنے کا غیر ممبر کو مطلقاً حق نہیں گو اعتراض بھی لازم نہ آوے۔ البتہ مصالح مدرسہ کے متعلق مشورہ دینے کا حق ہر شخص کو حاصل ہے خواہ مہتمم کو مشورہ دے

یا ممبروں کو اور اگر وہ امر محل مشورہ مہتمم کے حد اختیار سے خارج ہو تو وہ ممبروں کو باقاعدہ اُس کی اطلاع دے آگے اُس مشورہ کے قبول و عدم قبول کا فیصلہ یہ مخاطب بالمشورہ کا کام ہے مشیر کو مشورہ سے زیادہ کوئی حق نہیں ۔

۹ غیر ممبر کو اگر مہتمم کے متعلق یا حساب و کتاب کے متعلق یا مدرسہ کے اور کسی انتظام کے متعلق کوئی ضروری تحقیق یا کسی شبہ کا رفع کرنا ہو اگر وہ کم از کم دس روپیہ ماہوار کا یا ایک سو بیس روپیہ سالانہ کا چندہ گزار ہے یا کسی وقف متعلق مدرسہ کا واقف ہے یا کسی ایسے ہی وقف کا منجانب واقف متولی ہے اور یہ واقف یا متولی وقف کی آمدنی مدرسہ میں بھیجتے ہوں ایسے شخص کو تحقیق و رفع شبہ کا حق اس طرح حاصل ہے کہ اس کے لئے کسی ممبر کو واسطہ بنا دے یعنی اُس سے اس کی درخواست کرے ۔ آگے ممبر کو اختیار ہے اگر اُسکی رائے میں وہ امر معقول اور با وقعت ہو اس کی درخواست کو منظور کر کے خود یا بذریعہ مہتمم تحقیق کر کے براہ راست اس درخواست کنندہ کو جواب دیدے اور اگر اس کی رائے میں وہ امر معقول نہیں تو عذر کر دینے کا اختیار ہے جس کی وجہ اس ممبر سے نہیں پوچھی جا سکتی اور اگر وہ سائل چندہ گذار نہیں یا دس روپیہ ماہوار سے کم کا چندہ گذار ہے اور مدرسہ کے کسی وقف کا واقف یا متولی بھی نہیں تو ایسے شخص کو ایسی تحقیق کا کچھ حق نہیں ۔ البتہ ان حالات میں اپنا چندہ بند کر لینے کا اختیار ہے لیکن اگر وہ رقم وقف کی ہے تو اس کے بند کر لینے کے جواز و عدم جواز کے متعلق علماء سے استفتاء کر لے ۔

عنا۔ اگر کوئی شخص مدرسہ کے متعلق کوئی اعتراض شائع کرے اگر وہ صحیح ہو اس کے قبول کر لینے کی اطلاع مدرسہ سے شائع کردی جاوے اور اگر غلط ہو تو اس واقعہ کی حقیقت ظاہر کرکے سادہ جواب شائع کر دیا جاوے اگر کوئی اس کو بھی رد کردے تو اگر پہلے جواب میں کوئی حقیقت مخفی رہ گئی تھی جس سے وہ اعتراض پیدا ہوا تھا اس حقیقت کو پھر شائع کر دیا جاوے اور اگر حقیقت ہی کی تکذیب کی گئی ہو تو پھر جواب نہ دیں کہ اس سلسلہ لا تقف عند حد میں بجز اضاعت وقت کے کوئی فائدہ نہیں۔ نیز قیل وقال بعض اوقات نفسانیت کی طرف بھی مفضی ہو جاتی ہے ولیکن هذا اخر ما اردت + وان ارید الا الاصلاح ما استطعت وما توفیقی الا باللہ وعلیہ توکلت۔

اشرف علی

ا شعبان سنہ ۱۳۴۶ھ

فائدہ حدیثیہ وفقہیہ

فی مسند احمد بسندہ عن الحسن قال دعی عثمان بن ابی العاص الی ختان فابی ان یجیب فقیل لہ فقال انا کنا لا نأتی الختان علی عہد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ولا ندعی لہ۔ ج ۴ ص ۲۱۷۔

رسالہ آداب الاخبار ملفوظ احقر مرقوم مولوی محمد شفیع صاحب دیوبندی

بعد الحمد والصلوٰۃ اس باب میں سب سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ کسی بات کا قلم سے لکھنا بعینہ وہی حکم رکھتا ہے جو زبان سے کہنے کا ہے جس بات کا زبان سے ادا کرنا ثواب ہے اس کا قلم سے لکھنا بھی ثواب ہے۔ اور جس کا بولنا گناہ ہے اس کا قلم سے لکھنا بھی گناہ ہے بلکہ لکھنے کی صورت میں ثواب اور گناہ میں ایک زیادتی ہو جاتی ہے کیونکہ تحریر ایک قائم رہنے والی چیز ہے۔ مدتوں تک لوگوں کی نظر سے گذرتی رہتی ہے۔ اس لئے جب تک وہ دنیا میں موجود رہے گی اور لوگ اس کے اچھے یا برے اثر سے متاثر ہوتے رہیں گے اس وقت تک کاتب کے لئے اس کا ثواب یا عذاب جاری رہے گا۔ اس لئے ہر مضمون نگار کا فرض ہے کہ ہر مضمون پر قلم اٹھانے سے پہلے اسکو مندرجہ ذیل معیار پر جانچ لے اور درحقیقت یہی معیار تمام اُن آداب کی مجمل تصویر ہے جن کی تفصیل ہم اس وقت ہدیۂ ناظرین کرنا چاہتے ہیں۔

ایک زرّیں اصول:- مضمون نگاری اور اخبار نویسی میں مذہبی جرائم اور شرعی گرفت سے بچنے کا سب سے بہتر ذریعہ اور جامع مانع اصول یہ ہے کہ جس وقت کسی چیز کے لکھنے کا ارادہ کرے پہلے اپنے ذہن میں استفسار کرے کہ اس کا لکھنا میرے لئے جائز ہے یا نہیں۔ اگر جائز ثابت ہو تو قدم آگے بڑھائے ورنہ محض لوگوں کو خوش کرنے

ے گناہ میں ہاتھ رنگ کر پرائی بدشگونی کے لئے اپنی ناک نہ کاٹے۔ اگر خود
ام شرعیہ میں ماہر نہ ہو تو کسی ماہر سے استفتار کرنا ضروری ہے۔ یہ ایک شرعی
لی قانون ہے جو فقط اخبار نویسی میں نہیں بلکہ ہر قسم کی تحریر میں ہر مسلمان
لمح نظر ہونا چاہیئے۔ اس کے بعد ہم اس کی تفصیل چند نمبروں میں ہدیۂ
رین کرتے ہیں:-

(۱) جو واقعہ کسی شخص کی مذمت اور معائب پر مشتمل ہو اس کو اس وقت
ب ہرگز شائع نہ کیا جائے۔ جب تک حجت شرعیہ سے اس کا کافی ثبوت نہ مل
ے کیونکہ جھوٹا الزام لگانا یا افترا باندھنا کسی کافر پر بھی جائز نہیں۔ لیکن آہ
یع اہل قلم اس سے غافل ہیں اور اخبار کا شاید کوئی صفحہ اس سے خالی ہوتا ہو۔

(۲) یہ بات بھی یاد رکھنا ضروری ہے کہ اس معاملہ میں حجت شرعیہ کے لئے کسی
اہ کا ہونا یا کسی اخبار کا لکھ دینا ہرگز کافی نہیں بلکہ شہادت شرعیہ ضروری ہے۔
ونکہ دور حاضر کے موجودہ تمام اخبارات کے صدہا تجربات نے اس بات کو ناقابل
کار کر دیا ہے کہ بہت سے مضامین اور واقعات اخبارات میں شائع ہوتے ہیں
یں شخص کی طرف سے شائع کئے جاتے ہیں اس غریب کو خبر تک نہیں ہوتی۔
یہ صورت کبھی تو قصداً کی جاتی ہے اور کبھی سہواً و خطاءً ہو جاتی ہے اس لئے
سی اخبار میں کسی شخص کے حوالہ سے کوئی مضمون یا واقعہ نقل کر دیا جائے تو
رعاً اس کو ثابت نہیں کہا جا سکتا۔ البتہ اگر یہ واقعہ کسی مضرت یا مذمت و
ب جوئی پر مشتمل نہ ہو تو پھر یہ ضعیف ثبوت بھی کافی ہے اور اس کو نقل
کے شائع کر دیا جائے۔

(۳) کسی شخص کے عیب یا گناہ کا واقعہ اگر حجت شرعیہ سے بھی ثابت ہو جائے تب بھی اس کی اشاعت اور درج اخبار کرنا جائز نہیں بلکہ اسوقت بھی اسلامی فرض یہ ہے کہ خیر خواہی سے تنہائی میں اُس کو سمجھایا جائے اگر سمجھ کو نہ مانے اور آپ کو قدرت ہو تو بجبر اسکو روک دیں ورنہ کلمۂ حق پہونچا کر آپ اپنے فریضہ سے سبکدوش ہو جائیں۔ اُس کی اشاعت کرنا اور رسوا کرنا علاوہ نہی شرعی کے تجربہ سے ثابت ہے کہ بجائے مفید ہونے کے ہمیشہ مضر ہوتا ہے اور اسی لئے رحمۃ للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم نے متعدد احادیث میں اس کی تاکید فرمائی ہے کہ اگر اپنے بھائی مسلمان کا کوئی عیب یا گناہ ثابت ہو تو اس کو رسوا نہ کرے بلکہ پردہ پوشی سے کام لے۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کے ایک بحریر نے ایک روز اُن سے بیان کیا کہ ہمارے بعض پڑوسی شراب پیتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ میں محکمۂ احتساب (پولیس) میں اس کی اطلاع کر دوں۔ حضرت عقبہ رضہ نے فرمایا کہ ایسا مت کرو بلکہ انکو سمجھاؤ اور ڈراؤ۔ بحریر نے عرض کیا کہ میں یہ سب کچھ کر چکا ہوں وہ باز نہیں آتے اس لئے میں تو اب پولیس میں اطلاع کروں گا۔ حضرت عقبہ نے فرمایا کہ ایسا نہ کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ:-

من ستر عورۃ فکانما احیا مؤودۃ فی قبرھا رواہ ابوداؤد والنسائی وابن حبان فی صحیحہ والحاکم وقال صحیح الاسناد (ترغیب وترہیب ص۱۰۰ ج ۴)

جو شخص کسی کا عیب چھپاتا ہے وہ اتنا ثواب پاتا ہے جیسے کوئی زندہ درگور لڑکی کو دوبارہ زندہ کردے۔

حضرت مخلد بن مسلمہؓ فرماتے ہیں کہ جب میں والی مصر تھا تو ایک روز دربان
مجھے اطلاع دی کہ ایک اعرابی دروازہ پر حاضر ہے اور آپ سے ملنے کی اجازت
ہتا ہے. میں نے آواز دیکر دریافت کیا کہ تم کون ہو تو آنے والے نے جواب دیا کہ
جابر بن عبداللہ"۔ میں نے حضرت جابرؓ کا نام سنکر بالاخانہ سے نیچے دیکھ کر کہا کہ
آپ اوپر آجائیے اور یا میں نیچے آتا ہوں. حضرت جابرؓ نے فرمایا کہ دونوں باتوں
ضرورت نہیں میں تو صرف ایک حدیث کے متعلق آپ سے تحقیق کرنے آیا ہوں
یہ ہے کہ میں نے سنا ہے کہ آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث
سلمان بھائی کی پردہ پوشی کے متعلق روایت کرتے ہیں. مخلد بن مسلمہؓ نے فرمایا
میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص کسی مسلمان
ھائی کے عیب پر پردہ ڈالتا ہے تو گویا وہ ایک زندہ درگور کو اس کی قبر سے
لتا ہے. حضرت جابرؓ یہ سنتے ہی اونٹ پر سوار ہوئے اور رخصت ہو گئے۔
واہ الطبرانی فی الاوسط (از ترغیب وترہیب صـ ١٠٤) اور حضرت ابن عباسؓ
نحضرت سے روایت فرماتے ہیں :۔

ن ستر عورۃ اخیہ ستر اللہ
ورتہ یوم القیمۃ ومن کشف
ورۃ اخیہ کشف اللہ عورتہ
تی یفضحہ بہا فی بیتہا دواہ
بن ماجۃ باسناد حسن
(ترغیب وترہیب صـ ١٠٤)

جو شخص اپنے بھائی کا عیب چھپائے
اللہ تعالیٰ اس کے عیوب قیامت کے دن
چھپائیں گے اور جو شخص اپنے بھائی کے
عیب کھولتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے عیب
کھول دیتے ہیں. یہاں تک کہ اس کو گھر کے
اندر بیٹھے ہوئے رسوا کر دیتے ہیں ۔

الغرض کسی مسلمان کا کوئی عیب یا گناہ مشاہدہ یا حجت شرعیہ سے ثا
بھی ہوجائے تب بھی پردہ پوشی سے کام لے اور خفیہ اس کو سمجھائے کیونکہ
طرز زیادہ موثر اور مفید ثابت ہوا ہے۔

(۴) البتہ اگر کسی مسلمان کا ایسا عیب یا گناہ حجت شرعیہ سے ثابت
جس کا نقصان اپنی ذات کو پہونچتا ہے اور یہ اس سے مظلوم ٹھہرتا ہے تو
کی برائی کو علانیہ شائع کرسکتا ہے۔ اسی کے متعلق حق تعالیٰ کا ارشاد ہے ک

لایحب اللّٰہ الجھر بالسوء من القول الا من ظلم۔ — اللہ تعالیٰ برائی کے اعلان کو پسن فرماتے مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو۔ (وہ ظا ظلم کا اعلان کرسکتا ہے)۔

امام تفسیر مجاہد کہتے ہیں کہ اس آیت کی مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اسکو پ
نہیں فرماتے کہ کوئی شخص کسی کی مذمت یا شکایت کرے لیکن اگر کسی پر ظلم ہو تو
کے لئے جائز ہے کہ ظالم کی شکایت کرے اور اپنے معاملہ کا اعلان کرے
اس کے ظلم کو لوگوں پر ظاہر کرے (روح المعانی) لیکن اس صورت میں بھی بہت
کہ عام اعلان واشاعت کے بجائے صرف ان لوگوں کے سامنے بیان کرے جو
داد رسی کرسکیں۔

(۵) اگر کسی اخبار میں کوئی قابل تردید غلط مضمون کسی شخص کے نام
طبع ہوا ہو تو اس کے جواب میں صرف اس پر اکتفا کیا جائے کہ فلاں اخبار
ایسا لکھا ہے اس کا جواب یہ ہے۔ اس شخص کی ذات پر کوئی حملہ نہ کیا جائے کہ
ابھی تک کسی حجت شرعیہ سے یہ ثابت نہیں ہوا کہ واقع میں یہ مضمون اسی شخص کا ہے

(۶) جو خبر کسی شخص کی مذمت اور ضرر پر مشتمل نہ ہو اس کی اشاعت جائز ہے مگر اس شرط سے کہ اس کی اشاعت کسی مسلمان کی خاص مصلحت یا عام مصلحت کے خلاف نہ ہو اور جسمیں ایسا احتمال ضعیف بھی ہو تو بجز اُن لوگوں کے جو عقل اور شرع کے موافق اس معاملہ کو ہاتھ میں لیے ہوئے ہوں عام لوگوں پر اس کو ظاہر کرنا نہ چاہیے کیونکہ ممکن ہے کہ اُس کے نقصانات کی طرف اس شخص کی نگاہ نہ پہنچی ہو۔ آیت وَاِذَا جَاءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ میں ایسے ہی اخباروں اور جلسوں کی مضرت اور مذمت کو بیان فرمایا ہے لیکن مسلمان کے لئے مناسب ہے کہ اس کو بھی محض خبر کی حیثیت سے نقل نہ کرے بلکہ اُس سے کوئی دینی یا دنیوی فائدہ پیدا کرے اسکی نقلی دلیل یہ حدیث ہے کہ۔

من حسن اسلام المرء ترکہ مالا یعنیہ	انسان کے اسلام کے اچھا ہونے کی علامت یہ ہے کہ بے فائدہ کاموں کو چھوڑ دے۔

اور عقلی دلیل یہ ہے کہ کوئی خبر خود مقصود و مطلوب نہیں ہوتی بلکہ ہمیشہ کسی انشاء کا ذریعہ ہو کر مقصود کی صورت اختیار کر لیتی ہے اور دراصل مقصود کوئی فعل ہوتا ہے جو اس خبر سے متعلق ہو۔ اس لئے بہتر ہے کہ نتائج اخبار کو بھی ذکر کر کے اُس کے افادہ میں اضافہ کر دیا جائے مثلاً آپ کسی شخص کے متعلق یہ خبر درج کرتے ہیں کہ اُس نے چند ہزار روپیہ کسی مدرسہ یا مسجد یا کسی دوسرے نیک کام میں صرف کیا تو اس کے بعد اُس شخص کے لئے دعائے ترقی اور دوسرے مسلمانوں کے لئے اس کی ترغیب ذکر کر دیجائے یا مسلمانوں کی کسی جماعت یا ایک شخص کی مصیبت کا ذکر آیا تو خود بھی دعا کرے اور مسلمانوں کو بھی اُس کی

طرف متوجہ کرے نیز یہ کہ جس سے ہو سکے اُس کی مادی امداد بھی کرے۔ کسی کی موت کا ذکر کیا ہے تو لوگوں کو اس طرف متوجہ کرے کہ عبرت حاصل کریں اور اپنے لئے اُسی وقت کے واسطے سامان تیار کرلیں۔

الغرض روزمرہ کے واقعات و حوادث چشم بینا کے لئے بہترین وعظ ہیں لیکن اسکی ضرورت ہے کہ لوگوں کو اس پر متنبہ کیا جائے۔ حضرت شیخ العرب والعجم مولانا محمود حسن صاحب رح محدث دیوبندی نے کیا خوب فرمایا ہے ؎

انقلاباتِ جہاں واعظ رب ہیں دیکھو
ہر تغیر سے صدا آتی ہے فافہم فافہم

اول تو کوئی واقعہ کوئی خبر دنیا میں ایسی کم ہوتی ہے جو نتیجہ خیز نہ ہو یا جس سے کوئی دینی یا دنیوی فائدہ متصور نہ ہو لیکن اگر کوئی خبر ایسی بھی ہو تب بھی اسکو محض تفریح طبع کی مد میں ذکر کر دینا مضائقہ نہیں بلکہ یہ بھی ایک درجہ میں شرعاً مطلوب ہے جب اعتدال کے ساتھ ہو۔ اور حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا بعض اوقات مزاح (خوش طبعی) فرمانا اسی حکمت پر مبنی تھا۔ اور ایک حدیث میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ روایت فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ

اجموا هذه القلوب فاطلبوا لها طرف الحكمة فانها تمل كما تمل الابدان رواه ابن عبد البر في العلم والخرائطي في مكارم

ان قلوب کو کبھی کبھی تھوڑی دیر (غور وفکر) سے مہلت دیا کرو۔ اس طرح کہ ان کے لئے حکمت کی لطیف و عجیب باتیں تلاش کرلو (جن سے قلبی تکان رفع ہو)۔

الاخلاق وابن السمعانی فی الدلائل (کنز العمال ج ۱۳۶/۲) اس لیے کہ قلوب بھی ایسے تھک جاتے ہیں جیسے بدن تھکتے ہیں۔

(۷) خلاف شرع مضامین اور ملحدین عقائد باطلہ اول تو شائع نہ کیے جائیں اور اگر کسی ضرورت سے اشاعت کی نوبت آئے تو جس پرچہ میں وہ شائع ہوں اسی میں ان کی تردید اور شافی جواب بھی ضرور شائع کردیے جائیں۔ آئندہ پرچہ پر اسکو حوالہ نہ کیا جائے۔ کیونکہ بہت سے آدمی وہ ہوتے ہیں جن کی نظر سے آئندہ پرچے نہیں گذرتے خدانخواستہ اگر وہ اس سے کسی شبہ میں گرفتار ہوگئے تو اس کا سبب شائع کرنے والا ہوگا۔

(۸) اگر مسلمانوں پر کافروں کے ظلم کی خبر شائع کرنا ہو تو جب تک اس ظلم کی نسبت کافروں کی طرف حجت شرعیہ سے ثابت نہ ہو اس طرح شائع کیا جائے کہ فلاں مقام کے مسلمانوں پر مظالم ہو رہے ہیں مسلمان ان مظالم کا انسداد کریں اور جائز طریق پر ان کی جانی و مالی امداد کریں۔

(۹) اخبار کا ایڈیٹر ہمیشہ ایسا شخص بنے جو تمام علوم اسلامیہ پر عبور رکھتا ہو یا کم از کم علماء سے رجوع کرنیکا پابند ہو اور مذہب سے ہمدردی رکھنے والا ہو۔ ورنہ ظاہر ہے کہ اخبار اشاعت بے دینی و بے قیدی کا ایک کامیاب آلہ ہے۔

(۱۰) کسی ایسی کتاب کا جو دین کو مضر ہو یا ایسی دوا کا جو شرعاً حرام ہو یا کسی ایسے معاملہ کا جو شرعاً فاسد ہو اشتہار نہ دیا جاوے۔ نہ اخبار میں تصویر بنائی جاوے۔

یہ مختصر گذارش ہے جو محض دلسوزی اور ہمدردی پر مبنی ہے۔ اگرچہ زمانہ

کی مسموم ہوا میں کارگر ہونے کی توقع نہیں لیکن باین امید کہ شاید خدا تعالیٰ کسی نیک بندے کو عمل اور اصلاح کی توفیق عطا فرمائیں۔ وللہ الحمد

فائدہ تفسیریہ متعلقہ بآیۃ الممتحنۃ لاینہاکم اللہ

عن الذین لم یقاتلوکم الی قولہ تعالیٰ فاولئک ہم الظالمون۔ النکتۃ فی التعبیر فی الآیۃ الاولیٰ بالبر والاقساط وفی الثانیۃ بالتولی مع ان التقابل یقتضی الاتحاد فی التعبیر ان المقصود فی الاذن فاشار الی علۃ الاذن بان حقیقۃ ہذا الماذون فیہ ہو البر والاقسط وحسنہ ظاہر مع انتفاع المانع والمقصود فی الثانیۃ النہی فاشار الی علۃ النہی بان ہذا البر نوع من التولی وقبحہ ظاہر مع وجود المانع فافہم فانہ عزیز۔ نصف ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ

فائدہ تفسیریہ وکلامیہ متعلقہ بقولہ تعالیٰ

بیدک الخیر قال المفسرون ای والشر واکتفی بذکر احد الضدین عن ذکر الاخر لدلالتہ علیہ عرفا قلت والطف منہ ان یقال انہ مبنی علی القاعدۃ العقلیۃ ان القدرۃ تتعلق بالضدین فاستلزم القدرۃ علی الخیر القدرۃ علی الشر فدل احدہما علی الاٰخر عقلا فافہم (۲۸ رجب ۱۳۴۹ھ)

حساب صاع و درہم

فی الدر المختار (وہو) ای الصاع المعتبر (ما یسع الفا و

اربعین درهما من ماش او عدس صـ۲۲۳ ج ۲۰ وفی شرح الوقایة
وعندنا نصف صاع من العراقی وهو منوان والمن مائة وثمانون مثقالاً
ومنه ایضا کل عشرة منها سبعة مثاقیل وقال صاحب الغیاث
مثقال بقول اقوی ۴۔ ماشہ بہت پس بحساب در مختار صاع دو سو بہتر ۲۷۲
تولہ کا ہوتا ہے۔ کیونکہ سات مثقال کے ساڑھے اکتیس ماشے ہوتے ہیں اُسکا
دسواں حصہ یعنی ۳ ماشہ ۱ ۱/۵ رتی درہم کا وزن ہوا۔ اور ایک ہزار چالیس
درہم کے ماشہ تین ہزار دو سو چھتر ہوئے ۲۷۶ اور بحساب شرح وقایہ دو سو ستر ۲۷۰
تولہ کا صاع ہوتا ہے فقط تین تولہ کا فرق ہے اب اس کے سیر اپنی اپنی مروج
تول کے حساب سے ہر شخص بنالے۔ چونکہ انگریزی تول سے عام طور پر سب جگہ
واقفیت ہے اس واسطے اُسکا حساب درج ذیل ہے۔ چونکہ حساب مذکورہ
بالا میں تولہ ۱۲ ماشہ کا دکھایا گیا ہے اور انگریزی تولہ یعنی روپیہ ۱۱۔ ماشہ کا
ہوتا ہے۔ اور سیر اسی روپیہ بھر ہوتا ہے اسواسطے (سیر انگریزی تو ۷۶ تولہ
۸ ماشہ کا ہوا اور) صاع انگریزی تولہ کی رو سے ۴ رتی ۔ ۴ ماشہ ۔ ۲۸۴ تولہ کا
ہوا جس کے تین سیر آٹھ چھٹانک چار تولہ ۸ ماشہ (بلا لحاظ کسر خفیف ۳ سیر
۹ چھٹانک ہوا) اور صدقۂ فطر ایک سیر ۱/۲ ۱۲ چھٹانک دینا چاہیئے)۔
اور ۸۰ روپے بھر کے سیر سے بھی اس علاقہ (یعنی ضلع مظفر نگر وغیرہ)
کے واسطے حساب لکھا جاتا ہے۔ اس سیر میں بھی تولہ ۱۱۔ ماشہ کا ہوتا ہے۔
اسواسطے ایک صاع اس سیر سے تین سیر اور ساڑھے تین چھٹانک ہوتا ہے پس
صدقۂ فطر ایک سیر پونے نو ۳/۴ ۸ چھٹانک دینا چاہیئے۔

نوٹ:۔ ۱ع یہ وزن حساب کی رو سے لکھا گیا ہے احتیاطاً دیسی سیر سے پونے دو سیر اور انگریزی سے پورے دو سیر صدقہ فطر ادا کرنا بہتر ہے۔

ع۲ ایک مد حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب کے پاس تھا جس کی مسلسل سند حضرت زید بن ثابت کے مد تک (جو انہوں نے حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مد سے ناپ کر بنایا تھا) پہنچتی ہے۔ اس کو حضرت مولانا تھانوی مدظلہم العالی نے دو مرتبہ بھر کر وزن کیا تھا (کیونکہ نصف صاع دو مد کا ہوتا ہے) تو ۸۰ کے سیر سے ڈیڑھ سیر ڈیڑھ چھٹانک ہوا تھا جو حساب مذکورہ بالا کے تقریباً مطابق ہے صرف پون چھٹانک کا فرق ہے جو بہت زیادہ نہیں ہے۔

ع۳ دراہم اور مثقال کے وزن میں علمار کرام کا اختلاف ہے لیکن مظاہر حق میں نواب قطب الدین صاحب نے یہی وزن لیا ہے جو اوپر مذکور ہوا نیز حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب رحمہ کی بیاض میں بھی دو سو تہتر تولہ صاع کا وزن مع حوالہ حوالۂ مظاہر حق و در مختار درج ہے اور مستند ع۴ کے موافق بھی یہی وزن ہے۔ اس واسطے جو کے حساب سے صاع کا وزن جسکو علمار لکھنؤ معتبر رکھتے ہیں۔ اس کو ہمارے علمار کرام نے نہیں لیا اور ممکن ہے کہ جو زمانہ سابق میں کسیقدر بڑا ہوتا ہو۔ اسواسطے جو اور ماشہ کے حساب میں اب تفاوت ہوگیا ہو۔ واللہ اعلم

ع۵ علمار لکھنؤ کی طرف سے یہ احتمال بیان کیا جا سکتا ہے کہ ممکن ہے کہ صاحب غیاث کا قول اصطلاح طب کے بارہ میں ہو۔ اس کا ایک جواب تو یہ ہوگیا کہ دوسرے مویدات

(باقی صفحہ پر)

۔ زکوٰۃ میں بھی ہمارے اکابر نے اسی وزن کو معتبر رکھا ہے کہ ساڑھے باون تولہ چاندی (جو روپیوں کے حساب سے ۶۵؍ بھر ہوتی ہے اس) پر زکوٰۃ واجب ہونے کا فتویٰ دیا ہے (ساڑھے باون تولہ کے ۳ ماشہ ۱½ رتی کے درہم مان کر پورے دوسو درہم ہوتے ہیں) اسی طرح بیس مثقال (جو سونے کا نصاب زکوٰۃ ہے اس) کے بحساب ۴۔ ماشہ فی مثقال ساڑھے سات تولہ قرار دیتے ہیں فقط وللہ الحمد کتبہ الاحقر عبد الکریم گمتھلوی عفی عنہ خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون مورخہ ۲۷ ج ا ۱۳۴۸ھ

فائدہ از خلاصۃ الوفاء باخبار دار المصطفیٰ للسمہودی المتوفی سنہ ۹۱۱ھ ص ۴۷ فی جواز الرحیل الی القبر النبوی قصداً للسلام والزیارۃ۔

وقد استفاض عن عمر بن عبد العزیز انہ کان یبرد البرید من الشام یقول سلم لی علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

وقال الامام ابوبکر بن عمر بن ابی عاصم النبیل من المتقدمین فی مناسک لہ التزم فیہا[1] الثبوت وکان عمر بن عبد العزیز یبعث بالرسول قاصداً من الشام الی المدینۃ لیقرئ النبی

[1] لعل المراد انہ لا یروی فیہا الا الروایات الثابتۃ المقبولۃ عند اہل الفن ۱۲ شفیع غفرلہ

(نوٹ صفحہ سے آگے)

سے اس اصطلاح کا عموم معلوم ہوتا ہے۔ دوسرا جواب یہ ہے کہ جو کے دانہ میں بھی احتمال ہے کہ جو جو صاحب شرح وقایہ نے صاع وغیرہ کے حساب میں لکھے ہیں وہ اس زمانہ کے جو سے بڑے ہوں ۱۲ منہ

صلے اللہ علیہ وسلم السلام ثم یرجع **قلت** ان رحیل البرید
ھذا لم یکن للصلوٰۃ فی المسجد النبوی ولا فرق بین تبلیغ السلام
وبین الخطاب بالسلام بنفسہ بل الثانی اقرب الی الضرورۃ
لانہ عمل لنفسہ وقد فعلہ التابعی الجلیل ولم ینقل النکیر علیہ
فھو حجۃ علی ابن تیمیۃ

فائدہ از شرح مشکوٰۃ فارسی للشیخ عبد الحق المحدث الدہلوی
فی ان الکتابۃ کالنطق فی الاحکام قال تحت حدیث المسلمون من لسانہ
ویدہ الحدیث۔

کتاب در حکم زبان ست بلکہ دروی بدست وزبان ہر دو ایذا است
وتخصیص مسلمانان باعتبار غالب واقع شدہ والا کافران کہ وے مطیع
اسلام باشند دریں حکم داخل اند ودر روایت ابن حبان من سلم الناس
واقع ست۔ کذا ذکرہ السیوطی۔

از عمدۃ القاری شرح بخاری تحت حدیث مذکورہ ص۱۵۶ ج ا قیل ما الفرق
بین الاذی بین اللسان وبین الاذی بالید اجیب بان ایذاء اللسان
عام لان یکون فی الماضین والموجودین والحادثین بعد
بخلاف الید لان ایذائھا مخصوص بالموجودین۔ اللھم اذا کتب
بالید فانہ حینئذ تشارک اللسان فحینئذ یکون الحدیث
عاماً بالنسبۃ الیھما۔

فائدہ فی الجواب عن الاستدلال علی عدم نفاذ القضاء

بشهادة الزور ظاهرا وباطنا استدلالا الخصم على عدم
النفاذ باطنا بقوله عليه السلام فمن قضيت له بشيء من حق
اخيه فلا يأخذنه فانما اقطع له قطعة من النار متفق عليه
والجواب انه محمول على الاملاك المرسلة لضرورة الجمع بين الادلة
من الآثار على ما نقله الشامي في كتاب القضاء تحت قول الدر المختار
وينفذ القضاء بشهادة الزور ظاهرا وباطنا لما استدل محمد
في الاصل بلغنا عن علي رضي الله عنه ان رجلا اقام بينة على امرأة
انه تزوجها فانكرت فقضى له بالمرأة فقالت انه لم يتزوجني فاما
اذا قضيت علي فجدد نكاحي فقال لا اجدد نكاحك الشاهدان
زوجاك قال محمد وبهذا ناخذ هذا في العقود واما في الفسوخ
فقد روى الشيخان عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم لاعن
بين رجل وامرأته فانتفى من ولدها ففرق بينهما والحق الولد
بالمرأة قال في المرقاة وفيه دليل على ان الفرقة بينهما بتفريق الحاكم
لا بنفس اللعان وهو مذهب ابي حنيفة اه قلت ولا فرق بين العقد
والفسوخ وكذا بين عقد وعقد وبين فسخ وفسخ فللجمع بين الادلة
حملنا ما استدل به الخصم على الاملاك المرسلة وفي الحديث
اشارة اليه حيث قال عليه السلام فمن قضيت له بشيء من حق اخيه
والعقد والفسخ هو سبب الحق لا عين الحق وانما الحق هو الشيء
الذي حكم بكونه مملوكا فكان المعنى هو القضاء بالحق بلا واسطة

لا القضاء بالعقد والفسخ اللذين هما بواسطة للحق فافهم۔

عاشر ربیع الاول سنہ ۱۳۵۰ھ

فائدة فقهية صرحوا بوجوب المباح اذا امر به الامير وكذا بحرمته اذا امر و دليله نصوص لامر بالسمع والطاعة و يبتني عليه عندي قوله تعالى وما كان لمومن ولا مومنة اذا قضى الله ورسوله امرا ان يكون لهم الخيرة من امرهم فان هذا النكاح الذي هو سبب نزول الاية لم يكن واجبا لكنه صار واجبا بامره عليه السلام فلا حاجة الى القول بكونه مخصوصا به صلى الله عليه وسلم نعم يكون هذا الامر منه عليه السلام بالوحي ابتداءً او تقريرًا ومن الامام اجتهادًا اذا راى مصلحةً ومن ثم ذكر الله تعالى مع الرسول في الاية۔

۹ شعبان المعظم سنہ ۴۹ھ

فائدة تصوفية تكلموا في ان التوبة هل يلزم فيها العزم على عدم العود فالمشهور نعم ونسب الى بعض المحققين عدم اللزوم بل لزوم عدم العزم زعما منهم ان في هذا العزم نوع دعوى و ذهولًا عن المشية بل معارضة للمشية هذا ما اشتهر لكن يابى عنه الذوق وظاهر النصوص فان هذا العزم من مقدمات الكف والكف واجب ومقدمة الواجب واجب فكيف لا يلزم العزم على عدم العود وعندي ان معنى هذا القول للمحققين ان لا يغفل

مع هذا العزم من قدر الله وقضائه فيعزم ومع العزم يخاف الابتلاء نظرا الى المشية لا التوبة غير العارفين حيث يعزمون ويغيبون عن القضاء فافهم۔ ٩ شعبان سنہ ٣٩ھ

تائيد المسئلة الفلسفية بالقرآن العزيز

قالوا ان الغير المتناهى له معنيان احدهما بمعنى لا يقف عند حد وثانيهما ما لا يتناهى بالفعل والاول ممكن بل واقع والثانى مستحيل فى الممكن وتائيد المسئلة بالقرآن فقد قال الله تعالى وان تعدوا نعمة الله لا تحصوها ففيه الحكم بتحقق المعنى الاول وقال تعالى وكل شئ عنده بمقدار ففيه الحكم بنفى المعنى الثانى والمقدار فى المحاورات عام للكم المتصل والكم المنفصل فدخل فى هذا النفى كل ما لا يتناهى بالفعل مقداريا اصطلاحيا كان او عدديا۔ ١٦ شعبان سنہ ٣٩ھ

فائدة فى حكمة الحديث التزوج باربع

قد ثبت بالتجربة ونقل بعضها السيوطى فى تاريخ الخلفاء فصل قضايا عمر رض عن حفصة رض ان المرأة لا تصبر عن الزوج اكثر من اربعة اشهر وهو الحكمة فى ضرب مدة الايلاء وثبت ايضا باقوال الاطباء ان الجماع المجمل ما كان عقيب الغسل من الحيض وكان المقصود الاصلى من الجماع الحبل وهو فى كل شهر مرة فلو جاز اكثر من الاربع واختار الزوج هذه المدة لما انقضى

الی کل واحد لامرأة فی اربعة اشهر وتضرريت المرأة به، وفی الاربعة
لا تتضرر امرأة منهن وهذا الوجه اسهل الوجوه للمسئلة
التی فی دعی لعاشر ذی القعدة والمطهر سنة ۱۳۵۰ھ ولله الحمد فقط

فائدة وربما السوال فی خاطری ان الآیات التی ظهرت فی
الامم السابقة اکثرها عظیمة عجیبة کحدیث الغار وحدیث
اصحاب الاخدود وآیات هذه الامة فان اکثرها لطیفة فما
الحکمة فیهما فوقع الجواب فی خاطری ایضا ان افهام اکثر من
قبلنا اکثف وافهام هذه الامة الطف فما کانوا ایدرکون ما
ادرکت هذه الامة۔

فائدة فقهیة ماخوذة من الاصول یتفرع علیها کثیر
من الاحکام منها جواز الجمعة فی موضع کان مصرا اولا وبقی فیه
بعض آثار المصریة فی شرح السیر الکبیر فلا تصیر دار الاسلام
الا بانقطاع ید اهل الحرب عنها من کل وجه وهذا الان ما کان
ثابتا فانه یبقی ببقاء بعض آثاره لا یرتفع الا یا عتراض معنی
هو مثله او فوقه (ص ۳۷۶)

فائدة تفسیریة هدی للمتقین پر سوال مشہور ہے کہ
متقین خود اہل ہدی ہیں تو آیت میں تحصیل حاصل ہے اس کے متعدد جواب
مشہور ہیں ان میں سے ایک نفیس اور سلیس جواب یہ ہے کہ تقوی سے مراد
یہاں تقوی لغوی ہے یعنی ڈر اور کھٹک اور یہ ہدی سے مقدم ہے۔ بدلنے

اسپر مرتب ہوتا ہے۔ ایک بار اس جواب کی تائید ایک آیت سے ظاہر ہوئی
سورۂ واللیل میں ارشاد ہے فاما من اعطی واتقی وصدق بالحسنیٰ
پھر اس کے مقابلہ میں فرمایا واما من بخل واستغنیٰ وکذب بالحسنیٰ اس
میں بخل اور اعطی کا مقابلہ ظاہر ہے اسی طرح کذب اور صدق کا مگر استغنیٰ
کا اتقی سے مقابلہ کرنا یہ صاف بتلا رہا ہے کہ استغنا کی حقیقت بے جیسے
بے فکری ہے ایسے ہی اتقا کی حقیقت فکر اور کھٹک ہے۔

فائدہ فقہیہ ماخوذۃ من الکتاب والسنۃ قال اللہ
تعالیٰ اذا تداینتم بدین الی اجل مسمی فاکتبوہ ثم قال
تعالیٰ واستشھدوا شھیدین من رجالکم وکتب النبی صلی اللہ
علیہ وسلم الکتب لدعوۃ الاسلام الی الملوک ولم یرسل
الشھود معھا اور بیوع وتجارات معاملات میں سے ہیں۔ اور تبلیغ
اسلام دیانات میں سے۔ اس سے معلوم ہوا کہ معاملات میں خط حجت نہیں
ورنہ کتابت کے بعد اشہاد کی ضرورت نہ تھی اور دیانات میں حجت
ہے ورنہ کتب دعوت بدون شہود کے حجت نہ ہوتے۔

فائدۃ حکمیۃ من اسرار الاحکام قال اللہ
تعالیٰ فی المحرمات وامھات نسائکم وربائبکم اللاتی فی حجورکم
من نسائکم اللاتی دخلتم بھن فان لم تکونوا دخلتم بھن
فلا جناح علیکم امھات نساء نساء کی حرمت میں دخول بالمنکوحہ کی قید نہیں
اور بنات نساء کی حرمت میں قید ہے شاید اس کی وجہ یہ ہو کہ عادۃً غالبہ اپنے

ہم عمر یا صغیر العمر سے نکاح کرنا ہے اور کبیر العمر سے نہیں تو اس بنا بر غالب یہ منکوحہ کی ماں اس ناکح کی ماں کی برابر ہو گی۔ اس لئے وہ مرغوب فیہ نہ ہو گی یا اگر برابر ہوئی تو صغیرہ بہ نسبت برابر کے زیادہ مرغوب ہوتی ہے تو اُس کی فوری تحریم میں کوئی تنگی نہیں۔ بخلاف منکوحہ کی بیٹی کے کہ وہ صغیرہ ہو گی اور ممکن ہے کہ اُس کو دیکھ کر افسوس ہو کہ اس سے نکاح کیوں نہ کیا اس لئے اس میں وسعت رکھی کہ اگر اس سے نکاح کر سکتا تمہارے اختیار میں ہے کہ منکوحہ سے دخول نہ کرو اور اس کو طلاق دے کر اس سے نکاح کر لو اور حلائل ابنار میں اگر ایسا ہی شبہ کیا جاوے اس کا جواب یہ ہے کہ وہاں چونکہ طلاق دینا دوسرے کے قبضہ میں ہے اس لئے طبیعت سلیمہ یاس کی وجہ سے رغبت نہ کرے گی۔

فائدہ سلوکیہ : بعض اوقات وسوسہ و شبہ میں تمیز نہیں ہوتی اور ترتب احکام میں غلطی ہو جاتی ہے۔ سوان میں فرق یہ ہے کہ وسوسہ میں عین وسوسہ کی حالت میں اس کے بطلان کا اعتقاد جازم ہوتا ہے اور اس کے عروض سے سخت قلق ہوتا ہے اور شبہ میں اُس وقت اس کی صحت کا احتمال ہوتا ہے اور اُس وقت کچھ قلق نہیں ہوتا۔ بعد میں اس کو دفع کر دے۔ فقط۔ عشرہ اول ربیع الاول ۱۳۳۷ھ

فائدہ حدیثیہ فقہیہ — فی ان اللفظ القرآنی فی مقام الاستدلال لا تجری علیہ احکام القرآن لان ذکرہ للاستدلال بہ صارف لہ عن القرآنیۃ دلیل المسئلۃ الحدیث المتفق علیہ ما من مولود الا یولد علی الفطرۃ وفی آخرہ ثم یقول

فطرة الله التى فطر الناس عليها لا تبديل لخلق الله ذلك الدين القيم اھ ثم يقرء الاستعاذة فى اول الاية لان المقصود بقراءتها الاستدلال لا التلاوة۔

تنبیہ ــ متعلق تابع بودن یا نبودن ولد در سیادت بوالدہ خود فی دستور العلماء للمولوی عبدالنبی احمد نگری صاحب جامع الغموض ما نصہ وفی مجمع الفتاوی ولو کانت الام سیدة ولا یکون الاب سیدا فالفتوی علی ان الولد یکون سیدا ھکذا فی الجامع الصغیر والمبسوط واعلم ان رجلا اذا نکح امۃ فولدت منہ یکون ولدھا رقیقا لمولاھا الا اذا کان الناکح سیدا فیکون حرا کما فی المآل فافھموا واحفظ (دستور العلماء ج ۲ ص ۱۹۳ و ص ۱۹۴ مطبوعہ دائرۃ المعارف حیدرآباد اھ) اور یہ دونوں فرع غلط ہیں اور جامع صغیر کا حوالہ بھی غلط ہے مبسوط دیکھا نہیں۔ دلائل کلیہ اسپر کافی حجت ہیں مزید تقویت کیلئے فرع اول کے متعلق ایک خاص عبارت بھی نقل کرتا ہوں فی تذکرۃ الانساب للمولوی سید محمد عبدالقادر الکاظمی الحنفی الساکن فی کڑا ضلع الہ آباد ما نصہ اور ذکر کیا ہے جلال الدین سیوطی نے اپنی تصنیفات میں جس وقت عورت سیدہ ہو تو لڑکا سید نہیں ہوگا اور اسپر اجماع ہے اور جو شخص اسکا قائل نہیں وہ مخالف ہے اجماع کا۔ اھ۔ بالجملہ یہاں سے معلوم ہوا کہ موافق مذہب منصور جمہور کے انساب میں باپ کا اعتبار ہے نہ کہ ماں کا ص ۳ س ۲

(مسئلة مستنبط من القرآن) قوله تعالى للأزواج المطهرات واتين الزكوة يدل على الزكوة فى الحلى لانهن لم يكن تاجرات ولا مالكات للنقود

(مسئلة مستنبط من الحديث) قوله عليه السلام ان لاهلك عليك حقا وقوله عليه السلام ان لنفسك عليك حقا يدل مجموعهما على الاعتدال فى المقاربة.

(فائدة تصوفية) الفرق بين الكيفيات الروحانية والنفسانية الاولى غير مشروطة بالمادة والثانية مشروطة بها.

(فائدة فقهية عن بعض الرسائل) قال فى اللآلى والتعقبات نقلا عن مسند الفردوس للديلمى سمعت ابى يقول سمعت ابا عمرو محمد بن جعفر بن مطر النيسابورى قال قلت يوما ان حديث من احتجم يوم الاربعاء ويوم السبت فاصابه برص فلا يلومن الا نفسه ليس بصحيح فافتصدت يوم الاربعاء فاصابنى البرص فرأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فى النوم فشكوت اليه حالى فقال اياك والاستهانة بحديثى فقلت تبت يارسول الله فانتبهت وقد عافانى الله وذهب ذلك عنى اه ثبت منه انه يستحب الاحتياط فى مثل هذا.

فائدة متعلق بالتصوف فى مسئلة التصرف.

صح عنه صلى الله عليه وسلم فى بعض الحوادث ضربه صلى الله

عليه وسلم في صدور بعض او مسحه صلى الله عليه وسلم
بيده الشريفة على بدن بعض وذهاب الوسوسة في الاولى و
ذهاب المرض في الثاني فاوهم ظاهر هذه الاحاديث استعمال التصرف
ولا يبعد الاستدلال بامثالها على كون مثل هذا التصرف سنة
لكن اذا دقق النظر لا يتم هذا الاستدلال لان كونه تصرفا يتوقف
على انه جمع همه وخاطره لحدوث الآثار ولم يثبت بل يحتمل انه فعل
ما فعل بعد ما كشف عليه بالوحي نفعه بنفس هذه الاعمال من
دون ان يجمع همه وخاطره وليس هذا من التصرف المتعارف
في شيء ومن ثم يذكر العلماء هذه الواقعات في باب المعجزات التي
تغائر التصرفات واوضح القرآن على عدم صدور التصرفات منه
صلى الله عليه وسلم انه لم يتصرف قط في قلب ابي طالب مع شدة
حرصه على ايمانه واقتصر على الدعاء له والله اعلم. ولو سلم صدورها
عنه صلى الله عليه وسلم احيانا لم يثبت به سنيتها الموقوفة
على الاعتياد كالايقال بسنية المصارعة بوقوعها مع ركانة والله اعلم.

فائدة فيما يتعلق بالمناظرة ـ المناظرة

باعتبار غرضها اقسام لان الغرض اما ان يكون اظهار الصواب و
بدوان لم يسكت الخصم فلا يتصدى لاسكاته بل اذا رأى العناد
فيه يقول لنا اعمالنا ولكم اعمالكم لا حجة بيننا وبينكم الله
يجمع بيننا والقرآن مشحون من مثل هذه المناظرة وهادا اليها كما

قال الله تعالیٰ وان جادلوک فقل الله اعلم بما تعملون الاية وسمعت
هذه الفائده بالمناظرة عن متعارف المناظره وهذا القسم محمود
مطلقاً لكنه مفقود في هذا الزمان الا نادراً بمنزلة المعدوم واما
ان يكون اسكاتاً للخصم وهو محمود ايضاً بحسن النية لكنه موقوف
على سكوت الخصم وهو ان كان معانداً او مشاغباً ولا يكون معه
حياء لا يسكت فكان قصد هذا الغرض قصداً لما لا يقدر عليه
بنفسه والقادر بقدرة الغير لا يكون قادراً فكان غير اختياري
وقصد الامر الاختياري يكون عبثاً وتعباً فلا يصلح ان يكون غرضاً
واما ان يكون اسكاتاً ويقع السكوت ايضاً لكن لما لم يكن السكوت
دليلاً على بطلان الساكت المنقطع كان هذا عبثاً ايضاً بل هو مضر
لانه يكون موهماً لبطلان الساكت في نظر العامة فلو وقع مثل
هذا السكوت احياناً من اهل الحق لكون الخصم الحن بحجته استدل
العامة على بطلانه وهو مضر اي ضرر واما ان يكون لاطلاع الناس
على ما عند الخصمين ليحق الحق ويبطل الباطل فهذا نوع من
التحكيم الجاهل كيف يصلح ان يكون حكماً فهذا عبث ايضاً بل مضر
لانه يكون اقراراً بلسان الحال ان الجهلاء يصلحون للتحكيم وضرره
ظاهر وان ابتغوا عالماً حكماً فالعادة الغالبة بل الكليه ان يكون
هو معتقد الاحد شقي المسئله فكيف يوثق بان يترجح الضافه على
اعتقاده فهو عبث ايضاً فتنقح ان المناظرة المتعارفة في زماننا خال عن الفائدة

مطلقاً وان لم یوافقنا احد فی هذا الرأی وان قال قائل فبای طریق یهتدی الطالب للحق لاسیما المذبذب فیه قلنا طریقه ما شاع فی القرآن وهو ان یبین الحق مرة بعد اخری بعنوانات مختلفة کما قال نوح علیه السلام رب انی دعوت قومی لیلاً ونهارا الی قوله ثم انی دعوتهم جهاراً ثم انی اعلنت لهم واسررت لهم اسرارا والی هذا اشار سبحانه و تعالیٰ ولقد صرفنا فی هذا القرآن لیذکروا الآیة فایقن واتقن۔

۱۸ ربیع الثانی سنہ ۱۳۵۱ھ

فائدہ - تمسک بعضهم بما ینسب الی العارف الرومی من قوله فی الاولیاء۔ بانگ مظلوماں ز ہر جا بشنوند الخ علی لزوم علمهم بحال المستغیث والجواب اولاً بان القضیة مهملة لا کلیة فیصح بتحققها احیاناً بطریق خرق العادة وهو غیر لازم وغیر دائم وان شهد قلبک بکلیتها ذوقاً لا لفظاً فاحمل قوله بانگ علی الکلام الذی للاستعانة بالخطاب المتعارف لا علی النداء من البعید واحمل قوله بشنوند علی القبول فالمعنی ان المظلوم اذا استعانهم اذا ظلمهم احد فیقبلون التماسه ویقبلون علیه ویجیبون سواله وهذا حال کل من اهل الله تعالیٰ فلا مساس لهذا الکلام بسماعهم النداء من کل مکان قریباً کان او بعیداً۔

۲۹ شعبان ۱۳۵۱ھ

فائدہ کلامیة قد سنح لی اشکال عویص صعب علی اکثر العلماء لما عرضته علیهم وهو انا نشاهد ان المخترق بالمادة یقدر ابداً علی الکلام المربوط المدید السدید والنصوص تشهد بصدق و

مثل هذا الكلام من اهل النار فكيف هذا ثم سنح لی بحمد الله تعالیٰ الجواب الصواب بل بوجہین احدہما وہو اسہلہما ان الله تعالیٰ یمکن ان یخفف عنہم العذاب فی ساعة هذہ المکالمة ولما کانت هذہ الساعة لطیفة خفیفة بالنسبة الی مدة عذابہم لا یسمّٰی عرفاً وعادةً انقطاع العذاب فلا یعارض النصوص النافیة للانقطاع کقوله تعالیٰ لا یفتر عنہم وکقوله تعالیٰ لا یخفف عنہم کما قالوا فی قوله تعالیٰ کل شیء هالك الا وجهه انه لا ینافی عدم فناء الجنة والنار لان هذا الهلاك والعدم للمحة لطیفة لا یسمّٰی فناء عرفاً وثانیہما ان الله تعالیٰ قادر علی ان یجعل لهم ما لم یکن لهم طاقة به من قبل وهو علی کل شیء قدیر۔ غرۂ شعبان سنہ ۱۳۵ھ

فائدہ نحویه - اورد بعض الاحباب علی تسمیة بعض رسائلی بمائة دروس بکون التمیز جمعاً علی خلاف القاعدة فتتبعت فظفرت علی ما نقله صاحب روح المعانی فی تفسیر آیة و لبثوا فی کهفهم ثلثمائة سنین ونصه بعد الاختصار هکذا وقرأ حمزة والکسائی ثلثمائة سنین باضافة مائة الی سنین الی قوله ولم اجد فیما عندی من کتب العربیة شاهداً من کلام العرب لاضافة المائة الی جمع واکثر النحویین یوردون الآیة علی قراءة حمزة والکسائی شاهد الذلك وکفی بکلام الله تعالیٰ شاهداً وقرأ ابی ثلثمائة سنة بالاضافة والافراد کما هو الاستعمال الشایع وکذا فی مصحف ابن مسعود اھ

الفوائد الحديثية من بعض الحواشي - كتبها الى المولوي محمد ادريس الكاندهلوي .

قوله تعالى واخبرها ولقد خشيت على نفسي + لا يخفى انه بعد ان اوحي اليه وتحقق بلوغ الوحي اليه صار نبيا - ولا يمكن ان يكون نبيا و يكون شاكا في نبوته - بل لا بد ان يكون عالما بنبوته ضرورة وان الذي جاءه ملك من عند الله تعالى وان الذي بلغه وحي من الله فحينئذٍ قوله صلى الله عليه وسلم لقد خشيت على نفسي . مشكل - وحمله على انه خشي على تحمل اعباء النبوة وغيره مما لا يوافق الكلام السابق ولا اللاحق بعيدٌ والوجه عندي انه صلى الله عليه وسلم لعله خشي عند اول ما واجهه الملك قبل ان يتحقق عنده انه ملك وقبل ان تشرف بالنبوة - والحاصل انه خشي قبل تبليغ الملك الوحي اليه فان وقوع الخشية حينئذٍ لا يضر ثم تحقق بعد ذلك عنده نبوته معادنا التمام ما اوحي اليه ثم اراد ان يعرف حال خديجة فذكر معها حاله السابق على وجه الابهام وما ذكر معها ما تحقق عنده من امر النبوة ليظهر له حال خديجة رض وانها تصلح لذكر النبوة معها اولا اذ ربما لو بدأها بذكر النبوة لربما يخاف عليها انها تبدأ بالانكار وتواجه بالتكذيب فيستكل ارجاعها بعد ذلك الى الحق لان العادة ان المنكر يصعب رجوعه الى ما انكره فصار هذا الكلام كانه من معاريض الكلام وكان صلى الله عليه وسلم يتكلم بمثله للاغراض الصحيحة وهذا الغرض

من جملة تلك الاغراض وهذا ما خطر بالبال . والله اعلم بحقيقة الحال
ولعلك اذا نظرت فی ما ذکره الشراح ههنا عرفت ان هذا الوجه اقرب
الوجوه واحقها بالقبول والله تعالیٰ اعلم ۱۲ حاشیه ص ۱۱ العلامة
السندی رحمه الله تعالیٰ علی صحیح مسلم ۱۲

یہی مضمون علامہ سندیؒ نے حاشیہ بخاری میں اختصار کے ساتھ
لکھا ہے وہو ہذا **قوله** لقد خشیت علی نفسی مقتضی جواب خدیجہ رض
والذهاب الی ورقة رض ان هذا کان منه علی وجه الشك . وهو مشکل
بانه لما تم الوحی صار نبیا فلا یمکن ان یکون شاکا بعد فی نبوته وفی
کون الجائی عنده ملکا من الله تعالیٰ وکون المنزل علیه کلام
رب العالمین . نعم یمکن الشك فی بعض ذلك قبل تمام الوحی حین فاجأه
الملك اولا مثلا . ویمکن ان یقال انه صلی الله علیه وسلم اراد بهذا
الحکایة عن احواله الا انه ذکره علی وجه یوهم بقاء الشك له بعد
وان کان هو حالة الحکایة علی علم من الامر ولا شك له حینئذ
اصلا لکن اراد اختبار خدیجة رض فی امره لیعلم ما عندها من العلم
ولعله لو فاجأها بصریح القول بالنبوة فربما تلقته بالانکار فیصعب
بعد ذلك الرجوع الی الاقرار فاراد ان یأتی بالکلام علی وجه الابهام
قصد الاختبار والله تعالیٰ اعلم ۱۲ حاشیه سندیؒ علی البخاری ۱۲

قوله لقد خشیت - قال القاضی ابو الفضل عیاض بن موسیٰ
الیحصبی السبتی المالکی رحمة الله تعالیٰ . لیس معناه الشك فی ا

ما اتاه من الله تعالیٰ۔ لکنہ خشی ان لا یقویٰ علیٰ مقاومۃ ھذا الامر ولا یطیق حمل اعباء الوحی فتزھق نفسہ لشدۃ ما لقیہ اولا عند لقاء الملک اھ

(**قلت**) ویکون معنیٰ۔ خشیت علیٰ نفسی ۔ انہ یخبرھا بما حصل
قالہ النووی رح
لہ اولا من الخوف لا انہ فی الحال خائف واللہ اعلم کذا فی شرح الامام النووی رح علی البخاری ص۵۲ او فرجع بھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ یرجف فوادہ۔ الخ اور زملونی + زملونی + اور حتی ذھب عنہ الروع۔ ان تمام الفاظ سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ تمام تر جسمانی اضطراب اور پریشانی تھی جو جبرئیل امین کے دبانے سے آپ کو لاحق ہوئی اور ہونی چاہیے تھی اسلیے کہ دفعۃً ملکیت اور وحی ربانی کا بار عظیم آپ کی بشریت پر پڑا معاذ اللہ۔ آپ کو اپنی نبوت و رسالت میں کوئی شک نہ تھا۔ جب آپ خوگر ہو گئے تو یہ اضطراب اور پریشانی بھی نہ رہی۔ بلکہ پہلے ہی موقع پر یہ اضطراب پیش آیا جیسے موسیٰ علیہ السلام کو جب پہلی مرتبہ عصا عطا ہوا تو وَلّٰی مُدْبِرًا وَلَمْ یُعَقِّبْ یہ صورت پیش آئی۔

اور حضرات عارفین نے جب کبھی کسیکو اپنی قوت قدسیہ سے دفعۃً اس طرح فیض پہونچایا ہے اُن کو بھی اس قسم کا اضطراب لاحق ہوا ہے جس طرح ایصال فیض اور حصول فیض میں وہ حضرات آپ کے وارث ہوئے اسی طرح اس رَوْعٌ اور فَزَعٌ میں بھی آپ کے وارث ہوئے واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم وعلمہ اتم واحکم۔ حشرنا اللہ تعالیٰ فی زمرتھم و

اماتنا على حبهم وسيرتهم آمين ثم آمين۔

الفوائد العلمية من الفنون المختلفة الاسماء الالٰهية على ترتيب الحروف الهجائية بعد البسملة والحمدلة والتصلية

النكتة الغير المنقولة۔ سنح لخاطري بلا روية ان ارتب الاسماء الحسنٰى على حروف الهجاء وهي فيما ظفرت به بالتتبع الغير الغائر مائتان ع وخمسون وما ورد من انها تسع وتسعون فان لم يرد به الحصر فلا اشكال وان اريد به الحصر كما هو الظاهر يقال اختلفت الروايات في التعيين مع الاتفاق في العدد المذكور وجاءت الزيادة على ذلك العدد بسبب جمع الروايات الذي هو احوط للعامل الطالب لثمرة الاحصاء من دخول الجنة وذكرت ماخذها والآن اسرد تلك الاسماء حسب رواية الترمذي واصرح بغيره من الماخذ۔

فباب الالف۔ الله۔ احد۔ اول۔ آخر (وعن ابن ماجة) ابد (وعن كنز العمال) اله۔ اكرم (وعن فتح الباري باب لله مائة اسم غير واحدة) اعلى (وعن الجامع الصغير) ابدى (وعن الترغيب) ارحم الراحمين (وعن روح المعاني) اذن۔

ع ثم بعد استثناء البعض كما هو مذكور في آخر الخاتمة بقي مائتان ۱۲ منه

وبالباء- باری[۱۲]. باسط[۱۳]. بصیر[۱۴]. باعث[۱۵]. باطن[۱۶]. بر[۱۷]. بدیع[۱۸]. باقی[۱۹]
(وعن ابن ماجة) بار[۲۰]- برهان[۲۱] (وعن فتح الباری الباب المذکور)
بادی[۲۲] وبالتاء- تواب[۲۳] (وعن ابن ماجة) تام[۲۴] وبالثاء-
ثابت[۲۵] (عن احکام القرآن للقاضی ابی بکر ابن العربی المالکی و
المقصد الاسنیٰ لعبد العزیز الدرینی) وبالجیم- جبار[۲۶]
جلیل[۲۷]. جامع[۲۸]- (وعن ابن ماجة) جمیل[۲۹] (وعن الخازن ومعالم
التنزیل والحزب الاعظم) جواد[۳۰] (وعن المقصد الاسنیٰ) جابر[۳۱]
وبالحاء- حکم[۳۲]. حلیم[۳۳]. حفیظ[۳۴]. حسیب[۳۵]. حکیم[۳۶]. حق[۳۷]. حمید[۳۸]
حی[۳۹] (وعن ابن ماجه) حافظ[۴۰] (وعن کنز العمال) حنان[۴۱] (وعن فتح
الباب المذکور) حفی[۴۲]. حاکم[۴۳] (وعن المقصد الاسنیٰ) حاشر[۴۴]- و
بالخاء- خالق[۴۵]. خافض[۴۶]. خبیر[۴۷] (وعن الکنز) خلاق[۴۸] وبالدال
(وعن ابن ماجة) دائم[۴۹] (وعن مجمع البحار) دیان[۵۰] (وعن المقصد
الاسنیٰ) دافع[۵۱] وبالذال ذوالجلال والاکرام[۵۲] (وعن ابن
ماجه) ذوالقوة[۵۳] (وعن الفتح) ذوالطول[۵۴]- ذوالمعارج[۵۵]. ذوالفضل[۵۶]
وبالراء- رحمن[۵۷]. رحیم[۵۸]- رزاق[۵۹]. رافع[۶۰]- رقیب[۶۱]- رؤف[۶۲]. رشید[۶۳]
(وعن ابن ماجه) راشد[۶۴] (وعن الکنز) رب[۶۵]. رفیع[۶۶] (وعن الفتح)
رازق[۶۷] وبالزای زین السموات والارض[۶۸]- اخذا من
الحزب الاعظم وبالسین- سلام[۶۹]. سمیع[۷۰] (وعن الدر
المنثور) سریع[۷۱] (وعن منتهی الادب) ستار[۷۲] (وعن الجامع

الصغیر وجمع الفوائد) سامع[٧٣] (وعن المعتقد الاسنیٰ) سبوح[٧٤]. سلطان[٧٥]
وبالشین شکور[٧٦]۔ شهید[٧٧] (وعن ابن ماجه) شدید[٧٨] (وعن الکنز)
شاکر[٧٩] (وعن احکام القرآن) شافی[٨٠] **وبالصاد**۔ صمد[٨١]۔ صبور[٨٢]
(وعن ابن ماجه) صادق[٨٣] (وعن روح المعانی) صانع[٨٤] **وبالضاد**
ضار[٨٥]۔ **وبالطاء**۔ طیب[٨٦] (اخذا من احکام القرآن) وطاهر[٨٧] (اخذا
من معالم التنزیل عن سعید بن جبیر فی طٰه الطاء افتتاح
اسم طاهر) **وبالظاء**۔ ظاهر[٨٨]۔ **وبالعین**۔ عزیز[٨٩]۔ علیم[٩٠]
عدل[٩١]۔ عظیم[٩٢]۔ علی[٩٣]۔ عفو[٩٤] (وعن ابن ماجه) عالم[٩٥]۔ (وعن الکنز) علام[٩٦]
(وعن الفتح) عادل[٩٧] **وبالغین**۔ غفار[٩٨]۔ غفور[٩٩]۔ غنی[١٠٠] (وعن الفتح)
غافر[١٠١]۔ غالب[١٠٢] (وعن احکام القرآن) غیور[١٠٣] **وبالفاء**۔ فتاح[١٠٤] (وعن
الکنز) فرد[١٠٥]۔ فاطر[١٠٦] (وعن الفتح) فاتح[١٠٧]۔ فعال لما یرید[١٠٨] **وبالقاف**۔
قدوس[١٠٩]۔ قهار[١١٠]۔ قابض[١١١]۔ قوی[١١٢]۔ قیوم[١١٣]۔ قادر[١١٤] (وعن ابن ماجه) قاهر[١١٥]
قائم[١١٦]۔ قدیر[١١٧] (وعن الکنز) قریب[١١٨]۔ قدیم[١١٩] (وعن احکام القرآن) قیام[١٢٠]۔ قیم[١٢١]
وبالکاف۔ کبیر[١٢٢]۔ کریم[١٢٣]۔ (وعن الکنز) کافی[١٢٤]۔ کفیل[١٢٥] **وباللام**
لطیف[١٢٦] **وبالمیم**۔ ملک[١٢٧]۔ مؤمن[١٢٨]۔ مهیمن[١٢٩]۔ متکبر[١٣٠]۔ مصور[١٣١]۔ معز[١٣٢]۔ مذل[١٣٣]
مقیت[١٣٤]۔ مجیب[١٣٥]۔ مجید[١٣٦]۔ متین[١٣٧]۔ محصی[١٣٨]۔ مبدی[١٣٩]۔ معید[١٤٠]۔ محیی[١٤١]۔ ممیت[١٤٢]۔ ماجد[١٤٣]۔
مقتدر[١٤٤]۔ مقدم[١٤٥]۔ مؤخر[١٤٦]۔ متعالی[١٤٧]۔ منتقم[١٤٨]۔ مالک الملک[١٤٩]۔ مقسط[١٥٠]۔ مغنی[١٥١]۔
مانع[١٥٢]۔ (وعن ابن ماجه) معطی[١٥٤]۔ مبین[١٥٣] (وعن الکنز) منان[١٥٥]۔ منیب[١٥٦]۔ محیط[١٥٧]۔
ملیک[١٥٨]۔ مدبر[١٥٩]۔ منذر[١٦٠] (وعن الفتح) مولی[١٦١]۔ مغیث[١٦٢]۔ منیب[١٦٣]۔ متفضل[١٦٤]۔ معین[١٦٥]

مستعان[١٦٣] (وعن احكام القرآن) موسع[١٦٤] - مقتدر[١٦٥] - مؤيد[١٦٩] - ملزم[١٧٠] - منذر[١٧١] - معبود[١٧٢]
مستجيب[١٧٣] - متكلم[١٧٤] - مبقی[١٧٥] - مبدع[١٧٦] (وعن مقصد الاسنیٰ) محسن[١٧٧] - معانی[١٧٨]
منعم[١٧٩] **وبالنون** - نافع[١٨٠] - نور[١٨١] (وعن الكنز) نصير[١٨٢] (وعن جمع الفوائد)
ناظر[١٨٣] (وعن المقصد الاسنیٰ) ناصر[١٨٤] **وبالواو** - وهاب[١٨٥] - واسع[١٨٦] - ودود[١٨٧]
وكيل[١٨٨] - ولی[١٨٩] - واجد[١٩٠] - واحد[١٩١] - والی[١٩٢] - وارث[١٩٣] (وعن ابن ماجه) واقی[١٩٤]
وتر[١٩٥] (وعن الفتح) وفی[١٩٦] - واقی[١٩٧] (وعن لوامع البينات للفخر الرازی) وحيد[١٩٨]
على الاحتمال . **وبالهاء** . هادی[١٩٩] - **وبالياء** - يس[٢٠٠] - اخذا مما
فی الدر المنثور سورة البقرة اخرج ابن جرير وابن المنذر وابن ابی
حاتم وابن مردوية والبيهقی فی كتاب الاسماء والصفات وعن ابن
عباس رض فی قوله الم والمص والر والمر وكهيعص وطه وطسم
وطس ويس وص وحم وق ون قال هو قسم اقسمه الله تعالى وهو
من اسماء الله واخرج ابن مردوية عن ابن عباس رض قال فواتح
السور كلها من اسماء الله تعالى وفی روح المعانی روی عن علی كرم الله
تعالى وجهه قال يا كهيعص يا حمعسق وفی سياقه وسياقة ان شئت
فقل يصح اطلاقه عليه سبحانه فيجری ما روی عن علی رض على ظاهره
وان ابيت فقل المراد منزلهما اه قلت وعدم ذكر حمعسق مع
سائر الفواتح فی الرواية الاولى من الدر المنثور عن ابن عباس رض
اما من اهمال الناسخ او مبنی على تقدير صحة النسخة على ما فی روح
المعانی بونصه لعلهما (ای حم وعسق) اسمان للسورة وايد بعد هما

آيتين والفصل بينهما بالخط وبورود تسميتها عسق من غير ذكر
حم (مع اثباته فى التلاوة) وقيل ان حم اسم من اسماء الله تعالى
(وقد ذكر ولا حاجة الى تكرار الذكر) وعسق اشارة الى بعض الواقعات
وروى ذلك بسند ضعيف عن ابى ذر اهـ ملخصا۔

تمت الرسالة اخر العشرة الوسطى من ذى القعدة سنة ١٣٦٠ھ

ضميمة تشتمل على ثلث فوائد۔ الاولى ان كثيرا
من هذه الاسماء وردت فى القرآن بل بعضها ورد فيه فقط حتى ان
بعض السلف ذهب الى ان الاسماء التسعة والتسعين التى ورد فضل
احصاءها محصورة فى القرآن فقط وتايد هذا القول ببعض الروايات
المرفوعة كما فى الدر المنثور برواية ابى نعيم عن ابن عباس رض وابن
عمر رض قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تسعة وتسعون اسما
من احصاها دخل الجنة وهى فى القرآن وسردها بعضهم اسما اسما
من القرآن كما فى الدر المنثور برواية ابى نعيم عن محمد بن جعفر
قال سألت ابى جعفر (الصادق) بن محمد (الباقر) الخ ثم وقع فيه
ايضا بعض الاختلاف كما فى الفتح (الجزء الحادى عشر) ولخصها الحافظ
بعد توجيه الاختلاف وعين هذه الاسماء مع المحافظة على العدد
فقال بعد ذكر التوجيه واذا كان ذلك لا يمنع المغايرة لم يمنع عدها
اسماء مع ورودها والعلم عند الله تعالى وهذا اسردها للحفظ ولو كان
فى ذلك اعادة لكنه مغتفر لهذا القصد الله الرحمن الرحيم الى قوله ولم

يكن لكفوا احد۔

الفائدة الثانية وهي كالتتمة للاولى ۔ ورد فی رواية
ابی نعيم عن محمد بن جعفر عن ابيه انه ذکر فی مريم اسم الله يا
فرد واوردہ عنه فی الفتح ايضا زيادة علی رواية سفيان بن عيينة
بلفظ وفی مريم صادق وارث زاد جعفر فرداه

وفيه اشكال عويص ۔ وهو انه ورد هذا اللفظ فی مريم
فی ايتين احدهما ونرثه ما يقول ويأتينا فردا والاخری کلهم
اتيه يوم القيامة فردا وليس شیء منهما وصفا لله تعالی بل هو حال
من الاتی وهو ظاهر لا خفاء فيه فكيف عده جعفر فی الاسماء الالهية
ثم لم يتنبه له احد ممن بعده الی الان ورووه عن غير نكير و
عرضت هذا الاشكال علی من تيسر لی العرض عليه فلم اصل فی وجه
صحته الی نقير وقطمير۔

وفی خاطری منه محيص وان خلا لبعده عن وبيض
وهو ان يقال ان لفظ الفرد فی الاية الثانية حال من الضمير الذی
اضيف اليه الاتی فانه مفعول معنی فيكون المعنی كلهم ياتی الله
تعالی حال كونه تعالی فردا فی الملك والقدرة لا ينصر احدا الاتی من
دونه وما كان منتصرا ونظير هذا التركيب فی قوله تعالی ومن يقتل مومنا
متعمدا فجزاءه جهنم خالدا فيها فان الضمير المجرور فی جزاءه منصوب
فی المعنی علی المفعولية فالمعنی يجزيه جهنم خالدا فيها هذا غاية

جهد المقال جعلنا الله ممن يهديه فماله من مضل والى مثل هذا التاويل مع كونه بعيداً معنى ذهب الرازی فی لوامع البينات فی تركيب قوله تعالى ذرنی ومن خلقت وحيدا۔

الفائدة الثالثة ـ قد جمعت من الاسماء جميع ما ظفرت به من الزبر المختلفة احتياطا لفائدة الانضباط لكن بعضها لم يوجد له ماخذ قريب ولا التصق بالقلب لعلة الجزالة فيه فرأيت ان افرزه منها تحصيلا للامتياز فی درجاتها وهی بهذه من جملة ما ذكر وهی خمسون احكم الحاكمين[1]۔ احسن الخالقين[2] بالی[3]۔ تكوين[4]۔ جاعل[5]۔ داعی[6]۔ دارئی[7]۔ ذاكر[8]۔ ذادی[9]۔ ذات[10]۔ رب المشرقين ورب المغربين[11]۔ زائد[12]۔ سيد[13]۔ سند[14]۔ ساتر[15] سرمدی[16]۔ شئی[17] شخص[18]۔ صورة[19]۔ فائن[20]۔ فالق[21]۔ قابل[22]۔ قاضی[23]۔ كائن[24]۔ كثير[25]۔ محسا[26]۔ مبعض[27]۔ مجمن[28]۔ مبلی[29]۔ مبتلی[30]۔ مخزی[31]۔ موجود[32]۔ مقيل[33]۔ ممد[34]۔ مستمر[35] معلوم[36]۔ مذكور[37]۔ مستبح[38]۔ ممجد[39]۔ مرجوع اليه[40]۔ محدث[41]۔ مكون[42]۔ منشی[43] مخترع[44]۔ مرحل[45]۔ مقلب القلوب[46]۔ مالك يوم الدين[47]۔ نفس[48]۔ نعم المولى ونعم النصير[49]۔ واجب[50]

وكان هذا فی منتصف صفر سنة ١٣٦١ھ من هجرة خير البشر صلى الله عليه وسلم الى يوم العرض الاكبر۔

فائدہ تصوفیہ ـ صرح اهل الطريق بان المريد لا ينبغی له ان يستر شيئا من احواله وعيوبه كما لا ينبغی للمريض ان يستر

شيئًا من امراضه ويوذن له فی هذا الاظهار شرعًا وما ورد من النهی عن اظهار المعاصی فهو اذا لم يكن له ضرورة فيه وهذا له ضرورة المعالجة كضرورة المعالجة البدنية اھ قلت وبتقييد هذا الحكم بالكليات الشرعية بما اذا لم يحصل علم المريد وقد دعا الى المعالجة فلابد له حينئذ من مشاورة الشيخ واما اذا لم يضطر الى ذلك فالنهی عن اظهار المعاصی شامل له كما لا يجوز كشف العورة للمريض بلا اضطرار وهذا التقييد وان لم يوجد فی كلام المشائخ صراحة لكنه مراد لهم بيقين لانهم لا يظن بهم ان يامروا بخلاف الشرع.

فائدة تصوفية - صرح بعض المحققين بان الكشف الذی يطلع به على عورات المسلمين او المريدين كشف شيطانی اھ قلت والمراد الكشف الذی فيه دخل ما لقصد المكاشف فانه تجسس منهی عنه والذی لا دخل فيه لقصده لكن يديم فيه النظر فانه بالادامة كنظر اختياری بعد نظر الفجاءة فيجب عليه صرف النظر عنه ويجب ان لا يجزم به فانه نوع من سوء الظن بلا دليل شرعی ويجب ان لا يظهره على المريد فضلا على غيره فانه حكاية موذية من غير دليل شرعی والكشف البرئ عن هذه المحظورات ليس هو شيطانيا فافهم ولنظن لمثل هذا الكشف لا خيرا ولا شرا مطلقا.

فائدة فقهية تتعلق بمسئلة

اخذ الربوا من الحربي - تكلموا فى امثال هذه المعاملات هل يكون العقد موثما و المال مباحا ام يباحان جميعا فبعض العلماء ذهب الى الاول و استدلوا بقول السرخسى فى شرح السير لو كان المسلم باع الحربي خمرا و سلمها اليه و لم يقبض الثمن حتى اسلم اهل الدار فليس للمسلم ان يطالبه بالثمن بخلاف ما اذا باع الذمى من ذمى خمرا و سلمها اليه و لم يقبض الثمن حتى اسلم لان العقد هناك كان صحيحا فكان الثمن دينا مستحقا للمسلم بحكم العقد و الاسلام لا يمنع من قبضه و ههنا اصل العقد لم يكن صحيحا فانما كان هذا من المسلم اخذ المباح من مالهم بطيب انفسهم وقد انعدم ذلك حين اسلم اهل الدار فلا يكون له ان يطالبه بشئ اهـ (ص ٢٢٥ ج ٣) تقريبا لاستدلال ان فيه تصريحا بفساد العقد فيكون نسبة اباحة العقد اليهما (اى الى ابى حنيفة رح و محمد رح) كما وقع لبعض المصنفين ناشئا من قلة التدبر و مبنيا على المسامحة فى التعبير و اجاب خصمهم بان فساد العقد من حيث الاصل نظرا الى كونه من المعاملات الفاسدة فيما بين المسلمين ليس بمستلزم لعدم اباحته بين المسلم و الحربي فى دار الحرب لان هذا العقد ليس الا اخذه لتحصيل رضا الحربي و لما اسلم الحربي قبل اداء الثمن انعدم محل الاستيلاء و بالاسلام فلا يصح الاستدلال به على كون العقد موثما و استدلوا ايضا بقول السرخسى فى شرح السير

الكبير ولو ان مسلما مستامنا فيهم اشترى مملوكا منهم بقيمته فالبيع
فاسد لجهالة الثمن كما لو كانت هذه المبايعة فى دار الاسلام و
هذا لان المستامن فيهم انما يتمكن من اخذ مالهم بطيب انفسهم
وعليه يبنى ابوحنيفة رح حكم عقد الربوا فيما بينه وبين الحربى و
اما فيما سوى ذلك فالمعاملة فى دار الحرب ودار الاسلام سواءٌ
فى حق المسلم لانه ملتزم حكم الاسلام حيث ما يكون فان قبض المشترى
العبد واعطى القيمة ثم خرج الحربى مسلما فاراد احدهما نقض البيع
فان القاضى لا يسمع الخصومة فى ذلك لانهما تقابضا بالتراضى
على وجه التمليك والتملك فتم الملك فى البيع لكل واحد منهما بطريق
التعاطى وان كان اصل البيع فاسدا ولو كان المشترى منهما قبض
المملوك ولم يدفع القيمة حتى اسلم الحربى فان القاضى يقضى برد
المملوك على البائع لان المعاملة ما انتهت ههنا بالتقابض والمشترى
انما اخذ العبد على ان يعطى صاحبه ثمنه وهو لا يتمكن من ذلك للجهالة
المتفاحشة فى القيمة فكان عليه رد ما اخذ منه اه (ج ٤ صـ ١٣١) وهو
مؤيد لما نقل فى تحذير الاخوان عن مولانا محمد يعقوب رح فى تاويل
قول الامام بجواز الربا فى دار الحرب ان معناه انه لو اخذ مسلم
درهمين بدرهم من الحربى فى دار الحرب لم يتعرض له الامام
كما لا يحده اذا زنى فى دار الحرب وحاصله الجواز قضاءً لا ديانة
فحل المال لا يقتضى حل العقد لان حله ليس مستفادا من العقد

بل من جهة اخرى فيكون العقد منهما واجاب خصمهم بان
محمدا رح قد صرح بجواز العقد فى غير موضع من السير الكبير فلا بد
من حمل قوله فى مسلم مستامن بيعهما اشترى مملوكا منهم بقيمة
ان البيع فاسد الخ على انه انما حكم بفساده نظرا الى الاصل و
معنى قوله واما فيما سوى ذلك فالمعاملة فى دار الحرب ودار الاسلام
سواء فى حق المسلم الخ ان المعاملة اذا خلت عن معنى الاستيلاء
واما من حيث الاستيلاء فجائز فى دار الحرب وغير جائز فى
دار الاسلام واكثر العلماء ذهب الى الثانى مستدلين بعبارات
غير فارقة بين العقد والمال والله اعلم ٢٥ ذى الحجة سنة ١٣٥٥ هـ

فائدة تاريخية تتعلق بتاريخ وفاة النبى صلى الله عليه وسلم

(عن جمع الوسائل فى شرح الشمائل للقارى الحنفى رحمه الله تعالى) باب ما جاء فى
وفاة رسول الله صلى الله عليه وسلم قال وهنا سوال مشهور
وهو ان جمهور ارباب السير على ان وفاته صلى الله عليه وسلم
وقعت فى اليوم الثانى عشر واتفق ائمة التفسير والحديث والسير
على ان عرفة فى تلك السنة يوم الجمعة فيكون غرة ذى الحجة يوم
الخميس فلا يمكن ان يكون يوم الاثنين الثانى عشر من ربيع الاول
سواء كانت الشهور الثلاث الماضية يعنى ذا الحجة والمحرم و
صفر ثلثين يوم او تسعا وعشرين او بعض منها ثلاثين وبعض آخر

منها تسعا وعشرين رحله ان يقال يحتمل اختلاف اهل مكة والمدينة في روية هلال ذي الحجة عند اهل مكة يوم الخميس وعند اهل مدينة يوم الجمعه وكان وقوف عرفة واقعا بروية اهل مكة ولما رجع الى المدينه اعتبروا التاريخ بروية اهل المدينة وكان الشهور الثلاثة كوامل فيكون اول ربيع الاول يوم الخميس ويوم الاثنين الثاني عشر منه هذا انتهى -

فائدة - في تحقيق قول ابن عباس لا توبة لمن قتل مسلما متعمدا - قال الحافظ في التلخيص الحبير حديث ابن عباس انه سئل عمن قتل اله توبة فقال مرة لا وقال مرة نعم فسئل عن ذلك فقال رأيت في عيني الاول انه يقصد القتل فمنعته وكان الثاني صاحب واقعه يطلب المخرج (رواه) ابن ابي شيبة نا يزيد بن هارون نا ابو مالك الاشجعي عن سعد بن عبيدة قال جاء رجل الى ابن عباس فقال المن قتل مؤمنا توبة ؟ قال لا الى النار فلما ذهب قال له جلساؤه ما هكذا كنت تفتينا فما بال هذا اليوم قال اني احسبه مغضبا يريد ان يقتل مؤمنا قال فبعثوا في اثره فوجدوه كذلك رجاله ثقات اه ص٣٠٣ وفيه ايضا روى سعيد بن منصور نا سفيان قال كان اهل العلم اذا سئلوا عن القاتل قالوا لا توبة له واذا ابتلى رجل قالوا له تب " وفي المعنى ما اخرجه ابو داود عن ابي هريرة ان رجلا سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن المباشرة للصائم فرخص له واتاه آخر

فسأله فنهاه۔ فاذا الذی رخص له شیخ واذا الذی نهاه شاب اھ۔

فائدة تفسیریه ولغویة ۔ سئلت عن صحة ما فسر به قوله تعالیٰ انا اول المسلمین من الملهم را سبقهم درجة بناء علی حمل الاولیة علی الاولیة بالرتبة هل هو منقول عن اهل اللسان کما هو مصطلح اهل المعقول فراجعت مفردات الراغب الذی هو حجة فی غرائب القرآن باجماع من بعده نحو کما قال فی الخطبة ان اول ما یحتاج ان یشتغل به من علوم القرآن العلوم اللفظیة ومن العلوم اللفظیة تحقیق الالفاظ المفردة الی اخر ما قال فقیه فالاول هو الذی یترتب علیه غیره ویستعمل علی اوجه۔ احدها المتقدم بالزمان الثانی المتقدم بالریاسة فی الشیٔ وکون غیره محتذیا به نحو الامیر اولا ثم الوزیر۔ الثالث المتقدم بالوضع والنسبة الرابع المتقدم بالنظام الصناعی نحو ان یقال الاساس اولا ثم البناء وقوله تعالیٰ وانا اول المسلمین وانا اول المؤمنین فمعناه انا المقتدی بی فی الاسلام والایمان وقال تعالیٰ ولا تکونوا اول کافر به ای لا تکونوا ممن یقتدی بکم فی الکفر اھ ملخصا فهذا البیان کاف شاف فی الجواب عن السؤال کتب لثالث شوال سنه ۵۸ھ ثم وقع شیٔ من التردد فی دلالة هذه العبارة علی المقصودة فراجعت الکشاف لکون مصنفه اماما فی العربیة فوجدت فیه تحت تفسیر آیة الزمر قل انی امرت ان اعبد الله مخلصا له الدین وامرت لان اکون اول المسلمین ما نصه قل انی امرت بالخلاص الدین

وامرت بذلك لاجل ان اکون اول المسلمین ای مقدمهم وسابقهم فی الدنیا والاخرۃ والمعنی ان الاخلاص له السبقة فی الدین فمن اخلص کان سابقا ثم ظفرت فی مجمع البحار مادۃ الاول علی حدیث یقبض الصالحون الاول فالاول ای الاصلح فالاصلح فالحدیث لا یحتمل غیر المعنی المتقدم بالرتبة والفضیلة کما هو ظاهر والحدیث فی البخاری ومسند احمد کما فی الجامع الصغیر ویقوی الدلالة المذکورۃ اخر الحدیث وتبقی حفالة کحفالة الشعیر او التمر اھ کتبه لخامس شوال سنه ۵۸ھ

ثم کتب المولوی شبیر احمد الدیوبندی الی فی بعض الدلائل المذکورۃ ان الحافظ ابن حجر ذکر فی فتح الباری $\frac{۲۹۳}{۲}$ روایة ابن عیینة عن ابی الزناد عند مسلم (اوردہ فی کتاب الجمعة) نحن الاخرون ونحن السابقون ای الاخرون زمانا الاولون منزلة اھ

۷ شوال سنه ۵۸ھ

(فائدۃ فقهیة) فی تحمل بعض الشر لضرورۃ تحصیل خیر اعظم منه

- وروی ابوداؤد عن غالب القطان عن رجل عن ابیه عن جدہ فی حدیث طویل قال صلی اللہ علیه وسلم ان العرافة حق ولابد للناس من العرفاء ولکن العرفاء فی النار (باب فی العرافة من کتاب الخراج والفئی والامارۃ ج ۲) فی الحاشیة عن اللمعات قوله العرافة حق ای مصلحة تدعوا الیه الضرورۃ کما بینه بقوله ولابد للناس من العرفاء لیتعرف احوالهم فی ترتیب

البعوث والاجناد والعطايا والسهام وقوله ولكن الحرفاء في النار (۲)
على خطر وفي ورطة الهلاك والعذاب لتعذر القيام بتبرئة ذلك
نعليهم ان يراعوا الحق والصواب۔

فائدة فقهية۔ (في تكرار الجماعة من مكتوب بعض الافاضل)

قلت ارأيت ۔ قوماً فاتتهم الصلاة في جماعة فدخلوا المسجد
قد اقيم في ذلك المسجد وصلى فيه فاراد القوم ان يصلوا في جماعة
باذان واقامة **قال** اكره لهم ذلك ولكن عليهم ان يصلوا وحدانا
بغير اذان ولا اقامة لان اذان اهل المسجد واقامتهم تجزئهم۔
قلت فان اذنوا واقاموا وصلوا جماعة **قال** صلاتهم تامة
واحب الى ان لا يفعلوه **قلت ارأيت** ان كان ذلك المسجد في
طريق من طرق المسلمين فصلى فيه قوم مسافرون باذان واقامة ثم
جاء قوم مسافرون سوى اولئك فارادوا ان يؤذنوا ويقيموا فيه ويصلوا
جماعة قال لا بأس بذلك **قلت لم قال** لان هذا المسجد لم يصل
فيه اهله انما صلى فيه اهل الطريق وانما اكره ذلك اذا كان اهله قد
صلوا فيه **قلت** فان صلى في هذا المسجد قوم مسافرون ثم جاء
اهل المسجد فاذن مؤذنهم واقام فصلوا فيه ثم جاء قوم مسافرون
فارادوا ان يصلوا فيه جماعة باذان واقامة۔
قال ۔ اكره لهم ذلك لان اهل المسجد قد
صلوا فيه ۔ مبسوط۔ باب الاذان ۔

فائدہ در سمت قبلہ برائے مسافر غیر ممالک

از مولوی حکیم محمد مصطفےٰ صاحب

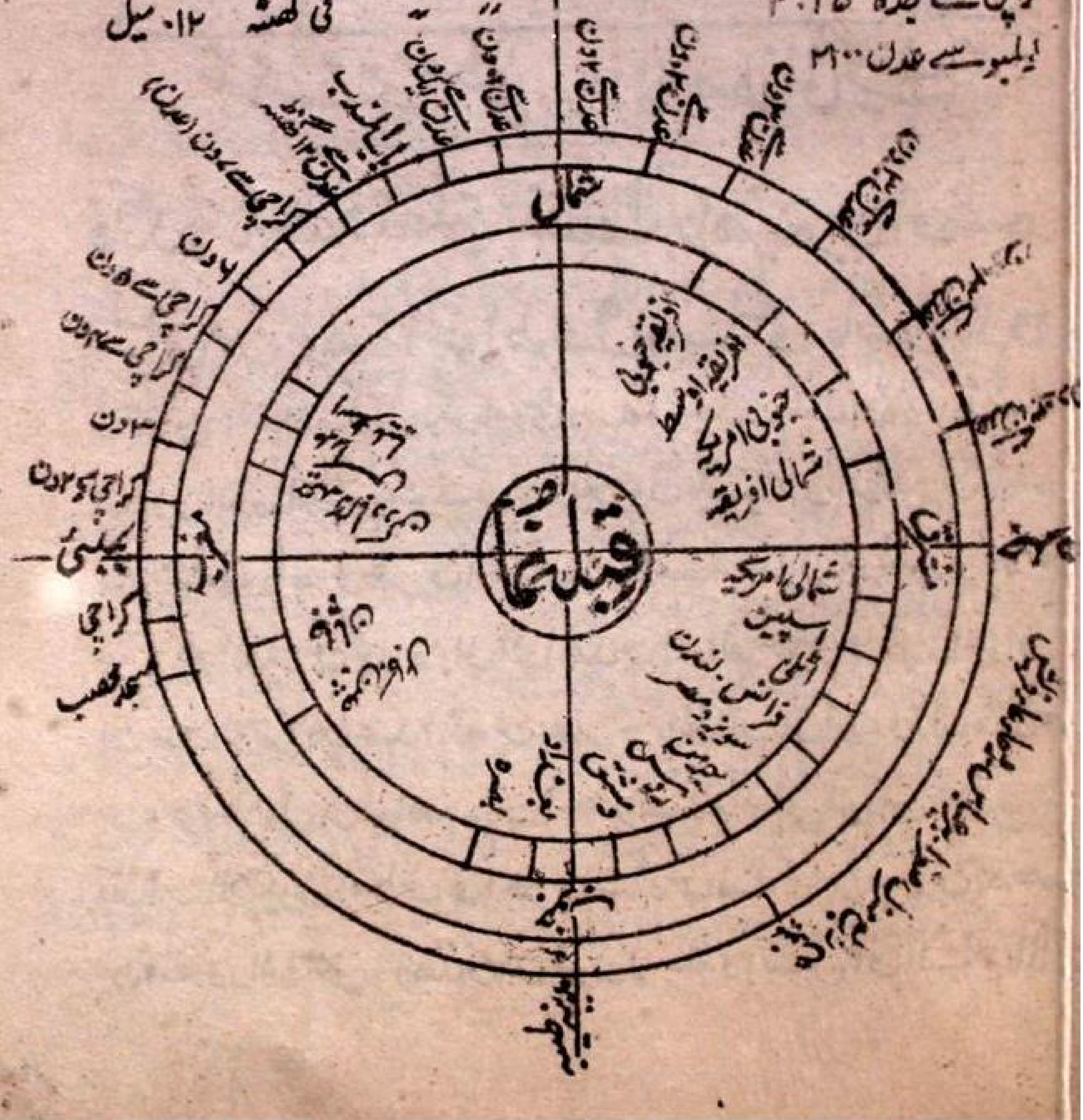
بسم اللہ الرحمن الرحیم ط حامداً و مصلیاً۔

فاصلے

کراچی سے عدن تک۔ ۱۴۶۰ میل
بمبئی سے عدن ۱۶۵۰ میل
عدن سے جدہ ۶۵۵
کراچی سے جدہ ۲۰۱۵
ایلمبو سے عدن ۳۰۰

جہاز کی رفتار

پسنجر جہاز ۲۴ گھنٹہ میں ۲۰۰ میل
فی گھنٹہ ۰۸ میل
میل اسٹیمر ۲۴ گھنٹہ میں ۳۰۰ میل
فی گھنٹہ ۰۱۲ میل



قبلہ نما کی ترکیب

قطب نما کو قبلہ نما کے دائرہ کے بیچ میں رکھو اور قطب نما کی نیلی سوئی کو قبلہ نما کے خط شمال سے ملا دو۔ پھر جس مقام پر تم ہو اس کا نام قبلہ نما کے دائرہ پر تلاش کر کے اسی طرف رخ کر لو وہی صحیح سمت قبلہ ہے گویا تم قبلہ نما کے مرکز پر کھڑے ہو اور جگہ کا نام قبلہ کا رُخ ہے۔

فائدة تاريخية تتعلق بنسب ابراهيم بن ادهم البلخي من نزهة الخواطر ص ۹ لعبد الحي ناظم الندوة

في تذكرة الشيخ مبارك الكوباموي وفيه ووجدت عند اولاده ما فيه انه ولي القضاء بگوپامئو فسكن بها ويرجون بنسبه الى ابراهيم بن ادهم الولي المشهور ثم الى عمر بن الخطاب رض (ونسبه هكذا) ابراهيم بن ادهم بن بديع الدين بن محمد بن ابي المجاهد بن ابي القاسم علي بن عبد الرزاق بن عبد الرحمن ابن عبد الله بن عمر بن الخطاب الى قوله وذلك مقدوح من وجوه الاول ان ابراهيم ابن ادهم الصالح البلخي لم يكن عمريا قال ابن الاثير في الكامل في الجزء السادس منه وابراهيم بن ادهم بن منصور ابو اسحق الزاهد وكان مولده ببلخ وانتقل الى الشام فاقام

به مرابطا وهو من بکر بن وائل ذکره ابو حاتم البستی اھ وقال الحافظ فی تھذیب التھذیب ابراھیم بن منصور العجلی وقیل التمیمی ابو اسحق البلخی الزاھد سکن الشام وقال البخاری قال لی قتیبة ھو تمیمی کان بالکوفه ویقال له العجلی کان بالشام اھ وقال مرتضی بن محمد البلگرامی الزبیدی فی اتحاف السادة المتقین شرح احیاء علوم الدین الامام الزاھد ابو اسحق ابراھیم بن منصور العجلی وقیل التمیمی البلخی صدوق مات سنه ۱۹۳ھ ومر بعض منھا فی الشقص الاولی آخر الحصة الاولی۔

فائدة تاریخیة ۔ در بندے از حالات فرخ شاہ از رسالہ شیر در شکر مولفہ ابو الخیر ابن ابی سعید ۵۶ھ **نسب او** ۔ سلطان احمد فرخ شاہ بن امیر بہاء الملة مسعود ابن امام الائمة مولانا واعظ الاصغر ابن امام الائمة مولانا واعظ الاکبر ابن ابو الفتح بن امام اسحق ابن قدوة التابعین احد الفقہاء المشہور بالمدینہ امام سالم ابن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ۔

مختصر حال او ۔ امیر مسعود بعد از آنکہ بجوار رحمت الہی منتقل شد بہ سلطان مظفر الدنیا والدین فرخ شاہ احمد جمع آمدند وے از صغر سن داعیہ آن داشت وہمت بلند وہمت خسروانہ۔ در طینت او تعبیہ بود ۔ تاج شاہی بر سر نہاد وبر تخت سلطنت نشست ودر خزائن برا ارباب عساکر کشادہ داد عدل وسخاوت داد ورعایا در زمان او آسودہ ولشکر خوشدل وخلق خدا مرفہ بودہ وشوکت او روز بروز در افزایش بود وسلاطین عالم و بادشاہان

زمین کرد در آن وقت قوائم در خلافت راه یود آل عباس بود ملوک طوائف
بودند ۔ طریق متابعت و مطاوعت سپردندے و عزت و حرمت فراوان داشتند
و ولایت پدر را مضاعف کرد و باتباع و اشیاع از سپاه و رعایا اشفاق
پدرانه مبذول می داشت و در ترویج شرع و تعظیم علماء و تربیت اہل ہنر
بسیار موفق بود و عدالت جد بزرگوار خود تازہ گردانید و بذل مال و تفریق
نفائس آنچناں مشغوف بود کہ اکثر اوقات در خزانہ بادشاہی دینارے
نبودے در طویلہ گاہ یک اسپ نیز نماندے و ہزار ہزار اسپ یکمرتبہ عطا
کردے مدتے سلطنت رانیکو کرد و قبر وے در ملک ملتان در لکھی جنگل ست ۔

حصہ دوم

الرقائق والحکم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قال الاصمعی بینما انا اطوف بالبیت ذات لیلة اذ رایت شابا
متعلقا باستار الکعبة وهو یقول ؎ یا من یجیب دعا المضطر فی الظلم
یا کاشف الضر والبلوی مع السقم ؛ قد نام وفدک حول البیت وانتبهوا

وانت يا حي يا قيوم لم ينم ÷ ادعوك ربي حزينا هائما قلقا + فارحم
بكائي بحق البيت والحرم ÷ ان كان جودك لا يرجوه ذو سفه +
فمن يجود على العاصين بالكرم ÷ ثم بكى بكاء شديدا .
وانشد يقول ؎ الا ايها المقصود في كل حاجة + شكوت
اليك الضر فارحم شكايتي ÷ الا يا رجائي انت تكشف كربتي +
فهب لي ذنوبي كلها واقض حاجتي ÷ اتيت باعمال قباح ردئية +
وما في الورى عبد جنى كجنايتي ÷ اتحرقني بالنار يا غاية المنى + فاين
رجائي ثم اين مخافتي ÷ ثم سقط على الارض مغشيا عليه فدنوت
منه فاذا هو زين العابدين علي بن الحسين بن علي بن ابي طالب رضي الله
تعالى عنهم اجمعين فرفعت راسه في حجري وبكيت فقطرت دمعة
من دموعي على خده ففتح عينيه وقال من هذا الذي يهجم علينا
قلت عبيدك الاصمعي سيدي ما هذا البكاء والجزع وانت من
اهل بيت النبوة ومعدن الرسالة اليس الله تعالى يقول انما
يريد الله ليذهب عنكم الرجس اهل البيت ويطهركم تطهيرا قال
هيهات هيهات يا اصمعي ان الله خلق الجنة لمن اطاعه ولو
كان عبدا حبشيا وخلق النار لمن عصاه ولو كان حرا قرشيا اليس الله
تعالى يقول فاذا نفخ في الصور فلا انساب بينهم يومئذ ولا يتساءلون
فمن ثقلت موازينه فاولئك هم المفلحون ومن خفت موازينه فاولئك
الذين خسروا انفسهم في جهنم خالدون انتهى من الذيل الثاني ثم ان

الاوراق - ۱۴ ذی الحجہ ۱۳۱۶ھ

حکایۃ - وعن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال کان رجل یتعبد فی صومعۃ فامطرت السماء واعشبت الارض فرای حمارہ یرعی فی ذلک العشب فقال یا رب لو کان لک حمار لرعیتہ مع حماری ھذا فبلغ ذلک بعض الانبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام فہم ان یدعوا علیہ فاوحی اللہ تعالیٰ الیہ لا تدع علیہ فانی اجازی العباد علی قدر عقولہم ۱۲ من المستطرف ۲۶ محرم ۱۳۱۷ھ

قطعہ از حضرت استاذی مولانا محمد یعقوب صاحب در مال وجاہ

آفریں تجھ پہ ہمتِ کوتاہ ... طالبِ جاہ ہوں نہ طالبِ مال
مال اتنا کہ جس سے ہو خور و نوش ... جاہ یہ خلق کا نہ ہوں پامال

شعر عجیب :- آں دل کہ رم نمودے یا خوب رو جواناں
دیرینہ سال پیرے بردہ بیک نگاہے

فائدۃ تصوفیہ - قال ابو تراب النخشبی فی علامات المحبۃ ابیاتا وھی ھذہ

لا تخدعن فللحبیب دلائل + ولدیہ من تحف الحبیب وسائل
منہا تنعمہ بمر بلائہ + وسرورہ فی کل ما ھو فاعل
فالمنع منہ عطیۃ مقبولۃ + والفقر اکرام وبر عاجل
ومن الدلائل ان تری من عزمہ + طوع الحبیب وان الح العاذل
ومن الدلائل ان یری متبسما + والقلب فیہ من الحبیب بلابل
ومن الدلائل ان یری متفہما + لکلام من یحظی لدیہ السائل
ومن الدلائل ان یری متقشفا + متحفظا من کل ما ھو قائل

وقال یحیی بن معاذ الرازی رح

ومن الدلائل ان تراہ مشمرا — فی خرقتین علی شطوط الساحل
ومن الدلائل حزنہ ونحیبہ — جوف الظلام فما لہ من عاذل
ومن الدلائل زہدہ فیما یری — من دار ذل والنعیم الزائل
ومن الدلائل ان تراہ مسافرا — نحو الجہاد وکل فعل فاضل
ومن الدلائل ان تراہ باکیا — ان قد راہ علی قبیح فعائل
ومن الدلائل ان تراہ مسلما — کل الامور الی الملیک العادل
ومن الدلائل ان تراہ راضیا — بملیکہ فی کل حکم نازل
ومن الدلائل ضحکہ بین الوری — والقلب محزون کقلب الثاکل

۲ آخر ذی حجۃ سنہ ۱۳۳۲ھ

از خط خواجہ عزیز الحسن صاحب آخر شعبان سنہ ۱۳۳۱ھ

بر نیاید از تمنائے لبت کامم ہنوز — بر امید جام لعلت دردی آشامم ہنوز
ساقیا یک جرعہ زاں آب آتش گوں کہ من — درمیان پختگان عشق او خامم ہنوز

از خط منشی علی سجاد کانپوری

چشم مستے عجبے زلف درازے عجبے — مے پرستے عجبے فتنہ طرازے عجبے
جان و دل بالبِ زلف تو بپائے دارد — گفتگوئے عجبے راز و نیازے عجبے
از ازل تا بابد مرغ دل افتد بسجود — طاق ابروے عجبے حسن نوازے عجبے
بوالعجب حسن و جمال خط و خال و گیسو — سرو قدے عجبے بندہ نوازے عجبے
وقت بسمل شدنم آب نہ تو خواند مرا — مہربانے عجبے بندہ نوازے عجبے

هر قلم جو کشد تیغ هم سر به سجود
او به نازے عجبے من به نیازے عجبے

شعر از خطِ یکے از احباب

گر نتوانستم نظر دیده به دیده رو برو
شرح وهم غم ترا نخستم نکته بمو بمو

از حضرت مرزا مظهر جان جاناں رحمة الله علیه

تا جہا جنس درد از راه دور آورده است
از برائے داغ دل آتش از طور آورده است

سیل خون از سینه گرم روان کرد دست عشق
نازم اعجازش که طوفان از تنور آورده است

از نواب مصطفیٰ خاں شیفته

چه خوش است با تو بزمے به نهفته ساز کردن
در خانه بند کردن سر شیشه باز کردن

وله ایضاً

اے افسرده جان اینکه در بزم رندان شو
که بینی خنده بر لبها و آتش پاره در دلها

از خط منشی علی سجاد صاحب

محو شد در نم انت عید لئے ادب بود
ساقی کرم افزود که دستم گهی کرد

ایضاً

خوبی همیں کرشمه و ناز و خرام نیست
بسیار شیوه هاست بتان را که نام نیست

شعر

جب توقع ہی اٹھ گئی غالب
کیوں کسی کا گلہ کرے کوئی

رشاد لطیف مولانا رومی در نهی از انهماک در ندامت (از دفتر چهارم) ص ۱۰۹

پس بپوشید اصل آن بر جان ما / تا کنیم آن کار بر وفق قضا
چون قضا آورد حکم خود پدید / چشم وا گشت و پشیمانی رسید
این پشیمانی قضای دیگرست / این پشیمانی بهل حق را پرست
ور کنی عادت پشیمان خور شوی / زین پشیمانی پشیمان تر شوی
نیم عمرت در پریشانی شود / نیم دیگر در پشیمانی رود
ترک این فکر و پشیمانی بگو / حال و یار و کار نیکوتر بجو
ور نداری کار نیکوتر بدست / پس پشیمانیت بر فوت چه است
گر همی دانی ره نیکو پرست / ور ندانی چون بدانی کین بدست
بد ندانی چون ندانی نیک را / ضد را از ضد توان دید ای فتی
چون ز ترک فکر این عاجز شدی / از گناه آنگاه هم عاجز بدی

چون بدی عاجز پشیمانی ز چیست
عاجزی را باز جو کز جذب کیست (که از حکم قضاست)

در استدلال به نفی جبر ایضاً از مولانا در دفتر چهارم ص ۱۱۳

هین بخوان رب بما اغویتنی / تا نگردی جبری و کژ کم تنی
بر درخت جبر تا کی برجهی / اختیار خویش را یک سو نهی
همچو آن ابلیس و ذریات او / با خدا در جنگ و اندر گفتگو
چون بود اکراه با چندین خوشی / که تو در عصیان همی دامن کشی
آنچنان خوش کس رود در مکرهی / کس چنان رقصان رود در گمرهی

بست مردہ جنگ بکردی بدماں — کت بمیداند بنہ ان دگراں

کھوا بایست ما دایت بس — گر زند طعنہ در اج: ہیچ کس

گر چنیں گوید کسے کو مرد است — چوں چنیں جنگ کسے کو بے درست

ہر چہ بفت خواست داری اختیار

ہر چہ عقلت خواست آری اضطرار

در علم تاسف بر فوت ذوق در طاعات ص ۹۴۳

حرص اندر کار دین و خیر جو — چوں نماند حرص ماند نغز او

خیر را نغز ندنہ از عکس غیر — ہم بحرص از رفت ماند تاب خیر

تاب حرص از کار دنیا چوں برفت — نحم باشد ماندہ از اخگر بنفت

بیت

ہر حریصے ناسزائے ترک دنیا کے کند

غیر مردے باید و دریا دلے مردانہ

رباعی

در دہر ہر آنکہ نیم نانے دارد — از بہر نشست آستانے دارد

نے خادم کس بود نہ مخدوم کسے — گو شاد بزی کہ خوش جہانے دارد

شعر

وداع و وصل جداگانہ لذتے دارد — ہزار بار برو صد ہزار بار بیا

الہی تبت من کل المعاصی — بالخلاص رجاء للخلاصی

اغثنی یا غیاث المستغیثین — بفضلک یوم یوخذ بالنواصی

الٰہی عبدک العاصی اتاک مقرا بالذنوب وقد دعاک
فان تغفر فانت لذاک اہل وان تقہر فمن یرحم سواک
یا نبی اللہ انظر حالنا یا رسول اللہ اسمع قالنا
اننی فی بحر غم مغرق خذ یدی سہل لنا اشکالنا
الا یا ساکن القصر المعلی ستدفن عنقریب فی التراب
له ملک ینادی کل یوم لدوا للموت وابنوا للخراب
قلیل عمر فانی دار دنیا فمرجعنا الی بیت التراب

قطعه

رأیت الناس قد مالوا الی من عنده مال
ومن لا عنده مال فعنه الناس قد مالوا

مثله

رأیت الناس منفضة الی من عنده فضة
ومن لا عنده فضة فعنه الناس منفضة

مثله

رأیت الناس قد ذہبوا الی من عنده ذہب
ومن لا عنده ذہب فعنه الناس قد ذہبوا
لو کان ہذا العلم یدرک بالمنی ما کان یبقی فی البریة جاہل
فاجہد ولا تکسل ولا تک غافلا فندامة العقبی لمن تیکاسل
انما الدنیا فناء لیس فی الدنیا ثبوت

انما الدنيا كبيت   نسجته العنكبوت
ولعمری عن قریب   کل من فیها یموت
یا من بدنیاه اشتغل   قد غره طول الامل
الموت یاتی بغتة   والقبر صندوق العمل
اصبر علی احوالها   لاموت الا بالاجل

بسم الله الرحمن الرحيم

یا سائر نحو الحمی بالله قف فی بانه   واقرأ طوامیر الجوی منی علی سکانه
ان یسئلوا عن حالتی فی السقم منذ فقدتهم   فالقلب فی خفقانه والراس فی دورانه
او فتشوا عن دمع عینی بعدهم قل جا کیا   کالغیث فی تهتانه والبحر فی هیجانه
متمنیا اوقاته منکم دنا ساعاته   فیبیت مسلوع الهوی فیظل فی هیجانه
والصبر یهتک ستره والصحو المیعب حره   واللیل یکحل بالقذی والسهر فی اجفانه
واختل امر معاشه وسری الضنی فی جسمه   والضعف فی اعضائه والنقص فی ارکانه
لکنه مع ما جری مشغوف حب المصطفیٰ   فحیاله فی قلبه وحدیثه بلسانه
یروی مأثر صحبه ویعی مناقب آله   ویحن عند علیه ویهیم فی عثمانه
ویدوم یطمع منذ بدء شعوده مستهزا   فی لقمة من خوانه او جرعة من حانه
وکذاک یشکر نعمة وصلت الی ابانه   وجلوده وفواده ولسانه وجنانه
ولطال ما یدعوا لمحانی الدعاء مبالغا   لیطوف فی بستانه ویشم من ریحانه
یا من تفوق امره فوق الخلائق فی العلی   حتی لقد اثنی علیک الله فی قرآنه

صلے علیک اللہ آخر دہرہ متفضلا
مترحما وحباک الموعود فی احسانہ

بعض اہل الذوق

آفتابے در ہزاران آبگینہ تافتہ / پس برنگ ہر یکے تابے عیاں انداختہ
جملہ یک نور ست لیکن رنگہائے مختلف / اختلافے درمیانِ این و آن انداختہ

بیدل

ز پا صحرا سرے دارم ز پا گلزار سودائے / بہ ہر جا میرسم از خویش می بالد تماشائے
مِن بیدل حریفِ سعی بیجا نیستم زاہد / تو و قطع مسافتہا من و یک لغزشِ پائے

بیدل غالباً

شد تیرہ دلم بعلم حکمت روشن / ہر چند کہ در دلائلش بود سخن
برہان غلط بسوئے مقصودم برد / این راہ تمام طے شد از لغزیدن

جگر

اعیاد بہ دل خندہ زان و دل تبو مشغول / خلقے پس دیوانہ و دیوانہ بکارے
زیکسو بوئے گل و زیک طرف پیغامِ یار آمد / من آن دیوانہ ام کز ہر دو سوئے من بہار آمد

قلق

قباء واکردہ و کاکل پریشان کردہ می آید / ہمین اینست سر و سامان چہ سامان کردہ می آید
نمی بالم ز سامانے نمی نالم ز حرمانے / دل وارستہ میدارم نہ گریانے نہ خندانے
نہ تشویشی ز داد و ستانے نہ غم آورد نقصانے / بہ پیشِ ہمت ما ہر چہ آمد بود مہمانے

رباعی بیدل

بعضے بہ تمنائے زر و مال خوش اند | بعضے بہ تماشائے خط و خال خوش اند
بیدل ہمہ را بہ چشم بد می نگرد | خوش حال کسانیکہ بہر حال خوش اند

دل گلستاں تھا تو ہر شے سے ٹپکتی تھی بہار
دل بیاباں ہو گیا عالم بیاباں ہو گیا

جگر

لب بستند و بہ ہر موئے زبانم دادند | پا شکستند و بہ ہر سوئے نشانم دادند

نواب علی حسین صاحب

دل ربودند و غم عشق بجانم دادند | آنچہ بردند ز من خوشتر از انم دادند
ہیچ کسے ز خویشتن رہ نبرد بسوئے او | بلکہ بپائے او رود ہر کہ رود بکوئے او

رباعی

توانم نکتہ چیں را چارہ اش کرد | کہ من چیزے نگویم او چہ چیند
ولیکن مفتری را چارہ چیست | کہ او از خود سخن را آفریند

شعر

دارم دلے ز طائر وحشی رمیدہ تر
چندانکہ دور تر ز کساں آرمیدہ تر

حصّہ سوم

الفوائد الطبّیۃ والخواص الطبعیۃ

برائے طاعون:۔ ست اجوائن (۶ ماشہ) کافور (ا تولہ) ست پودینہ (ا ماشہ) باہم آمیختہ در شیشی انداز ند و در بتاشہ خورانند۔

دیگر:۔ شہد شکر سفید ہموزن آمیختہ ضما د سازند۔

دیگر:۔ جدوار اصیل (ا ماشہ) باریک سائیدہ بالائش پلٹش بندند

نسخہ سرعت:۔ منقول از حکیم محمد اعظم صاحب ملقب بناظم جہاں طبیب راجہ اندور مصنف اکسیر اعظم وغیرہ حسب روایت حکیم عبدالرحیم رامپوری انصاری۔ پوست شاخ بیخ گولر کہ در زمین باشد (۵ تولہ) خشک کردہ۔ گوکھرو خورد (۵ تولہ) تالمکھانہ (۵ تولہ) مغز کنول گٹہ (۵ تولہ) بھوپھلی (۳ تولہ) کھانا (۳ تولہ)۔ بیجبند (۳ تولہ) تخم سرد الی (۳ تولہ) گوند چنیا (۳ تولہ) کوفتہ بیختہ سفوف سازند و شکر ہموزن آمیزند و ۲ تولہ علی الصباح باشیر گاؤ بخورند۔ ۲۴ رجب ۱۳۴۲ھ

برائے ضعف دماغ:۔ وقوی وخفقان ویبوست اعضاء در تقویت حکم اکسیر دارد وبرائے ناقہین حکم آب حیات دارد۔ مکرم علیخان قیصر جنگ را کہ ہمہ قوی ساقط بودند از سفر حات وغیرہ علاج نمودہ مایوس شدہ بودند فائدہ تامہ نمود و حیات دوبارہ حاصل شد۔ **صفت:۔** سبوس گندم در شب در آب (۴۰ بادہ) تر نمودہ داشتہ علی الصباح مالیدہ صاف نمودہ مغز تخم خیارین

(۶ ماشہ)، مغز تخم کدوے شیریں (۶ ماشہ) مغز تخم تربز (۶ ماشہ) خشخاش
(۶ ماشہ)، مغز بادام (۷ دانے)، مغز پستہ (۶ ماشہ) مغز پنبہ دانہ (۶ ماشہ) -
دانہ الائچی (۵ ماشہ) حریرہ سازند۔

بیاض مولوی عبدالقادر صاحب جلال آبادی تاریخ صدر

تاریخ سرعت :- از مولوی حکیم محمد مصطفےٰ صاحب بجنوری سلمہ سفوف طباشیر
چھوٹی مائیں۔ تالمکھانہ۔ بیجبند سرخ گلاب۔ زیرہ کشنیز پوست بیرول پستہ۔ دانہ
ہیل خورد گل نوفل ہر یک چھ چھ ماشہ مغز خستہ تمر ہندی کوٹ چھان کر برگد کے
دودھ میں بھگو کر سایہ میں خشک کر کے موصلی سفید موصلی سیاہ شقاقل مصری
تعلب مصری ہر ایک (۴ ماشہ) کوٹ چھان کر ملاکر زہر مہرہ خطائی اصیل (۶ ماشہ)
سرمہ کی طرح کھرل کر کے ساگو سفید (۴ تولہ) ملاکر چھ چھ ماشہ کی پڑیاں بنالیں۔
اور ایک پڑیہ ہمراہ معجون خانہ ساز (مذکور ذیل) میں ملاکر ہمراہ ماء اللحم نوش
کریں۔ اگر برگد کا دودھ ملنا دشوار ہو پوست خشخاش مسلم (۶ ماشہ) لے کر آدھ
پاؤ پانی میں جوش دیکر چھانکر ادویہ کو اُس میں تر اور خشک کرلیں۔

نسخہ معجون: بہشتی گوہر رحیمیہ صفحہ ۱۰۹ میں جسکا نام لبوب بارد ہے اُس میں مروارید ناسفتہ
(۱۰ ماشہ) ورق نقرہ (۳ ماشہ) ورق طلا (۴ سرخ) اور بڑھالیں تاریخ صدر

ایضاً از حکیم صاحب موصوف :- اور قوی تدبیر بابت سرعت
یہ ہے کہ عاقرقرحا (۶ ماشہ) دانہ الائچی کلاں (۶ ماشہ) تخم ریحاں ۲ تولہ مصطگی (۱ تولہ)
کوٹ چھانٹ کر سفوف کرلیا جاوے اور پانچ ماشہ ہمراہ دودھ دو گھنٹہ قبل نوش
کیا جاوے۔ تاریخ صدر۔

ایضاً مقوی باہ از موصوف - آرد نخود بریاں مقشر، زردی بیضہ مرغ (۵ عدد) در آب جوشداده. روغن مادہ گاؤ ۵ تولہ (۵ تولہ) شہد خالص (۵ تولہ) آمیختہ قوام نمودہ. موصلی سیاہ (۶ ماشہ) آرد خستہ خرما (۱ تولہ) دارچینی قلمی (۳½ ماشہ) تخم گزر (۶ ماشہ) زعفران (۳ ماشہ) باریک سائیدہ بیامیزند ورق نقرہ (۱۰ عدد) حل نمایند خوراک از ۲ تولہ تا چہار تولہ ہمراہ شیر مادہ گاؤ کہ بہ قند سفید شیریں ساختہ باشند تا تاریخ ۴۰ عدد۔

برائے تقویت دماغ:- از حکیم محمود خاں صاحب دہلوی روایت مولوی ابوالبرکات صاحب اعظم گڈھی۔ خشخاش (۱ ثار) چھوٹے ناریل کا گولہ (۱ ثار) مرچ سفید (۳ تولہ) خرما (۲۱ عدد) بادام (۲۱ عدد) ہمہ را سفوف نمودہ شکر خام (۲ ثار) آمیختہ ہر روز علی الصباح سہ تولہ بخورند تا تاریخ ۴۰ عدد

نسخہ معجون منومہ مجربہ احقر مجوزہ حکیم مولوی محمد مصطفےٰ صاحب

تروچی (۶ ماشہ) خشخاش سفید (۶ ماشہ) تخم کتاں (۶ ماشہ) تخم خرفہ (۶ ماشہ) تخم بارتنگ (۶ ماشہ) تخم کاہو (۶ ماشہ) انیسون (۶ ماشہ) سونف (۶ ماشہ) زیرہ سیاہ (۶ ماشہ) کوٹ چھان کر قند سفید کے قوام میں ملالیں۔ خوراک چھ ماشہ ہمراہ دودھ وقت خواب **ایضاً** تدہین راس بروغن کاہو۔

برائے مار گزیدہ - عرق برگ انڈ (۲ تولہ) سیاہ مرچ (۷ دانہ) سائیدہ در آب باردغن آمیختہ بنوشانند و اگر اثر نہ کند بعد اندک وقت عرق مذکور یک تولہ مع سیاہ مرچ بترکیب مذکور دوبارہ دہند۔

برائے دفع کھٹمل:- شاخ جواسہ نیکوب کردہ در آب تر کردہ در آوندے

نهند۔ از مکان بگریزند۔ ۷ رشوال ۱۳۳۱ھ

حلوائے مقوی باہ۔ زردی تخم مرغ۔ شیرہ پیاز سفید۔ شیرہ ادرک شہد خالص۔ روغن گاؤ۔ ہر پنج برابر گرفتہ حلوا سازند و یک ہفتہ بخورند از جماع و ترشی و بادی و حجرات و روغن کنجد و ماہی پرہیز کنند جوانی از سر گیرد اگر پیر صد سالہ خورد قوت جوان چہاردہ سالہ حاصل گردد۔

حب ممسک:۔ بلیلہ زرد (۷ ماشہ) سپاری (چھالیہ) (۱۰ ماشہ) سوختہ کوفتہ بیختہ قند کہنہ سیاہ (۳۰ ماشہ) آمیختہ بوزن یک درم حب بندند بعد از طعام بخورند و مقاربت نمایند۔

دوا مقوی باہ۔ تخم ترب سائیدہ نگاہدارند صبح و شام یک کف با شیر گاؤ تناول کنند کہ اثر عظیم دارد مکرر بتجربہ رسیدہ۔

دوا مقوی باہ۔ قدرے سیماب در بیضہ ماکیان انداختہ یک ہفتہ نگاہ دارند وقتیکہ بستہ گردد برآوردہ نگاہدارند۔ وقت حاجت در دہان گرفتہ بکار مشغول شوند تا از دہن بر نیارد منزل نگردد۔

طلا کہ قضیب را سخت کند۔ زردی بیضہ مرغ (۱ عدد) در روغن تلخ (۱ تولہ) آمیختہ طلا کنند۔

دیگر:۔ تخم دھتورہ سیاہ با شہد خالص سائیدہ بر برگ تنبول بنگلہ مالیدہ بر قضیب بندند محکم شود و لذت حاصل گردد۔

طلا برائے قوت باہ۔ زہرہ خروس با مردار سنگ سائیدہ بر قضیب بمالد قوت یابد اگر عنین باشد قادر گردد بعون اللہ تعالیٰ

طلا مقوی۔ انگوزہ (ہینگ) سائیدہ باشہد خالص آمیختہ طلا سازند و بپارچہ بندند سطبر و دراز شود۔

طلا ممسک و ملذذ۔ بیخ کنگرو ندہ تخم شلغم مساوی گرفتہ باہم آمیختہ باآب دہن بر قضیب طلا کردہ بجماع مشغول شود و انزال نکند زن بستہ گردد۔

طلا ملذذ۔ مشک خالص (۲ ماشہ) در عطر عنبر (۴ ماشہ) حل کردہ شہد خالص (۲ تولہ) آمیختہ طلا ساختہ مشغول شود۔

معجون مقوی باہ۔ ہر کہ ایں معجون را درسالے خورد بتواند کہ دہ نسواں را ہر روز خورسند گرداند تاسہ یوم باستعمال مبالغہ توقف باشد فائدہ بیند۔ نخود بریاں مقشر (۵ تولہ) زردی بیضہ مرغ (۵ عدد) باآب جوشدادہ روغن مادہ گاؤ (۵ تولہ) شہد خالص (۵ تولہ) بدستور معجون تیار سازند و ہر روز چار تولہ بخورند۔

حبوب مقویہ۔ مشک خالص (اماشہ) زعفران (۲ ماشہ) عنبر اشہب (اماشہ) سائیدہ شش حب سازند و یکے از آن ہر روز بخورند تا یک سال از جمیع ادویہ مستغنی گردد

ایضاً ممسک جداً۔ عاقرقرحا (۴ رتی) دانہ الائچی کلاں (۴ رتی) تخم ریحان (۳ رتی) مصطگی رومی (۱ رتی) ہمراہ شیر مادہ گاؤ قبل از دو گھڑی۔

منجن از صوفی محمد علی صاحب۔ دونوں ہڑوں کو ہموزن کچی بدون بھونے ہوئے کوٹ چھان کر منجن بنا لیا جاوے اور رات کو سوتے

وقت استعمال کیا جاوے مگر پھر کلی نہ کی جاوے۔ صبح کے وقت پھر استعمال کیا جاوے اور کلی بھی کی جاوے۔ صرف دو وقت استعمال کرنا روزانہ کافی ہوگا دانت صاف چمکدار اور مضبوط ہو جاویں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

طلا ملقب بہ بے بہا۔ خولنجان (تولہ) دارچینی اصلی (تولہ) عاقرقرحا (تولہ) باریک کوفتہ بیختہ در روغن چمبیلی آمیختہ بقدر ۵ منٹ مالش نمودہ پان گرم و برو عصابہ بندند اقل درجہ تا بست روز بقدر ضرورت و در ضرورت بیش ازیں ہر دو پرہیز ست و نہ چیزے از ضرر۔

دیگر ملقب بہ بےنظیر۔ مغز تخم کرنجوہ (۶ ماشہ) لونگ (۶ ماشہ) عاقرقرحا (۶ ماشہ) جائفل (۶ ماشہ) ہموزن در ہموزن شیر مہنڈ سرشتہ بقدر نخود حبوب بندند۔ یک حب در روغن چمبیلی حل کردہ بقدر دو ورقی رقیق رقیق مالش نمایند مثل سابق۔ ازیں رطوبت ہم خارج خواہد شد۔ اگر قرحہ آرد مکھن مالند و دریں پرہیز ضروری ست۔ و اگر ہمراہ طلائے سابق استعمال کنند بایں نسبت کہ سابق چار روز و ایں لاحق یک روز بہتر باشد۔

محرم ۱۳۴۲ھ والاول اعظم۔

حلوائے مقوی۔ تخم تالمکھانہ۔ تخم اٹنگن۔ بیج بند۔ تخم شرالی۔ بجوکھلی۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ مائیں خورد۔ مائیں کلاں۔ صمغ سہجنہ۔ موسلہ سنبھل۔ اندر جو شیریں۔ کتیرا۔ بہمن سفید (کلہا ۶ ماشہ) دانہ ہیل۔ عاقلہ کبار۔ اشنہ۔ گل سپاری۔ پوست درخت مولسری۔ تج قلمی۔ سمندر سوکھ۔ دارفلفل۔ مازو سبز۔ سپاری۔ گل پستہ۔ گل دھاوہ

(کلہا ہماشہ) سنگھاڑہ۔ ثعلب مصری۔ صمغ سینبھل۔ مغز ناریل۔ مغز تر دگکان۔ پھلی ببول۔ شقاقل مصری (کلہا یک تولہ) مغز بادام شیریں۔ صمغ ببول۔ چرونجی۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ بستاور جستہ تمر ہندی (کلہا ۲ تولہ) میدہ گندم یک آثار۔ روغن زرد یک آثار۔ شکر سفید (۱۰ آثار) بدستور حلوا سازند۔ صفر ۱۳۳۴ہجری۔

نسخہ صابون دیسی مجرب المجرب از رسالہ رسالت کلکتہ

سوڈا کاسٹک (چار چھٹانک) پانی (آٹھ چھٹانک) تیل یا چربی (ایک سیر) میدہ (چار چھٹانک)

ترکیب:۔ اول سوڈے کو پانی میں ڈال دیں۔ جب خوب گھل جاوے تو میدہ اور تیل کو باہم آمیز کریں اور اوپر سے سوڈے کا پانی ڈال کر چوبی یا آہنی دستہ سے خوب ملائیں۔ اور پھر سانچوں یا چھوٹے چھوٹے پیالوں میں بھر دیں۔ اگر شام کو بھریں تو صبح تک صابون جم کر تیار ہو جاتا ہے پیالوں کو نیچے سے تھوڑا سا تاؤ کھانے سے صابون بآسانی نکل آئے گا۔ اگر چربی استعمال کرنا ہو تو اسے اول پگھلا کر میدہ میں ملائیں۔ یہ نسخہ نہایت ہی لاجواب اور آسان ہے۔ پکانے کا بھی کوئی جھگڑا نہیں۔ کپڑا بھی اس سے خوب صاف ہوتا ہے۔ اس نسخہ کا کئی مرتبہ تجربہ کیا مجرب پایا۔ سوڈا کاسٹک سوا دو آنہ یا اڑھائی آنہ سیر کے حساب سے ملتا ہے اھ۔

روشنائی:۔ کتھہ (چھٹانک) اور سجی ہموزن شب کو دونوں کو یکجا بھگو کر سیر پانی میں صبح کو جوش دیا جاوے۔ جب لکھنے سے کاغذ پر نہ پھیلے چھان کر

بوتل میں بھر کر رکھ لی جاوے اور ضرورت کے وقت استعمال میں لایا جاوے۔

نسخہ انگریزی روشنائی: کسیس سبز (۲ تولہ) کوفتہ در آب (نصف آثار) جوشانیدہ در پارچہ صاف نمودہ نیل (۱ تولہ) انگریزی آمیختہ بکار برند۔

نسخہ دیگر۔ کسیس (۲ تولہ) مازو (۱ تولہ) آملہ خشک (۲ تولہ) ہلیلہ سیاہ (۲ تولہ) لوبیا (۲ ماشہ) کوفتہ در آب (۱۰ آثار) یک شب تر کردہ جوش دہند چندانکہ آب نصف ماند و در پارچہ غلیظ بیختہ نگاہدارند و بکار برند۔

نسخہ حفاظت چاقو وغیرہ از زنگ۔ استرہ یا چاقو پہ ناریل کا تیل لگا کر کمل کے ٹکڑے میں رکھ دیا جاوے۔ از رحیم بخش حجام۔

فائدہ طبیہ۔ مرقومہ احمدالدین واعظ دہرابی تحصیل چکوال منقولہ از اخبار الملت ۱۸ جولائی ۱۹۱۵ء بالفاظہ۔

مارگزیدہ کے لئے اکسیر اعظم۔ عرصہ تخمیناً اٹھارہ سال سے مجھے سانپ کے کاٹنے کے دو عدد نسخے کامل حاصل ہیں جو بارہا استعمال کرنے میں بامرہ تعالیٰ خطا نہیں گئے۔ جس مارگزیدہ مریض کے علاج کرنے کا اتفاق پڑا بفضلہ تعالیٰ شفا حاصل ہوئی چونکہ حیات دنیا ناپائیدار ہے۔ اس لئے میں نے محض فی سبیل اللہ افادہ عام کے واسطے ان نسخوں کو ہدیہ مخلوق کرنا چاہا ہے جنکی تشریح ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

نسخہ اوّل۔ پوست ریٹھا بمثل غبار باریک پیس کر پارچہ بیز کر کے ہوا بچا کر شیشی میں نگاہ رکھو۔ سانپ کے کاٹے مریض کو اگر چھوٹا بچہ ہے تو تین تین ماشہ اور اگر بڑا ہے تو چھ چھ ماشہ تقریباً آدھے گھنٹے کے فاصلہ میں بترتیب دیتے جاؤ چنانچہ

پہلی بار ہمراہ پانی نیم گرم دیدو واکثر مریضوں کو فوراً قے ہوگی۔ خواہ قے ہو یا نہ ہو پھر
بغیر از پانی کے یہ سفوف دیتے جاؤ۔ جب تک اثر زہر باقی ہوگا، سفوف پوست ریٹھا
کا ذائقہ مریض کو تلخ معلوم نہ ہوگا لیکن جب اثر نہ رہے گا تو یہ سفوف تلخ معلوم
ہوگا۔ نیز قے بھی بند ہو جائے گی۔ اور سفوف معدہ میں ٹھہر جاوے گی اُس وقت
یعنی جب یہ سفوف مُنہ میں مریض کو تلخی اور بدمزگی دکھائے تو پھر ایک بار بذریعہ
روغن زرد مریض کو یہ سفوف دے کر بند کردو اب اللہ کے فضل سے جان لو کہ
شفا ہو گئی ہے۔

نسخہ دوم۔ تخم املی عمدہ کا سُرخ پوست چاقو وغیرہ سے چھیل کر دور کردو۔
اس کا سفید مغز نیش سانپ پر رکھ دو مگر پہلے زخم مذکور نشتر وغیرہ کے ساتھ
تازہ کردو یہاں تک کہ زخم کا مُنہ صاف نمودار ہو کر اس میں سے رطوبات سامنے
ہو گئے ہوں۔ مغز تخم املی زخم مذکور بغیر باندھے ہی چپاں ہو جاویگا۔ اس
بوٹی میں بھی حق تعالیٰ نے وہ تاثیر رکھی ہے کہ جس کی صفت کی گنجائش اس مختصر
تحریر میں نہیں آسکتی۔ اگر سانپ نے کسی کو سیاہ رات میں کاٹا ہو اور شناخت نہ کر
سکتا ہو کہ یہ کاٹنے والی کیا چیز ہے؟ تو مغز تخم املی کے بغیر باندھے زخم پر چپاں
ہو جانے سے یقین ہو جاویگا کہ یہ سانپ کے ڈسے کا زخم ہے۔ تقریباً دو پہر تک مغز
مذکور گر پڑے گا اور زیادہ کسی قدر موٹا ہو جاوے گا۔ اور زیادہ کم طاقت ہو کر پھٹ
جاویگا یا سخت زہر کے اثر سے زیادہ چپاں ہو جاویگا۔ بہر صورت دوپہر کے بعد وہ
دانہ ہٹا دو اور دوسرا دانہ چھیل کر رکھ دو۔ الغرض چار یا پانچ دانے مغز مذکور کے
خرچ ہو جاویں گے جب دیکھو کہ دانہ لگاتے ہی اور چپاں نہیں ہوتا تو سمجھو کہ

شفا ہو گئی اور زہر کا اثر باقی نہیں رہا بامر اللہ تعالیٰ۔ مار گزیدہ کے مریض کو شفا ہو جانے پر بھی تین یوم تک سرد پانی کے استعمال سے بچنا چاہیے۔ ایام سرما میں گرم پانی اور ایام گرما میں نیم گرم سے غسل کرے لیکن پہلے نیش رسیدہ جگہ کو پیشاب گلے سے دھو کر اس کے بعد غسل کرے اور غذا گوشت مرغا اور بکرا اور بیضہ اور روغن زرد با آمیزش مرچ سیاہ کے کھایا کرے۔ ۷ رمضان المبارک ۱۳۳۳ھ

نسخہ مجوزہ حکیم محمد ہاشم صاحب تھانوی برائے قوت دماغی و قلبی

حضرت مولانا مدظلہ حکیم صاحب موصوف فرمودہ بود کہ ایں نسخہ معمولہ مطلب حکیم عبدالمجید خاں مرحوم ست۔ برگ گاؤزباں (۳۰ تولہ) گل گاؤزباں (تولہ) کشنیز خشک نیمکوفتہ (تولہ) ابریشم مقرض (تولہ) بہمن سرخ نیمکوفتہ (تولہ) بہمن سفید نیمکوفتہ (تولہ) تودری سرخ نیمکوفتہ (تولہ) تودری سفید نیمکوفتہ (تولہ) بادرنجبویہ (تولہ) اسطوخودوس (تولہ) عود صلیب نیمکوفتہ (تولہ) جدوار خطائی نیمکوفتہ (تولہ) تخم بالنگو (تولہ) تخم فرنجمشک (تولہ) برادہ صندل سفید (تولہ) شب در دو آثار آب گرم تر نمایند صبح بجوشانند۔ ہرگاہ سویم حصہ آب بماند صاف نمودہ بانبات سفید و عسل خالص بقوام خمیرہ آرند و در آخر قوام ورق نقرہ (۳ عدد) طباشیر سفید (۶ ماشہ) دانہ الائچی خورد (تولہ) زہر مہرہ خطائی (۳ ماشہ) کھرل کردہ اضافہ نمایند چنداں سحق کنند بہتر خواہد شد۔ مقدار خوراک از شش ماشہ تا یک تولہ۔ اصل نسخہ ہمیں قدر است گاہے دریں ادویہ ذیل داخل کردہ شد برائے زیادتی قوت۔ عنبر اشہب (۳ ماشہ) مشک خالص (۳ ماشہ) یشب (۲ ماشہ) یاقوت رمانی (۳ ماشہ) مروارید (۳ ماشہ) در عرق کیوڑہ عرق بیدمشک خالص عرق گلاب خوب کھرل

کرده اضافه نمایند. ناقل نسخهٔ مذکور محمد یوسف بجنوری ۲۲ ذیقعده ۱۳۳۶ھ

حلوائے گذر ـ مجوزه حکیم محمد ہاشم صاحب ۸ جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ

زردک (۱ ثار) سرخ رنگ شیریں از پوست و استخوان پاک کرده در کدو کش کشیده خرما فربه (نصف ثار) پر مغز خسته دور کرده ہر دو را در شیر گاؤ بپزند تا مہرا شود پس برآورده در ہاون چوبیں بکوبند تا خوب باریک شود. بعد ازاں آرد نخود بریاں (۱/۲ ثار) دمیده گندم (۱/۲ ثار) در قدرے روغن زرد بریاں نموده و قند سفید و عسل خالص (۱ ثار) حل کرده صاف نموده براں بریزند و بپزند تا بقوام ایک سیر آید. پس زردک و خرمائے فوق مخلوط نموده دو سه جوش داده فرود آرند و زرده بیضهٔ مرغ (۲۰ عدد) در آب جوش داده داخل نمائند ہمه را نیک امتزاج دہند بعد ازاں شیر و روغن (۱ ثار) مغز فندق (۳ تولہ) مغز بادام شیریں (۳ تولہ) مقشر، مغز پسته (۳ تولہ) مغز جوز (۳ تولہ) مغز چلغوزه (۳ تولہ) مغز نارجیل (۳ تولہ) زعفران (۹ ماشہ) باریک سائیده بیامیزند. خوراک ۴ تولہ۔

نسخهٔ ویدک که از و قوت جوانی عود کند و موئے سفید سیاه گردد ـ از شاه لطف رسول صاحب. سفوف ہلیلهٔ کابلی (۲ ماشہ) با اشیاء مفصلهٔ ذیل یکسال کامل بخورند. بماه چیت و بیساکھ ہمراه شہد یک تولہ و در جیٹھ و اساڑھ با قند سیاه یک تولہ و در ساون بھادوں با نمک لاہوری (۳ ماشہ) و در کنوار کاتک با مصری (یک تولہ) و در اگہن پوس ہمراه سونٹھ (۳ ماشہ) و در ماگھ پھاگن ہمراه پیپل (۳ ماشہ) در چیت بیساکھ بعد دوا فوراً نوشیدن آب ممنوع است و در باقی ہمراه آب

لڈو دال ماش ۔ ان کے بنانے کی ترکیب یہ ہے (۱) اڑد کی دال کو دھو کر سکھا کر پیس لینا چاہیئے (اول اس کو بھون لینا چاہیئے پھر تھوڑا سا گھی ڈال کر دوبارہ بھون لینا چاہیئے حتیٰ کہ اودائی رنگ پیدا ہو جاوے (۲) وزن بعد پیسنے کے ۱½ سیر ہونا چاہیئے (۲) آدھ سیر سوجی کو بغیر گھی کے بھون لینا چاہیئے۔ (۳) سونف ایک پاؤ کو بھون کر (یعنی ہلکی سی آنچ دینی چاہیئے) پھر پیس لیجاوے (۴) کھانڈ ۱½ سیر وزنی کو گرم گھی ۱½ سیر میں چھوڑ دینی چاہیئے۔ تھوڑی دیر کے بعد ۱ و ۲ و ۳ کو اکٹھا ملا دینا چاہیئے۔ اس کے علاوہ بادام کھوپہ کشمش جتنا جی چاہے ڈال دیں۔ یہ سب مٹھائی تقریباً سات سیر وزنی بن جاوے گی اس میں بھوننا بہت احتیاط ضرور چاہیئے کہ کوئی جزو کچا نہ رہ جاوے اور نہ زیادہ آنچ سے جل جاوے تاکہ ذائقہ میں بے لطفی نہ ہو اور معدہ میں تکلیف نہ ہو۔ اس سے تقریباً مبلغ سات روپیہ خرچ آئے تھے۔ اس مٹھائی کو کھانے سے پیشتر لڈو کو توڑ کر گرم کر کے کھایا جاوے تو ذائقہ اور بھی اچھا ہو گا۔ حضور کا غلام علی محمد۔

نسخہ منجن ۔ مصطگی رومی (۶ ماشہ) باریک سائیدہ ایک مقدار مناسب آرد مسور در آب ... مخلوط کر کے ایک ٹکیہ گندہ نیم پختہ توے پر پکائی جاوے اس ٹکیہ کے گودہ سے شبانہ روز میں چند بار موضع درد دندان پر تکمید کیجائے گر وقت تکمید ہر بار اس روٹی کا گودا گرم کر کے تکمید کیا جائے انشاء اللہ تعالیٰ یہی تدبیر کافی ہو گی۔ جملہ اقسام کے حموضات سے اور اغذیہ گرم سے پرہیز ضروری ہے۔

حکیم احمد حسن صاحب ۔ قبلہ نے نسخہ ترمیم کر دیا اسی کے مطابق تیار کر کے روانہ خدمت عالی ہے اور عرق گاؤزبان سادہ بدرقہ تجویز کیا۔ اگر بدرقہ

استعمال کرنا منظور ہو تو ورنہ بغیر ہو رقہ بھی کچھ حرج نہیں۔ کمترین نے صرف اسقدر عرض
کردیا تھا کہ ایسے عمر والے کے لئے جس کی عمر قریب ساٹھ کے ہو اور مزاج گرم ہو
فقط۔ مغز بادام شیریں (۴ تولہ) مغز اخروٹ (۳ تولہ) مغز پستہ (۳ تولہ) مغز
نارجیل (۳ تولہ) چرونجی (۳ تولہ) خرمائے تازہ (۳ تولہ) مغز تخم کدوئے شیریں
(تولہ) مغز تخم تربز (تولہ) مغز تخم خربزہ (تولہ) مغز تخم خیارین (تولہ) خار خسک
خورد (۹ ماشہ) فرید بوٹی (۱۰ تولہ) صمغ عربی (۶ ماشہ) کتیرا (۶ ؍) بوزیدان (تولہ)
بہمن سرخ (تولہ) بہمن سفید (تولہ) زنجبیل خشک (۶ ؍) دارچینی (۶ ماشہ)
بسباسہ (۶ ؍) دانہ ہیل خورد (۶ ماشہ) دانہ الائچی کلاں (تولہ) شقاقل مصری
(۱۰ تولہ) تخم پیاز (۶ ؍) عود غرقی (تولہ) ثعلب مصری (۲ تولہ) تخم شلغم (۶ ؍)
تخم گزر (۶ ؍) چنبر (۶ ؍) سنبل الطیب (۶ ؍) مغز سر گنجشک (۲۱ عدد)
زرشک منقی (۱۰ تولہ) قند سفید (۴ چھٹانک) شہد (۷ چھٹانک) ۶ ق
منڈی (۱۰ تار) کمترین رفیع الہ آبادی

نسخہ مقوی باہ و مغلظ و ممسک ۔ طباشیر (۶ ماشہ) دانہ
الائچی خورد (۶ ؍) ست سلاجیت (۶ ؍) پکھان بید (۶ ماشہ) تالمکھانہ
(۶ ماشہ) اصل السوس مقشر (۶ ماشہ) کشتہ قلعی (۴ ماشہ) بنات سفید
ہموزن مجموعہ سفوف ساختہ از سہ ماشہ تا شش ماشہ ہمراہ شیر گاؤ (۱۰ تار)
علی الصباح بخورانداز مطب حکیم محمود خان صاحب دہلوی اگر قوی تر خواہند
ادویہ ذیل اضافہ کنند۔
سنگھاڑہ خشک (۶ ماشہ) گوند ببول (۶ ماشہ) مازو (۴ ماشہ) مصطگی

رومی (۴ ماشہ) نشاستہ (۴ ماشہ) ثعلب مصری (۶ ماشہ) ہر وزن نبات سفید بقدر ایں ادویہ زیادہ کنند و کشتہ قلعی را دو چند گیرند یعنی (۶ ماشہ) و از ترشی و اشیاء قابضہ و مقاربت پرہیز لازم است و برائے رفع قبض گلقند (۲ تولہ) یا معجون ملوکی (تولہ) روزانہ خوردن بہتر ست۔ مجموعہ را ۲۱ پڑیہ سازند از مجربات است

۲۱ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ۔ از مولوی ظفر احمد

نسخہ جوارش مصطگی از حکیم معین الدین صاحب مرحوم

مصطگی رومی (۳ تولہ) طباشیر (۹ ماشہ) دانہ الائچی سپید (تولہ) دانہ الائچی کلاں (تولہ) باریک سائیدہ شکر سفید (۔ تار) بگلاب (۔ تار) عرق پودینہ سبز (۶ تولہ) قوام غلیظ آرند سرد کردہ ادویہ آمیختہ جوارش سازند۔

دافع تپتخش:- از مولوی عبدالحی صاحب مہاجر مکی بروایت حاجی نور الحسن صاحب رتھیڑی۔ پیاز کو گھی میں تلواکر نوش کیا جاوے مقدار معین نہیں۔ طبیعت کے موافق اندازہ کرلیا جاوے۔

برائے سعال از حکیم محمد ہاشم صاحب۔ گل لیتہ (۸۶) پوست بلیلہ (۶ ماشہ) در عرق برگ تنبول سبز حب بقدر نخود بندند۔

برائے زکام از حکیم صاحب موصوف۔ خمیرہ گاؤزبان (تولہ) بورق نقرہ (یک) پیچیدہ اول بخورند بالائش گل بنفشہ (۷ ماشہ) عناب نیم کوفتہ (۵ دانہ) سپستاں نیم کوفتہ (۹ دانہ) در آب جوشدادہ صاف کردہ شربت بنفشہ (۲ تولہ) داخل کردہ بنوشند۔

خاصیت روغن گلیسرین۔ از حکیم صاحب موصوف۔ یہ مدرہے

احتباس طمث میں اس کا استعمال معمولاً ہوتا ہے۔ شہروں میں انگریزی دوا فروشوں کے یہاں ملتا ہے۔

خواص ورق طلا ۔ از خط حکیم محبوب حسن بھراؤں ۔ ایک ورق روزانہ شہد میں یا شربت سیب میں خوب حل کر کے روزانہ استعمال کریں اگر ایک سال روزانہ نوش کیا جائے تو حرارت عزیزی کی قوت قائم ہو جائے گی۔ بہت سے معمر اصحاب نے فرمایا ہے کہ بعض اصحاب تو دائماً روزانہ ہر سال تین چار ماہ استعمال کرتے ہیں۔ ہر طرح قوت و صحت قائم ہے خون کا بھی مصفی ہے۔ مقوی حرارت غریزی ہے۔ مفرح ہے۔

روغن نارجیل ۔ مقوی دماغ، گردہ و مسمن بدن ہے۔

دو تولہ روغن ۔ قدرے نبات سفید میں ملا کر صبح کھانا مقوی بصر و دماغ ہے۔

لوز ۔ نارجیل ایک سیر لے کر مقشر کر کے تھوڑا تھوڑا شکر سفید پاؤں دستہ میں ڈال کر کوٹیں کہ سب سفوف ہو جائے پس سفوف شدہ کو روغن نارجیل ایک سیر میں بریاں کریں کہ سرخ گلابی ہو جائے بس ازاں شکر سفید دو چند لے کر قوام دو تار کا یعنی شربت سے غلیظ قوام بنا کر اسی بریاں شدہ میں ملا کر آگ پر رکھیں کہ قریب جمنے کے ہو جائے بس آگ سے اتار کر ایک صحنی میں جما کر لوز بنا دیں۔

لوز بادام ۔ بادام ایک سیر روغن زرد ایک سیر نبات سفید ایک سیر لے کر اول بادام مقشر کر کے نیم کوب کر کے روغن زرد میں بریاں کریں کہ سرخ نہ ہو جائے بلکہ لوزی دگمت رہے بس اسکو سرد کریں پھر نبات سفید کا قوام ایک تار والا ملا کر آگ پر رکھیں اور با احتیاط چلاتے رہیں کہ پانی قوام کا جذب ہو جائے اور اصل شے

جلنے نہ پائے پس صمغی میں ڈال کر بروکر کے لوز بنادیں۔

کاجل مقوی بصر و دافع سلاق (یا بلک گرنا) قدرے روئی لے کر شیر مدار میں خوب تر کر کے خشک کریں بعد کو روغن سرشف میں ملا کر جلا کر کاجل بنا دیں۔ شب کو آنکھ میں لگا دیں۔

حبوب برائے اختناق الرحم و صرع اطفال معجون نجاح بہت مفید ہے۔

ایضاً — عود صلیب (۱۰/۱ ماشہ) جند بیدستر (۱/۲ ماشہ) مشک (۱/۲ ماشہ) زعفران (۹ سرخ) عرق دارچینی (قدر حاجت) میں پیس کر حبوب بقدر عدس بنا کر ایک ایک گولی صبح شام ہمراہ عرق دارچینی (۳ تولہ) کھلا دیں۔ اگر عرق دارچینی بروقت نہ ملے تو جوشاندہ بنا دیں۔ اگر حرارت مزاج ہو عرق نہ دیں۔

برائے ضیق النفس بارد — بیش تیلیہ مدبر (بہ شیر گاؤ) تخم جوزماثل (تولہ) مالکنگنی (تولہ) جائفل (تولہ) بسباسہ (تولہ) ہر پنج اشیاء پیس کر لعاب کتان میں شیاف بنا کر حل کر کے بطریق شیشہ معکوس روغن نکال لیں۔ بعد کو ایک شیشی میں رکھیں۔ ایک قطرہ پان میں کھلا دیں اگر روغن ممکن نہ ہو تو حبوب بقدر نخود کھلا دیں۔

برائے ضیق النفس بارد — مغز بادام شیریں مقشر (ستار) سم الفار بلوری (۶ ماشہ) زعفران (۶ ؍؍) ملا کر روغن نکالیں ایک قطرہ پان میں کھلا دیں مقوی باہ بھی ہے۔ اگر میسر ہو تو مشک (۳ ماشہ) اضافہ کریں۔

(رہان بغیر مسالحہ معہ)۔

برائے دھند غبار - بشرطیکہ مقدمہ نزول الماء نہ ہو۔ ہلدی (تولہ) شورہ قلمی (تولہ) باریک پیس کر انجن بنا دیں۔

برائے خارشت چشم - سرمہ چمکدار (۳ تولہ) گل نیب (تولہ) باریک پیس کر لگادیں۔

سنون عجیبہ - برائے جنبش دنداں وورم درد پیپ خون بستہ۔ توتیا سبز مدبر (۵ تولہ) کتھہ سفید (۵ تولہ) مازو سبز (۵ تولہ) مصطگی (۶ ماشہ) برادہ آہن (۶ ماشہ) خوب باریک پیس کر رکھیں۔ اول توتیا سبز (ایک کڑاہی میں ڈال کر قدرے پانی ڈال کر آنچ دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے مکرر پانی ڈال کر آنچ دیں اس طرح کہ سفید کھیل ہو جائے۔ یہ سنون شب کو مسوڑھوں پر خوب چھڑک دیں اور منہ نیچے کر دیں خوب پانی جاری ہوگا۔ اس کے بعد پان کھا کر منہ صاف کر دیں مگر پانی نہ پیویں۔

سنون مجلی دنداں - زبدالبحر (سمندر جھاگ) صدف مروارید باریک پیس کر مالش کریں۔

سنون برائے تھفر دنداں - یعنی میل صاف کرتا ہے فلفل سیاہ (ایک تولہ) گیرو (تولہ) نمک لاہوری (تولہ) تمباکو خوردنی (۳ ماشہ) باریک پیس کر سنون بنا دیں۔

سنون کہ گوشت لثہ بڑھاتا ہے - مقوی دنداں ہے - بلادر (۱۰ تولہ) کچلہ (۵ عدد) کسی کوزہ میں بند کر کے منہ گل حکمت کر کے آگ میں جلا دیں کہ سیاہ ہو جاوے۔ بعد کو کسی قدر نمک ملا کر مالش کریں۔

کشتہ برائے جریان سیلان رحم۔ عجیب است۔ پوست بیضۂ مرغ (۵ تولہ) اول سفید اندرونی جھلی صاف کر دیں۔ بعدہ کوٹ کر شب کو پانی میں تر کریں۔ صبح بدل لیں یہاں تک کہ بدبودار پانی نکلنا بند ہو جائے۔ بعد کو سفوف کر کے شیر برگد میں تر کر کے پانچ سیر اپلے کی آنچ دیں۔ بعد سرد ہونے کے نکال کر، مرتبہ بدستور آنچ دیں۔ پس از آں پیس کر نگاہ رکھیں۔ ایک رتی روزانہ مکھن یا ملائی میں کھلا دیں غالب تین چار ہفتہ میں ازالہ ہو جائے گا۔

شربت برائے قوت دماغ وسعال ونزلہ مزمنہ وغیرہ۔ کشتہ مرجان (۴ ماشہ) ایک سیر پانی ایک دیگچی میں آنچ پر چڑھا کر کشتہ قدرے قدرے ڈالتے جاویں کہ سب پانی میں حل ہو جاوے بعد کو نبات سفید ایک سیر تمام اسی پانی میں ملا کر قوام شربت بنا دیں۔ کل ایک بوتل ہوگا۔ خوراک ایک چمچہ چائے کا صبح شام۔ پرہیز۔ ترشی۔ گائے کے گوشت سے

حلوائے گند رلذیذ۔ گند سرخ یا سفید لے کر صاف کر کے کدوکش کریں مگر احتیاط رکھیں کہ (نیرہ نہ کسا جائے) بعد کو جسقدر لچھا ہو اُسی قدر دانہ قند ملا کر (بلغیر آمیزش پانی وغیرہ) آنچ دیں۔ آگ پر شکر پانی ہو جائے گی اسی پانی میں لچھا گل جلے گا مگر جلانے میں احتیاط رکھیں کہ لچھا پس نہ جائے۔ بعد کو (کھویہ) مادہ پاؤ سیر قدرے شیر میں حل کر کے کہ اس کی گٹھلیاں نہ رہیں۔ لچھے میں ملا کر روغن زرد پاؤ سیر اضافہ کر کے آنچ پر رکھیں کہ زیادہ مائیت جذب ہو جائے۔ نہ اس قدر کہ خشک ہو جائے اتار کر کیوڑہ قدرے ڈال دیں۔ اسی طرح بیٹھ کدو سفید جقندر کا حلوا بنا دیں۔

حلوا گذر ایضاً ۔ آب گذر سفید افشردہ (۲ سیر) لے کر آرد نخود (۔ ثار) بریاں کر کے شکر ایک سیر آب گذر میں قوام کر کے روغن زرد نصف سیر ملا کر قوام غلیظ بنا دیں۔ بس مغز بادام (۶ تولہ) اخروٹ (۵ تولہ) چلغوزہ (۵ تولہ) مغز نارجیل سائیدہ (۔ ثار) ملا کر حلوا بنا دیں۔

حلوا لحم بز ۔ گوشت بز (نصف سیر) شیر دو سیر میں جوش دیں کہ گوشت گل جاوے اور آخیر جذب ہو جائے (احتیاط رکھیں کہ جلنے نہ پاوے ورنہ بد بو پیدا ہو جاوے گی) بعد کو سل پر خوب پیس کر قند سفید (نصف سیر) روغن زرد (پاؤ سیر) ملا کر مثل حلوہ پکا دیں۔ اسی طرح بجائے گوشت کے دال نخود و دال مونگ کا بنایا جاوے۔

اچار لحم بقر ۔ گوشت (۱ سیر) ہرن کا یا نیل گائے وغیرہ کا ہو ورنہ پسندیدہ ہے گوشت گاؤ لے کر قدرے نمک لاہوری و پپلیہ لگا کر ۲ گھنٹہ رکھا رہنے دے بعدہ مسالحہ ہائے ذیل روغن سرشف خالص (۔ ثار) یا روغن زرد میں بریاں کریں کہ مسالحہ پک جاوے۔ پھر گوشت مذکور ڈال کر نہایت ہلکی آنچ پر پکا دیں کہ گوشت کی مائیت جذب ہو جائے اور گل جاوے۔ بعد کو نکال کر مرتبان میں رکھیں۔

مسالحہ ۔ مرچ سائیدہ (بقدر حاجت) ہلدی سائیدہ (۵ تولہ) کشنیز خشک سائیدہ (۵ تولہ) پیاز سائیدہ (۔ ثار) لہسن مقشر مسلم (۶ ماشہ)۔ کھجور (۵ تولہ) پانی میں پیس کر کلونجی مسلم (۲ تولہ) حلبہ مسلم (۲ تولہ) بجز حلبہ سب کو ملا کر بھونیں اور میتھی آخر میں ملا دیں ورنہ اول ملانے سے تلخی دیتی ہے۔

اچار لحم خورجہ ۔ قتلہ ہائے اچار کے لئے [عہ] کی دبیز بنا کر جوش دیں کہ قتلے

عہ یہ لفظ پڑھا نہیں گیا ۱۲-

گل جائیں جو سخت رہیں علیحدہ کر دیں۔ بعد کو ایک پارچہ سفید پہ پھیلا کر پانی خشک کریں پھر ادویہ ذیل ملا دیں ــــ

رائی (۔ تار) لہسن (۔ تار) ادرک (۔ تار) نمک خشک (۳ تولہ) باقی پانی میں پیس کر نہایت باریک کر کے قتلوں پہ ہاتھ سے ملیں کہ کوئی سمت خالی نہ رہے۔ پھر مرچ سرخ دہلوی (۔ تار) کا سفوف چھڑک کر ایک ہانڈی میں بھر کر دھوپ میں رکھ دیں شب کو سرد جگہ نہ رکھیں۔ بلکہ باورچی خانہ میں رکھ دیں۔ علیٰ ہذا ہر روز دھوپ میں رکھ دیں۔ جب خوشبو اچار کی پیدا ہو جائے ڈھائی سیر قند سفید کا قوام مصفیٰ بنا کر اس میں ملا دیں۔ اگر نمکین بنانا ہو تو قوام کے بجائے پانی گرم ڈال دیں اور نمک تیز کر دیں۔

چٹنی آم ۔ آنبہ خام پر منھ لے کر یا ناشپاتی یا پپیتہ یا کدو کسی قسم کا ہو یا چقندر لے کر کدو کش کر کے قدرے نمک (۳ تولہ) ملا کر ایک پارچہ میں لٹکا دیں کہ تمام پانی ٹپک جائے بس اگر ایک سیر لچھا ہو نصف سیر (تقریباً) عرق نعناع یعنی سرکہ مقطر ملا دیں اور مصالحہ ذیل ڈالدیں لچھا سیر (اسی طرح بجائے لچھ کے کشمش بسر مقطر میں ملا کر بدستور تیار کریں۔۱۲) ادرک (۵ تولہ) زنجبیل (۲ تولہ) دانہ الائچی سرخ (۲ تولہ) فلفل دراز (۲ تولہ) باریک پیس کر خرما کا لوز (۵ تولہ) بنا کر لہسن مقشر مسلم (۵ تولہ) مرچ سرخ مسلم (قدر حاجت) شونیز مسلم (۲ تولہ) ملا کر دھوپ میں رکھیں جب تک کہ لچھا گل جائے۔ بعد کو ایک سیر قند سفید خشک ملا کر دھوپ میں رکھیں کہ شکر کا پانی جذب ہو جائے مگر نہ اتنا کہ مقطر خشک ہو جائے۔ اگر عجلت منظور ہے تو آنچ پہ پکا دیں مگر رنگ سرخ

ہو جائیگا بس پس مرتبان کانچ میں رکھیں خواہ قوام قند سرخ کا کر کے بنا دیں۔

چٹنی انگریزی — امرود خواہ سیب یا بہی ہو نیم پختے کر پوست اور تخم سے صاف کر کے پانی میں پکا دیں۔ جب خوب نرم ہو جائیں پیس کر اُسی پہلے پانی میں ملا کر قند سفید ملا کر قوام مثل لعوق بنا دیں۔ رنگت کے لیے زعفران ملا دیں۔ مقوی معدہ ہے۔

جوارش مقوی معدہ و جگر و دافع حرارت جگر—

مصطگی (۹ ماشہ) عود ہندی (۳ ماشہ) پوست ترنج (۱ تولہ) پوست بیرون پستہ (۱ تولہ) گوکھرو، مسکر نبات سفید (۱ ثار) آب انار شیریں (۵ تولہ) آب انار ترش (۵ تولہ) آب سنگترہ (۵ تولہ) آب لیموں (۵ تولہ) آب پودینہ سبز مروق (۵ تولہ) آب ادرک سبز مروق (۵ تولہ) میں قوام کر کے ادویہ بالا ملا دیں۔ اگر اسہال ہوں تو دانہ بیل کلاں (۶ ماشہ) پوست سنگترہ مربع (۶ ماشہ) باریک پیس کر ملا دیں۔

شربت برائے قے و اسہال ہیضہ و عطش وغیرہ

آب انار شیریں (۱ ثار) آب انار ترش (۱ ثار) آب ادرک سبز (۱ ثار) آب پودینہ سبز مروق (۱ ثار) قند سفید (۱۰ ثار) میں قوام کر کے شربت بنا دیں۔

حبوب مقوی معدہ — گل ناشگفتہ آکھی (عشر) (۲ تولہ) فلفل سیاہ (۲ تولہ) نمک سیاہ (۲ تولہ) آب ادرک سبز میں گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

حبوب برائے تپ و لرزہ — پوست بیخ آکھی (تولہ) فلفل سیاہ (۶ ماشہ) نصف سیر شیر بز میں ملا کر حبوب نخودی دورہ سے تین گھنٹہ قبل ایک

ایک گولی تین عدد کھلادیں ورنہ چھ عدد کھلادیں بشرط تلیین۔

حبوب تخمہ — پوست بیخ آکھ (۱ تولہ) فلفل سیاہ (٦ تولہ) ہموزن آب ادرک میں باریک پیسکر رکھیں۔ ہر گھنٹہ ایک ایک گولی دیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

برائے ہیضہ مجرب المجرب — نوشادر (۳ تولہ) آہک خوردنی (۹ تولہ) ڈھائی سیر آب میں تر کرکے اگلے دن زلال مقطرلے کر آب لیموں (۱۰ عدد) ملا کر بوتل میں رکھے۔ ظرف مسی و آہنی نہ لگا دیں۔ ہر گھنٹہ ایک چمچہ پلانے رہیں علامت ہیضہ وبائی کی یہ ہے کہ دست مثل آب برنج ہوتے ہیں۔ شکم درد مطلق نہیں۔ بلکہ پیر لپیٹتے ہیں۔ جلد برد اطراف سقوط نبض ہوتا ہے شدت پیاس میں آب شیریں چاہ کا لے کر تیزاب نمک (یعنی ایک بوتل میں) ۱۰ قطرہ ملا کر پلا دیں۔ غذا چار روم تک نہ دیں۔ جس وقت دست قے بند ہوجائے یہ دوا موقوف کر دیں۔

برائے تپ ولرزہ حار — بعد تلیین کو کنار (۲ ماشہ) برگ نسک (۲ ۸) باریک پیسکر لرزہ سے تین ساعت قبل دو مرتبہ یا تین مرتبہ کرکے کھلا دیں۔ اگر تپ محرقہ ہے اور صفرا ہیت غالب ہو تو نصف ماشہ کافور ملا دیں۔

برائے تپ ولرزہ بارد — افیں تلخ ایک گرہ ہے کرم خوردہ نہ ہو ایک پارچہ تر میں شب کو لپیٹ کر رکھیں۔ صبح مقشر کرکے پیس کر حبوب بقدر نخود بنا دیں لرزہ سے قبل تین گھنٹہ سے ایک ایک گولی تین مرتبہ دیں نیز اگر اورام جگر و طحال و معدہ ورحم پیدا ہو جائے تو علاج اس کا کرنا چاہیئے تنہا گولی سے فائدہ نہ ہوگا

حب برائے سعال رطب — گل پستہ (۱ تولہ) پوست بلیلہ (۱ تولہ)

آب اورک میں پیس کر بقدر نخود حبوب بنا دیں۔ وقت ضرورت منہ میں رکھیں۔

حب برائے ڈبہ اطفال ۔ یہ بھی ذات الجنب ہوتا ہے۔ مشک (۱ سرخ)، زعفران (۱ سرخ)، جند بیدستر (۱ سرخ)، ایلوا (۴ سرخ)، عرق بادیان میں پیس کر حبوب بقدر چاول بنا دیں۔ ایک گولی صبح شام شیر مادر میں دیں اور ایلوا آب پیاز میں پیس کر نیم گرم بائیں پسلی پر لگا دیں۔

برائے اسہال اطفال ۔ سبز و سفید بوقت ظہور دندان بشرطیکہ عطش غالب نہ ہو۔ زرکچور (۶ ماشہ) (کہ ہلدی میں سے گرہ نکلتی ہے) الائچی سفید (۶ عدد) ہر دو کو لیکر غلولہ آرد گندم میں لپیٹ کر بھوبل میں دبا دیں کہ سرخ ہو جائے بعد کو نکال کر سفوف بنا دیں۔ ایک سرخ شیر مادر میں دیں (از ۱ تا ۲ سرخ) اسہال جوانان میں بھی بشرطیکہ تخمہ سے نہ ہوں یعنی ضعف معدہ میں تین ماشہ دینا مفید ہوگا۔

دوائے سرخ مجلی چشم ۔ دافع کدورت چشم و گرمی۔ سیندور صاف کرکے آنکھ کی پھوٹی ٹوٹ کر دور کریں۔ مگر مریض کو بوجہ کم مائیگی شے کے مطلع نہ کریں۔

برائے دردسر ۔ سیندور قدرے کاغذ پر لگا کر فتیلہ بنا کر ایک طرف جلا کر اس کا دھواں ناک سے کھینچیں۔

برائے شقیقہ و عصابہ حارہ و باردہ ۔ کافور (۱ سرخ) روغن گل میں حل کرکے ناک میں جانب خلاف قطور کریں اور اگر باردہ ہو تو صابون دیسی پانی میں گھول کر قطور کریں۔

برائے درد دندان حار ۔ کافور (۱ سرخ)، نوشادر (۱ سرخ)، روئی

میں لپیٹ کر دانت میں دبا دیں۔ اگر بار بار ہو تو چونہ نوشادر ملا کر روئی تر کر کے دانت میں دبا دیں۔

درد سر بارد۔ چونہ نوشادر پانی میں ملا کر رومال اس کا پیشانی پر لگا دیں نیز بالوں پیس کر ضماد کریں۔

برائے عظم طحال۔ سہاگہ بریاں (۳ ماشہ) نوشادر (۳ ماشہ) خردل (۹ ماشہ) کو باریک پیس کر سفوف بنا دیں ایک ماشہ روزانہ کھلا دیں۔

چورن برائے درد معدہ۔ نوشادر (تولہ) سہاگہ بریاں (تولہ) آب برگ سبحنہ میں حبوب بقدر کنار بنا دیں۔ گاہے حالت باد گولہ میں گندھک آملہ سار (۶ ماشہ) ہینگ ہیرا (تولہ) ملا دیں۔

ترکیب دال ماش مونگ۔ ایک ہانڈی میں پانی بھر کر اس کے منہ پر چھلنی رکھ کر کوئی دال مقشر صاف چھلنی میں ڈال کر ایک چپنی سے بند کر دیں۔ ہانڈی کے نیچے آگ جلاتے رہیں کہ پانی کی بھاپ سے دال گل جائے۔ اتار کر ایک دیگچی میں روغن زرد فی سیر ڈیڑھ پاؤ کے حساب سے پیاز الائچی زیرہ گرم مصالحہ سے داغ کرکے دال مذکور ڈال کر دم پخت کریں۔ پانی نہ ڈالیں۔

ترکیب کوفتہ شیریں۔ گوشت (ایک سیر) شیر گاؤ خالص میں جوش کرے کہ گل جائے اور دودھ جذب ہو جائے پیس کر روغن زرد میں بریاں کریں کہ جلنے نہ پائے آنچ نرم ہو پس قوام خواہ شیریں بنا کر یا خالص میں ڈالتے رہیں۔ اسی طرح گلاب جامون میں کھوا ملا کر غلیظ قوام میں ڈالتے رہیں۔ اگر شیر خالص نہ ہوگا تو گوشت اینٹھ جاتا ہے (نمکین کوفتہ اور پھلکیوں کو پیاز پیس کر ملانا نرم کرتا ہے۔

کھاتے ہے میدہ برنج ملاتے ہیں۔ بہت نرم کرتا ہے

رس گلہ — میٹھا دہی (سیر) لے کر ایک پارچہ میں لٹکا کر ٹانگ دیں کہ پانی ٹپک جائے۔ پس (آرد برنج) (بعض میدہ سوجی پسند کرتے ہیں ۱۲) فی سیر ایک چھٹانک، ملا کر خوب پھینٹیں کہ ایک ذات ہو جائے پس غلولہ بنا کر نہایت نرم آنچ پر گلابی پکا دیں۔ گہرا سرخ نہ ہو پس از آں قوام میں ڈالتے رہیں۔

مچھلی کا کانٹا گلانا — ایک سیر قتلہ صاف کرکے دہی شیر یا نصف سیر یا ایسی چھاچھ دہی بقدر ضرورت اور ک نصف پاؤ باقی مسالحہ بھون کر زبد البحر (سمندر جھاگ) ایک ڈلا بیچ میں رکھ کر منہ خام کرکے ایک شب پکا دیں۔ پانی بالکل نہ ڈالا جائے۔ آنچ نرم ہو۔ قتلہ بعض لوگ اول تیل میں بریاں کرکے مسالحہ بھون کر گھی ڈال کر دہی یا چھاچھ بجائے آب ڈال کر دم پخت کرکے پکاتے ہیں۔ تیل کی بہت لذیذ ہوتی ہے۔

ترکیب کباب — گوشت گاؤ (ایک سیر) خوب کوٹ کر پیاز (۵ تولہ) خشخاش (۲ تولہ) اور مغز خربوزہ (۲ تولہ) صرف نمک مرچ بقدر ذائقہ ملا کر دو گھنٹے رکھا رہنے دیں۔ بعد کو مغز ساق گاؤ دو عدد ملا کر سیخ پر ہلکی آنچ پر سینکیں اسی طرح پسندہ میں پپیتہ، مغز خربوزہ گوشت گلانے میں مخصوص ہے اور اشیاء سے زیادہ موثر ہے۔ نمک لاہوری مسالحہ دے کر دو گھنٹہ بعد سیخ پر لگا کر ڈورہ باندھیں اور آنچ پر سینکیں فقط

حلوا انبہ — قاش انبہ دو سیر۔ شیر گاؤ (۲ ثار) میں ملا کر کے دار چینی۔ الائچی پوست جلیبہ (تولہ) پنج (تولہ)، شیترج (تولہ)، جائفل (تولہ)، جوتری (تولہ)، عسکر

ملا کر شکر سفید دو سیر کا قوام ملا کر معجون بنا دیں۔

حلوا خرما برائے جریان۔ خرما (۱ ثار) تعلب مصری (۶ ماشہ) موصلی (۶ ماشہ) کوٹ کر بسباسہ (۶ ماشہ) جائفل (۶ ماشہ) قرنفل (۶ ماشہ) سفوف کرکے مغز بادام (۴ تولہ) چلغوزہ (۴ تولہ) مغز بنبہ دانہ (۴ تولہ) مغز پیٹھہ (۴ تولہ) (محدبہ) مغز تخم کدو شیریں (۱ تولہ) کا شیرہ ملا کر ترنجبین (۱ ثار) شکر (۱ ثار) کا قوام ملا دیں۔

بواسیر۔ برادہ شاخ گاؤمیش (ثار) نگر گ بھنگ (ثار) کھوپلہ ابابیل (ثار) تخم ترب (۶ ماشہ) کوٹ پیس کر ۳-۴ تولہ کا دو مرتبہ بخور کریں۔

ایضاً۔ کچلہ پانی میں گھس کر ۲-۳ مرتبہ ضماد کریں۔

حبوب بواسیر۔ رسوت خالص (۲ تولہ) گل بنفشہ (۲ تولہ) مغز نیب (۲ تو... آب برگ گو کر کھنگرہ میں گولیاں بنا دیں۔ خوراک تین ماشہ۔

روغن ہفت برگ — مرقومہ قرابادین اعظم وجع المفاصل وضربہ و... ذات الجنب میں بہت مفید ہے۔

سعوط امراض سر۔ نزلہ مرفہ رطب میں اگر یبوست غالب ہو سعوط روا نہیں ہے۔ گل کنیر سفید سایہ میں خشک کرکے شیشی میں رکھیں۔ فقط

سعوط۔ تخم سرس سیاہ ذرہ جیسے ہوں پیس کر سعوط کریں۔

دوا عجیب۔ ہر ناسور کہنہ اور زخم کہنہ میں سے جب رطوبات بکثرت جاری ہوتی ہیں اور تعفن سے کاٹنے کی نوبت پہونچتی ہے تو دوا ذیل بہت ہی مجرب پائی ہے۔ برگ سرس (تولہ) فلفل سیاہ (۵ دانے) پانی میں گھوٹ کر کچھ عرصہ

مع پرہیز پلائی جائے اور زخم پر برگ مذکور لگانے سے بہت فائدہ ہوا۔
روغن ناسور۔ بارود سیاہ (۱ تولہ) روغن کنجد میں حل کرکے کہ یکذات ہوجائے۔ پچکاری سے زخم کے اندر بھر دیں اور منہ پر روئی لگادیں یا پھاہا تیل میں فتیلہ تر کرکے رکھیں بشرط پرہیز کچھ عرصہ میں ازالہ ہوجائے گا۔
روغن سرطان مجرب بلا تخلف۔ روغن کتان خالص (نہایت بلیغ کوشش روغن کی درکار ہے) ایک سیر روغن لیکر کڑاہی نہایت مصفی میں ڈال کر آنچ دیں۔ جب جھاگ وغیرہ جلتے رہیں دواذیل ڈالتے رہیں یعنی چٹکی ڈالتے ڈالتے دستہ نیب سے حل کرتے رہیں کہ سب دوا تیل میں حل ہوجائے اور رنگ تیل کا سرخ غلیظ سا ہوجائے۔ پس شیشہ میں منہ بند رکھیں۔ وقت ضرورت سرطان پر تیل لگا کر خالص السی کی پلٹس باندھیں یہاں تک کہ تمام بد گوشت اور مواد صاف ہوجائے۔ بدستور لگاتے رہیں۔ گاہے بکثرت مردار ہوجانے گوشت کے اور بکثرت پیپ کے جمع ہوجانے پر شگاف جائز ہے۔ بشرطیکہ دنبل میں سوزش جلن موقوف ہوکر سکون ہوگیا ہو۔ ہر روز کئی کئی مرتبہ پلٹس بدلنی چاہیئے۔ پرہیز۔ مصفیات کا استعمال حسب رائے طبیب کیا جائے ہوہذا۔ یوخذ قتیل ثمانیۃ عشر (تولہ) دشوریت جدار (احمر اللون) اثنان (۲ تولہ) ویذرہ فی الدہن المذکور علی النار اللین و یسحق من خشب النیب حتی یختمر و یحمر ولا یحرق ولا یصیر اسود خاثر۔ گاہے روغن مذکورہ مرتبہ میں قدرے موم ملا کر مرہم بنالیتے ہیں۔ گہرے زخموں میں بھر دیتے ہیں اوپر سے پھاہا اسی کا لگا دیتے ہیں۔ تمام قروح خبیثہ کو صاف کرتا ہے۔

چوٹ گولی ۔ زردچوب (تولہ) دارہلد (انبہ ہلدی) (تولہ) میدہ لکڑی مقل (تولہ) سیلکھڑی (تولہ) باریک کوٹ کر پانی میں گولیاں بقدر کنار خورد بنا دیں۔ دو گولی ہمراہ شیر گاؤ روزانہ کھلادیں اور اسی کا ضماد کریں۔

ضماد دردگردہ ۔ وحبس بول وواقع ترشی معدہ۔ ریگ گردہ۔ شورہ قلمی جواکھار، پھٹکری کھار، نمک طعام، نمک لاہوری، نمک سیاہ، فلفل سیاہ، حلتیت (ہر ایک تولہ) باریک پیس کر سفوف بنادیں۔ دردگردہ میں تین ماشہ سفوف مذکور حجر الیہود (۱ ماشہ) سنگ سرمائی (ایک ماشہ) ملاکر ہمراہ شربت بزوری (۲ تولہ) دیں حبس بول میں سادہ ہمراہ شربت پلادیں اور سفوف مذکور (۲ تولہ) سرکہ مقطر (۲ تولہ) میں خوب حل کرکے نیم گرم ضماد کریں۔

فیرینی دہی کی ۔ شیر گاؤ میش خالص ایک سیر درندہ چند لے کر جوش دیں اور چلاتے رہیں۔ جب پانی جذب ہوجائے شیر گاڑھا ہوجائے اتار کر سرد کرکے جغرات شیریں پاؤ سیر پارچہ میں لٹکا کر جب پانی ٹپک جائے لیکر شیر مذکور میں خوب ملادیں اور پاؤ سیر قند سفید ملاکر آبخورہ جدید صاف میں شیر مذکور بھر کر ایک طشت میں پانی بھر کر نصف آبخورہ تک پہونچے۔ آبخورہ لگاکر کسیقدر گھاس وغیرہ لگادیں کہ ہلنے نہ پاویں پھر چولہے پر رکھ کر طشت کے نیچے آنچ کریں۔ یہانتک کہ غلیظ ہوجاوے۔ سرد کرکے استعمال میں لاویں۔

کریلہ خوش کیف ۔ کریلہ (سیر) لیکر شگاف دے کر تخم نکال کر قدرے برگ املی سبز میں جوش دیں یا آب نمک سے کئی دفعہ دھوئیں کہ تلخی

جاتی ہے بعد کو پیاز (نصف سیر) تراش کر گھی میں صرف نرم کریں یعنی بھونیں کہ سرخ قطعی نہ ہو جائے کریلہ میں بھر کر کاٹا بانس کا لگا دیں۔ بس گوشت (سیر) عمدہ بھون کر جب گوشت گل جائے کریلہ مذکور ڈال کر منہ خام کر کے تین گھنٹے ہلکی آنچ دیں۔ دیگچی کا منہ خام کر دیا جائے بجائے گھی کے روغن سرشف بہت لذیذ بنے گا ہے مسالہ مسلم و گوشت یک دفعہ گلا کر کریلہ ملا کر پکا دیں۔

برائے تضییق النفس و مصفی خون۔ برگ بانسہ کہ سفید پھول آتا ہے کٹائی خورد مع بیخ برگ و بار۔ چرچٹہ مع بیخ برگ ہر یک نصف سیر صاف کر کے کاٹ کر نمک طعام (۵ تولہ) نو سیر پانی میں جوش دیں کہ یک ثلث یعنی تین سیر رہ جائے پس صاف کر کے کسی شیشہ میں بھر کر سربمہر رکھیں۔ وقت ضرورت ایک چھٹانک عرق لے کر عسل (۲ تولہ) ملا کر چالیس یوم تک کھلا دیں۔

مجلی دندان۔ کہ شل مروارید کرتا ہے مجرب ہے۔ (پنبہ دانہ) بنولہ جلا کر قدرے نمک ملا کر دانتوں پر ملیں۔

برائے سعال کہنہ۔ بارہ سنگھا یعنی سینگ کاٹ کر ٹکڑے باریک کوزہ میں بھر کر مغز گھیکوار بھر کر گل حکمت کر کے خشک کر کے دس سیر پاچک کی آنچ دیں جب سفید ہو جائے پیس کر رکھیں بوقت ضرورت ۲ رتی برنج کی مقدار لے کر محض سادہ شربت میں ملا کر کھلا دیں یعنی نبات سفید کا قوام کر لیں۔ گا ہے شہد میں دیتے ہیں۔ اس کشتہ کو ذات الجنب میں بھی کھلاتے ہیں جلا ر دندان کے لئے ملتے ہیں

برائے دم استحاضہ و بواسیر و نفث الدم - جب ضعف و کثرت پیدا ہو جائے دوا چاہیئے۔ کہربا شمعی (۱ ماشہ) دم الاخوین (۱ ماشہ) باریک پیس کر بعض نیمبرشت میں صبح و شام کھلاویں۔ بہت مجرب ہے۔

روغن زرد دلیوار والا - مرقومہ قرابادین اعظم ضرب رحم کے لئے مفید ہے۔

برائے تقویت کمر و سیلان زنان - سوجی (ایک سیر) قند (ایک سیر) روغن زرد (سیر) ملا کر پاں کریں اور بعد میں مازو سبز (۵ تولہ) لودھ پٹھانی ۵ تولہ۔ باریک پیس کر ملادیں۔ انشاء اللہ بہت مفید ہے۔ اگرچہ کسیقدر مزہ کسیلا ہو جاتا ہے مگر بازہ جریان زنان میں زیادہ معمول مجرب ہے۔

اورام صلابیت رحم - باعث درد کمر و سیلان و انقلاب ہوتا ہے۔ موم زرد (تولہ) مغز ساق گاؤ (تولہ) پیہ مرغ (تولہ) وپیہ قاز (تولہ) وپیہ بط (تولہ) روغن گل (تولہ) روغن بنفشہ (تولہ) روغن بابونہ (تولہ) گردہ بز (تولہ) مجموعہ میں یا جو میسر آئے گداخت کرکے زعفران (۳ ماشہ) گل بابونہ (۳ ماشہ) باریک پیس کر ملادیں۔ وقت ضرورت آب مکوہ سبز ملا کر حمول کریں۔

کثرت سیلان رحم و استحاضہ میں فرزجہ - مرقومہ قرابادین اعظم جس میں خبث الحدید ہے بہت مفید ہے۔ اس کے علاج میں اول ادویات جہار حمول کریں بعد کو دافع اورام دیں اور ادویات کھلاویں۔ یہ جہار۔ بہروزہ (۳ ماشہ) زنگ لاہوری (۳ ماشہ) مازو خشک (۳ ماشہ) کف دریا (۳ ماشہ) پیس کر تین پوٹلی بنا کر حمول کریں ۳ یوم تک۔

کھترا برائے آشوب چشم و درد ۔ رسوت (تولہ) پھٹکری (تولہ) افیون (تولہ) مصری (تولہ) برگ املی سبز (تولہ) برگ نونیم (تولہ) خوب سحق کر کے تیار کریں وقت ضرورت اندرون چشم سلائی سے لگا دیں۔ اوپر سے ضماد کریں۔

برائے جریان خون از زخم کارد وغیرہ ۔ کتھ سفید (۵ تولہ) آب اکاس بیل سبز (۱۔ ثار) (بنات السمار) میں ملا کر کاغذ ولیسی (بالنس کا) خوب تر کر کے خشک کر لیں۔ وقت ضرورت ٹکڑا لے کر زخم پر رکھ کر باندھ دیں۔

سرمہ مقوی البصر ۔ سرمہ سیاہ (۵ تولہ) عظم گربہ (۲ تولہ) و مروارید (۲؎) نہایت باریک پیس کر نگاہ رکھیں۔

ایضاً ۔ برائے درد شدید و آشوب کہ از حرارت باشد۔ برگ سبز (جس کے گول پھل ترش ذائقہ ہیں) باریک پیس کر ہر گھنٹہ بعد ہی باندھیں۔ انشاء اللہ اسی دن تخفیف ہو گی۔

منجن دافع درد مقوی دندان ۔ ترپھلا ترکٹی تو تیا تینوں نون پتنگ + دانت بجر ہو جات ہیں مازو پھل کے سنگ + ترپھلا (ہلیلہ بلیلہ آملہ) ترکٹی (زنجبیل فلفل سیاہ فلفل دراز) ۔ تو تیا بریاں۔ نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ نمک طعام۔ چوب پتنگ۔ مازو ہر ایک ہموزن کوٹ پیس کر سنون بنا دیں۔

مقوی باہ ۔ موم (تولہ) مشک (۳ ماشہ) سم الفار مدبر (۳ ماشہ) تین یوم خوب کوٹ کر حبوب بقدر عدس بنا دیں۔ ایک گولی ہمراہ شیر بالائی کھلا دیں۔ اگر جریان ہو تو اول علاج اس کا ہونا چاہیئے۔

شیاف انزروت ۔ درد و سرخی و آشوب چشم و ورم کو نہایت مفید ہے

حالت حرارت میں زیادہ موثر ہے بہ نسبت بارد کے اگرچہ فائدہ کرتا ہے انزروت
ایک قسم کا گوند ہے باریک زردی مائل اس کو شیر زنان میں سحق کرکے چوب نیب پر لگا
کر آگ پر سینکیں مثل کباب کے جب خشک ہو جائے چھیل کر نگاہ رکھیں۔ اگر
تین مرتبہ مدبر کریں تو بہت ہی اچھا ہوتا ہے۔ ہلیلہ (۲ تولہ) بلیلہ (۲ تولہ) آملہ
(۲ تولہ) منقے ہر یک (۲ تولہ) سفیدہ جست مصفی (۴ تولہ) ہر شئے کوٹ
کر صاف کر کے وزن کی جائے۔

انزروت مدبر — (۹ ماشہ) ہر ایک ملا کر شیر زنان نصف سیر میں سحق کر کے شیاف
بنا دیں۔ وقت ضرورت پانی میں گھس کر سلائی سے اندر آنکھ کے لگائیں بعض
حالت میں ہر گھنٹہ لگانے سے نیم روزہ درد و سرخی کم ہو جاتی ہے۔

نسخہ نرمی آواز — کلنجن (۱ تولہ) مرچ سیاہ (نصف تولہ) شہد (۱ تولہ) ایں
ہمہ را سائیدہ آمیختہ بوقت صبح و عشا سہ ماشہ بخورد۔ اول ایں کار کند کہ
برگ انبہ بقدر ربع آثار در آب یک آثار جوشانندہ ہر گاہ آب نصف آثار
باند غرارہ کند و بعد دہ روز ایں نسخہ را بکار آرد۔

نسخہ رکھنے دودھ کا — دودھ کو جوش دے کر کچھ اندازہ سے زیادہ
شکر ڈال دے اور چینی کے پیالوں میں بھر کر اوپر ڈھکن رکھ کر وصل کر دے اس
طرح سے کہ اس میں ہوا نہ رہے۔ برسوں رکھا رہے گا۔ (از اخبار شبر قیصر ہند ۱۴)

نسخہ سوزاک — پھٹکری بریاں (۶ ماشہ) کباب چینی (۹ ماشہ) الائچی کلاں
(۴ تولہ) شورہ قلمی (۹ ماشہ) رال (۹ ماشہ) سفوف ساختہ ہمراہ نصف آثار شیر
گاؤ و یک آب لسی کردہ بخورانند یعنی در کاغذ پڑی بندند۔ یک پڑی بوقت صبح

بانصف آثار اور بوقت دوپہر بانصف ثار و بوقت دو گھڑی روز ماندہ بانصف
ثار بنوشانند تا سہ روز کنند ۱۲۔ اگر فائدہ بیند فبہا ورنہ باز سہ روز کنند اگر نفع شود
فہو المراد ورنہ باز سہ روز کنند انشاء اللہ تعالیٰ دریں روز آرام خواہد شد و از شیرینی و
ترشی و روغن سیاہ و مرچ سیاہ و سرخ پرہیز نماید و نان گندم و دال مونگ
خورد۔ از پیرجی صابر علی رامپوری ۹ جمادی الاولیٰ ۲۹۵ھ

نسخہ درد دندان ۔ از حکیم محمد ہاشم صاحب۔ چھالیہ سوختہ (۲ تولہ)
پوست بادام سوختہ (۲ تولہ) مصطگی رومی (۶ ماشہ) مازو (۶ ماشہ) گوند ببیا
(۶ ماشہ) فلفل سیاہ (۳ ماشہ) عاقرقرحا (۶ ماشہ) پھٹکری (۶ ماشہ) نمک
(۶ ماشہ) منجن سازند۔

نسخہ جات متفرقات

نسخہ مقوی دماغ ۔ ہر روز دو بیضۂ مرغ در یک آثار شیر قوام کردہ
بورہ کہ بقدر شیرین بود بنوشند تا ہفت روز۔

دیگر مقوی دماغ ۔ ریٹھہ کی بیج کی گری پیس کر ہموزن مصری میں
ملا کر چاٹ لے بے نظیر است انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر ۔ ہر روز ۱۱ بادام با مصری بیخ بخورد انشاء اللہ تعالیٰ بسیار فائدہ خواہد شد۔

دیگر ۔ نئی منڈی مع جڑ اور پتوں کے لا کر خوب کوٹ کر کپڑ چھان کرکے
اس کی برابر مٹھائی ڈال کر قوام کرکے اندر کی بنالے۔

دیگر ۔ میدہ گندم (۱ ثار) میدہ نخود (۱ ثار) گھی (۱ ثار) کھنگوار (۱ ثار) بورہ
(۱ ثار) خشخاش (۱ ثار) بادام (۱ ثار) چھوارہ (۱ ثار) پستہ (۱ ثار) کھوپرہ

(۲ر تار) اول دو میدہ کو ملا کر رکھ لے اور گھیکوار اور خشخاش کو جدا پیس لے اور بادام چھوارہ اور پستہ کو جدا پھر گھی کو گرم کرکے گھیکوار اور خشخاش کا داغ دے پھر اس میں بورہ ڈال کر چاشنی بنالے۔ پھر باقی چیزیں چھوڑے۔ وزن (۲ تار) خوراک چھٹانک بہر روز اول کم پھر پوری۔

ترکیب سبز رنگ ۔ اول نیل دے کر ہلدی میں غوطہ دے پھر تاسپال پکا کر اس میں پھٹکری ڈال کر غوطہ دے اور سکھالے پھر آنولے میں جوش کرکے خشک کرلے۔ فقط۔ از مولوی محمد یعقوب صاحب سلمہٗ۔

نسخہ تقویت دماغ ۔ دار چینی (۲ ماشہ) بہمن سفید (۲ ماشہ) سنبل الطیب (۲ ماشہ) حب بلسان (۲ ماشہ) عود (۲ ماشہ) صندل (۲ ماشہ) زعفران (۲ ماشہ) مصطگی (۲ ماشہ) کندر (۲ ماشہ) بیخ سوسن (۲ ماشہ) سعد کوفی (۲ ماشہ) بہمن سرخ (۲ ماشہ) درج ترکی (۲ ماشہ) اسطوخودوس (۲ ماشہ) کباب چینی (۲ ماشہ) اسارون (۲ ماشہ) ہلیلہ کابلی (۲ ماشہ) مغز نارجیل (۲ ماشہ) ابریشم مقرض (۳ ماشہ) مویز منقیٰ (۵ دانہ) مغز فندق (۳ ماشہ) دار فلفل (ماشہ) زنجبیل (ماشہ) فلفل سفید (ماشہ) کوفتہ بیختہ نگاہدارند و مربی ہلیلہ (۵ عدد) شستہ بودہ مربی سیب (۵ تولہ) شستہ بودہ مربی بہی (۵ تولہ) شستہ بودہ علیحدہ نگاہ دارند۔ ورق نقرہ (۵ اعدد) در گلاب (۲ تولہ) حل کردہ علیحدہ نگاہ دارند۔ نبات سفید (۲ تار) شہد خالص (۲ تار) در آب شیریں قوام دادہ کف گرفتہ۔ اول مربجات انداختہ دو سہ جوش دادہ۔ پس ادویہ مسحوقہ شامل کردہ کفچہ زدہ فرود آرند و ورق محلول اضافہ ساختہ بکفچہ زدہ نگاہ دارند۔ خوراک

(۴ماشہ) صبح و (۴ماشہ) شام (از حکیم مشتاق احمد صاحب دیوبندی)

برائے درد دندان - مازو (تولہ) مصطگی (تولہ) سنا مکی (تولہ) مجیٹھ (تولہ) الائچی خورد (۶ماشہ) پوست بادام سوختہ (۲تولہ) نمک (۲رتی) سیاہ مرچ (۴رتی) سب کو پیس کر رکھ لیں سوتے وقت مل لیں۔

نسخہ داد مجرب - گندک۔ مٹی کا تیل۔ گندک کو باریک کر کے مٹی کے تیل میں ملا کر داد پر ملیں۔ ملتے ہی ملتے داد ہمیشہ کو جاتا رہتا ہے۔ لیکن لگتا بہت ہے اسلئے اعضاء رئیسہ مثل دماغ وغیرہ پر اس کا استعمال نہ کریں۔ دوسرے اعضاء پر استعمال کریں۔ بعد استعمال فوراً مٹی کے تیل سے اس عضو کو دھو ڈالیں پھر اس کی تیزی محسوس نہ ہوگی۔

نسخہ درد سر ہر قسم کو مفید ہے - مجرب - بادیان۔ گل اسطوخودوس۔ کشنیز خشک فلفل سیاہ۔ مغز بادام شیریں۔ باریک سائیدہ۔ نبات سفیدہ آمیختہ۔ سفوف سازند۔ خوراک مقدار۔ ایک تولہ۔

معجون مقوی اعضاء رئیسہ - مربہ آملہ۔ مربہ ہلیلہ۔ مربہ سیب شستہ خستہ درعرق بادیان سائیدہ پارچہ بیز نمودہ۔ نبات سفید افزودہ قوام نمودہ۔ حب بلسان۔ عود بلسان۔ تخم فرنجمشک۔ تخم گاؤزبان۔ تخم بادرنجبویہ۔ گل گاؤزبان گل سیوتی۔ دانہ ہیل خورد باریک سائیدہ۔ ورق نقرہ۔ ورق طلاء۔ مرجان محرق۔ مروارید ناسفتہ۔ صدف صادق محرق۔ کہربا شمعی۔ درعرق بیدمشک محلول ساختہ۔ شیرہ بادام شیریں۔ شیرہ مغز تخم کدو شیریں۔ شیرہ مغز تخم خربزہ۔ شیرہ تخم خشخاش سفید۔ شیرہ

مغز حلغوزه۔ شیرہ مغز پستہ۔ از دودہ بطریق معروف معجون سازند۔ مقدار خوراک ۱ تولہ صبح

برائے جریان ۔ یہ نسخہ قوت باہ کو مفید اور جریان کے لئے بیحد مفید ہے اگرچہ جریان دس بارہ سال سے ہو۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ تالمکھانہ۔ سمندر سوکھ۔ سردالی۔ پوست چھال مولسری۔ چھال سینبھل۔ گوند سینبھل۔ تخم اوٹنگن بیسوڑہ بوم ڈنڈی۔ بھوپلی۔ رنج۔ میدہ لکڑی (ہر ایک ۶ ماشہ) پھلی ببول۔ گوکھرو ہر ایک ۲ تولہ) کوفتہ بیختہ دو چند نبات سفید آمیختہ سفوف سازند۔ مقدار خوراک (۱ تولہ) ہمراہ شیر گاؤ۔

دیگر نسخہ جریان مجرب ۔ یہ نسخہ جریان کے لئے مجرب ہے اور مادہ تولید از سر نو پیدا کرتا ہے لیکن یہ دونوں نسخے جریان کے قبض کرتے ہیں اس واسطے حب ثلاثہ کو ضرور اس کے ہمراہ استعمال کریں۔ نسخہ حب ثلاثہ آگے مذکور ہوتا ہے۔ تخم املی خستہ کو لے کر چھاچھ میں بھگو دیں اور جس برتن میں بھگو دیں اس میں املی کے وزن سے دو چند وزن کا لوہا ڈال دیں۔ اس طریق خاص پر وہ تخم دس گیارہ روز میں پھٹ جائیں گے۔ ان کو خوب صاف کریں اور سایہ میں ذرا خشک کر کے کوٹ لیں جب کسی قدر کٹ جاوے پھر دھوپ میں بالکل خشک کر کے باریک کر لیں اور تخم املی کے وزن سے دو چند کھانڈ سفید ملا دیں۔ اور صبح کو ہمراہ شیر گاؤ بمقدار ۹ ماشہ استعمال کریں۔ اکیس روز کے استعمال سے عمر بھر کی شکایت رفع ہو جاوے گی۔ ان دونوں نسخوں کے ہمراہ صبح و شام حبوب ثلاثہ ۲ عدد بعد طعام ضرور کھا دیں تاکہ قبض نہ ہو۔ نسخہ حب ثلاثہ حسب ذیل ہے:۔

نسخہ حب ثلاثہ — یہ نسخہ حب ثلاثہ مولانا حکیم مختار احمد صاحب مدظلہ بریلوی کو کسی فقیر سے ملا ہے اور احقر کو بواسطہ مولانا حکیم رمضان الحق صاحب مدظلہ پہونچا ہے۔ اس لئے اس نسخہ کے اوزان طبی قاعدہ پر نہیں لیکن تجربہ سے اس خاص طریقہ پر مفید ہوتا ہے۔ علاوہ قبض کے یہ گولیاں رطوبت معدہ و درد قولنج و رطوبت اعصاب وغیرہ کو بھی مفید ثابت ہوتی ہیں۔ نسخہ درج ذیل ہے۔ صبر، ساذج ہندی، و لعاب گھیگوار، باریک سائیدہ حبوب بقدر نخود سازند۔ اگر لعاب گھیگوار زیادہ ہو جاوے تو دھوپ میں رکھ کر خشک کر لیں۔ لیکن سات عدد سے کم نہ کریں۔ بعد خشک ہونے کے حبوب بنا دیں۔

حبوب مقوی باہ و ممسک — یہ نسخہ قوت باہ و امساک دائمی پیدا کرتا ہے جریان والوں کو بوجہ جریان کے امساک نہیں رہتا۔ اس لئے کم از کم اکیس روز اسکو کھاویں۔ اگر تندرست آدمی بھی اس کا استعمال کرے تو قوت دیتا ہے اور خون پیدا کرتا ہے۔ اس میں کسی قسم کا ضرر نہیں۔ نسخہ حبوب ممسک یہ ہے۔

سلاجیت اصلی (۱ تولہ)، کشتہ قلعی (۱ تولہ)، آمیختہ حبوب بقدر دانہ مسور سازند۔ اور ایک یا دو گولی صبح و شام ہمراہ دودھ یا آب تازہ استعمال کریں مجرب ہے۔

طلائے مجلوق مجرب — مغز بادام، مغز جمالگوٹہ، شکر سفید، مغزیات کو کوٹ کر اور شکر سفید ملا کر روغن بادام کی طرح اس کا روغن نکال لیں۔ بشب کو حشفہ اور سیون بچا کر مالش کریں اوپر پان یا ارنڈ کا پتہ باندھیں۔ سات روز استعمال کر کے پھر سات روز کے لئے چھوڑ دیں اور بعد سات روز کے پھر استعمال کریں۔ اسی طرح تین مرتبہ کرنے سے کوئی شکایت نہ رہے گی۔

دیگر مجرب — سم الفار و ہڑتال، بچھناک، بیر بہوٹی، مالکنگنی، ریگ ماہی، اور خراطین خشک (ہر ایک ایک تولہ) حرمل (، ۶) تلوں کا تیل (۵ تولہ) اول ان ادویہ کو کسی برتن میں ڈال کر شراب برانڈی ڈال کر خوب باریک کریں اور پھر یہ تیل ملا کر آتشی شیشی میں اس کا طلاء کھینچ لیں۔ شب کو مالش کر کے پان باندھیں۔ صبح کو گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ ایک ہفتہ میں آرام ہو جائے گا۔

طلاء مقوی باہ — سم الفار (۱ تولہ) زردی بیضہ مرغ (۱۰ عدد) روغن چنبیلی (۲ مار) زعفران (۱ تولہ) بیر بہوٹی (۲ تولہ) کینچوا (۳ تولہ) اول سم الفار اور زردی بیضہ مرغ کو روغن چنبیلی میں ڈال کر کھرل کریں۔ پھر زعفران بیر بہوٹی، کینچوا کو ڈال کر کھرل کریں۔ پھر بطریق معروف طلا بنا دیں۔

نسخہ سوزاک ہر قسم مجرب — از مولانا محمد یعقوب صاحب رحمۃ اللہ علیہ منقولہ حاشیہ تذکرۃ الہند تصحیح فرمودہ مولانا حکیم رمضان الحق صاحب مدظلہ۔

دودھی خورد۔ اس درخت کو صاف کر کے میکر عرق نکال لیں اور مصری ڈال کر پیویں اور اسی قیم کوفتہ اس عرق سے پہلے کھا دیں۔ دودھی خورد کے مزید فوائد مجرب — بیخ دودھی خورد (۱ تولہ) کو سادہ پان کے ساتھ لعاب چاب کر نکال لیں اور فضلہ تھوک دیں تو بخار غب (یعنی سہ روزہ بخار) کو مفید ہے اور اس کو اگر سایہ میں خشک کر کے عرق کھینچ لیں اور شربت انار ہمراہ دبید الورد کے استعمال کریں تو استسقاء لحمی کو مفید ہے اور اگر پتھری گردہ یا ریگ مثانہ ہو گیا ہو تو اس کا عرق دونوں کو مفید ہے لیکن پتھری میں حجر الیہود بھی ڈالیں، و نیز جریان کو بھی مفید ہے۔

دیگر — رال سفید، ست سلاجیت، ست بارزد (بیروزہ ۱۲۵) کشتہ قلعی، کباب خنداں

دم الاخوین - دانہ ہیل خورد - طباشیر سفید (ہر ایک ۲ ماشہ) ہمہ ادویہ را باریک سائیدہ در روغن صندل (بقدر ضرورت) یا روغن بلسان چرب کردہ حب بقدر نخود سازند۔ مقدار خوراک ۳ گولی۔ اگر شروع ہو ہمراہ شربت بزوری کھا دیں۔

حب الشفاء عظیم النفع — درد کہنہ و درد گرم و سرد و جمیع علل حارہ و باردہ و تپ مزمنہ کو مفید ہے۔ تپ میں نوبت سے قبل کھلائیں۔ اور یہ نسخہ درد مفاصل و قولنج کو مجرب ہے۔ اس کی مداومت عمر طبعی کو پہونچا دے اور افیون کی عادت کو چھڑا دے۔ تخم جوز ماثل (دھتورہ) (۱۰ تولہ)، ریوند چینی (۵ ۳ تولہ)، زنجبیل (۱۲ تولہ)، صمغ عربی (۲ تولہ)، ہر ایک را علیحدہ علیحدہ باریک سائیدہ آب آمیختہ حبوب بقدر دانہ مسور سازند۔

سفوف موتی جھارا کو مفید ہے - مروارید ۲ ر، ورق طلا ۲ ر، ورق نقرہ ۲ ر باریک سائیدہ سفوف سازند۔ خوراک ۲ چاول۔

طلاء درازی ذکر بے وقت - عقرقرحا ۲ تولہ، چربی گردہ بز ۱ تولہ، مغز بہلاق گاؤ ۱ تولہ۔ باہم آمیختہ طلا سازند۔ ذکر کو اول کسی موٹے کپڑے سے ملیں اور پھر اس کو لگا دیں۔

تریاق مختلفہ - ۱ افیم اور سم الفار خوردہ کے لئے عرق برگ ارنڈ مجرب ہے ۲ سم الفار کے لئے گولر کی پتیوں کا عرق بھی مفید ہے ۳ مار گزیدہ کے بیخ مدار اور بیخ کپاس کو پانی میں پیس کر پلا دیں ۴ مارگزیدہ کے لئے جالا کڑی کا جو سفید ہوتا ہے اکثر کواڑ وغیرہ پر ملتا ہے اس کو مع انڈوں بچوں کے گڑ میں رکھ کر کھلائیں۔ مفید ہے ۵ مارگزیدہ کے لئے املی کا بیخ صاف کردہ اس جگہ پر لگا دیں۔ چند مرتبہ کے لگانے سے اس کا اثر نہ ہوگا۔ اور کپاس کی جڑ اور حقہ کا پانی پیس کر پلا دیں۔ قے ہوگی۔ تین مرتبہ پلانے سے آرام ہو جاوے گا ۶ عقرب اس

کے لئے شیر مدار لگانا بہت مفید ہے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ نمک عقرب۔ بیخ چرچٹہ اور بیس کبرہ اور خطمی اور کنوئیں کی دوا یہ سب مفید ہے۔

سگ گزیدہ کا علاج ۔ تین روز تک ببول یعنی کیکر کے پتوں کا عرق پلادیں اور نمک و دہی چاول و کھویا وغیرہ سے پرہیز کریں۔ اس کے پلانے سے قے آتی ہے۔ اگر شدت سے قے آنے لگے تب ایک دو چمچہ دہی کا دیں۔ اس سے زیادہ نہ دیں۔ مجرب ہے۔

آنکھ دکھنے کی گولی ۔ سفیدہ کاشغری۔ صمغ عربی۔ کتیرا باریک سائیدہ در سفیدی بیضہ مرغ حبوب بقدر مسور بستہ نگہدارند و بوقت ضرورت در چشم بالند۔

دیگر ۔ پٹھانی لودھ۔ شب یمانی بریاں۔ رسوت۔ در آب برگ مکوہ سبز العقدر ضرورت سائیدہ بر چشم ضماد سازند۔

حبوب بخار ہر قسم ۔ یہ گولی ہر رنگ کے بخار اور دو روزہ و سہ روزہ و چہار روزہ سب کو مفید ہے۔ مجرب ہے۔ اگر بخار کے قبل دو گولی کھالی جاوے تو انشاء اللہ پھر بخار ہرگز نہ چڑھے گا۔

جدوار خطائی۔ فلفل سیاہ۔ شب یمانی بریاں۔ گل مغرہ (گیرو) نمک لاہوری۔ مغز کرنجوہ۔ سماق۔ نار مشک۔ دار فلفل۔ زرشک بیدانہ۔ طباشیر۔ آب برگ کرنجوہ برگ سرس۔ آب برگ تاتورہ (یعنی دھتورہ) باریک سائیدہ حبوب بقدر نخود سازند۔

دیگر ۔ صرف سہ روزہ کو مفید۔ برگ کرنجوہ۔ فلفل سیاہ۔ نمک لاہوری باریک سائیدہ حبوب بقدر نخود سازند۔

نسخہ جل جانے کو بہت مفید ہے ۔ روغن السی۔ آب چونہ اس کو

باہم ملا کر پکا دیں جب صرف روغن باقی رہ جاوے تو جس جگہ جل گیا ہو لگا دیں اور اگر لگانے سے کچھ سوزش معلوم ہو تو سفیدہ کاشغری اور کافور اور بڑھا دیں۔

دیگر۔ کات سفید۔ کافور۔ مردار سنگ پیس کر روغن گاؤ میں ضماد کریں۔

خارش کا مجرب نسخہ ہر قسم کو مفید ہے۔ یہ نسخہ خارش کو دو تین روز میں بالکل صاف کر دیتا ہے۔ برگ مدار (ڈھائی پتہ)۔ روغن تل۔ برگ مدار کو روغن تل میں ڈال کر جلا لیں۔ جب تیل میں آگ لگ جاوے اور وہ سب پتہ جل کر کوئلہ کی مانند ہو جاویں تو اس کو لکڑی سے کھرل کریں۔ بشکل مرہم کے ہو جائیگا اس کا استعمال کریں۔

نسخہ خاص۔ اس نسخہ کے استعمال سے جو بچہ پیدا ہوگا خواہ لڑکی ہو یا لڑکا بہت خوبصورت اور ذہین و ذکی پیدا ہوگی۔ کئی مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ جب عورت کے حمل کو چھ ماہ ہو چکیں تو پھر ہر ماہ کی چودہ تاریخ کو رات کے وقت عورت خود گلاس یا چینی کا بہت صاف برتن لے کر چاند کی روشنی میں بیٹھ کر اس گلاس یا برتن میں عرق بید مشک ڈالے اور پھر ورق نقرہ کو ایک ایک کر کے ڈالے اور حل کرتی رہے۔ جب سب حل ہو جاویں تو اگر موسم گرمی کا ہو تو شربت صندل ورنہ شربت انگور ڈال کر وہیں بیٹھ کر پی جاوے۔ اسی طرح جب دوسرا مہینہ آوے اسکی چودہ تاریخ کو پھر تیسرے مہینہ کی چودہ تاریخ کو پیوے۔ اس مہینہ میں اگر بچہ ہوگا تو نہایت خوبصورت ذہین و ذکی ہوگا۔ ورنہ جب تک بچہ نہ ہو برابر ہر مہینہ کی چودہ تاریخ کو اسی طرح چاند کی روشنی میں بیٹھ کر حل کر کے پیا کرے۔ یہ نسخہ بہت ہی مجرب ہے۔

برائے حفاظتِ حمل ۔ اگر عورت مدتِ حمل میں اکثر گلقند آفتابی خانہ ساز مصطگی رومی باریک سائیدہ آمیختہ استعمال میں رکھے حمل کو کسی قسم کا ضرر نہ ہو اور بوقت پیدائش آسانی ہو اور قبض کی شکایت بھی نہ ہوگی۔

نسخہ تبخیر ۔ جو حرارت سوداوی کی وجہ سے ہو۔ زیرہ سفید۔ دانہ ہیل کلاں۔ مصطگی رومی۔ گشنیز خشک۔ پست گلو۔ طباشیر۔ دانہ ہیل خورد۔ سازج ہندی۔ تیسطرج ہندی۔ صندل سفید۔ کچری۔ زرنباد۔ پوست آملہ خشک۔ گل سرخ۔ برگ گاؤزباں۔ عود غرقی۔ پوست ترنج۔ فلفل سیاہ۔ زنجبیل۔ پودینہ خشک بادیان۔ زرشک بیدانہ۔ تخم فرنجمشک۔ باریک سائیدہ نبات سفید آمیختہ سفوف سازند۔ مقدار خوراک

نارو (جسکو فارسی میں رشتہ کہتے ہیں) یہ مرض بہت مہلک ہے۔ اس کے واسطے چند نسخہ مجرب لکھ دیتے ہیں **۱** تخم مَن کو پیس لیپ کرنا اس کے واسطے مجرب ہے اور کیڑا فوراً آہستہ آہستہ نکل آتا ہے۔ اور اگر کیڑا ٹوٹ گیا ہو تب بھی اس کا باندھنا مفید ہے **۲** مریض کو ۶ ماشہ گندہ بہروزہ اور ۲ تولہ روغن گاؤ گرم کرکے خوب ملا کر پلادیں۔ تکلیف اسی وقت جاتی رہے گی لیکن یہ دوا تین روز تک برابر پلاتے رہیں۔ وہ کیڑا پانی بن کر نکل جائے گا اور پھر کبھی یہ مرض نہ ہوگا **۳** گل ٹیسو ہلدی کو پیس کر لگانا بھی مفید ہے **۴** مرغی کا پاخانہ برگ مدار پر رکھ کر باندھنے سے جلدی آرام ہو جاتا ہے۔

نسخہ مرہم داد ۔ صندل سرخ۔ مرداسنگ۔ طوطیائے بریاں۔ کافور۔ سفیدہ کاشغری۔ کات سفید۔ اجوائن خراسانی۔ نیل ازرق۔ گندک زرد باریک سائیدہ در روغن چنبیلی آمیختہ ضماد سازند اور اگر تکلیف برداشت کر سکیں تو آب لیمو ملاکر مرہم بناویں

خمیرہ گاؤزبان بطریقہ خاص ۔ ساذج ہندی ۔ برگ بادرنجبویہ ۔ برگ گاؤزبان ۔ گل گاؤزباں ۔ کشنیز خشک ۔ گل نیلوفر ۔ ابریشم مقرض ۔ بہمن سفید ۔ صندل سفید ۔ تخم فرنجمشک ۔ شب در آب تر کردہ صباح مالیدہ جوشانیدہ صاف نمودہ ۔ نبات سفید حل کردہ قوام نمودہ ۔ پوست بیرون پستہ ۔ طباشیر ۔ ست گلو ۔ دانہ ہیل خوردہ ۔ صدف صادق محرق ۔ زہر مہرہ خطائی ۔ زعفران ۔ ورق نقرہ ۔ ورق طلا در عرق بید مشک محلول ساختہ قوام سازند ۔ اور اگر اس نسخہ میں عنبر ، مشک ، مروارید کا اضافہ کر دیں تو اکسیر ہو جاوے ۔

فوائد خمیرہ گاؤزباں بطریقہ خاص یہ ہیں ع۱ ۔ دل و دماغ کو قوت دیتا ہے ۔ دل کی گرمی اگر زیادہ بڑھ گئی ہو تو اصلی حالت پر اعادہ کرتا ہے ۔ گردہ میں حدت آ گئی ہو اُس کو بھی مفید ہے ع۲ یہ نسخہ گرم مزاج و سرد مزاج دونوں کو مفید ہوتا ہے ۔ عورتیں بھی اسکا استعمال کر سکتی ہیں اور نو عمر بچوں کے لئے عنبر و مشک نہ ڈالیں اور صدف صادق محرق بھی نکال دیں ۔

نسخہ بواسیر ہر قسم کو مفید ۔ مغز تخم نیب کولی ۔ مغز تخم بکائن ۔ ہلیلہ سیاہ ۔ رسوت زرد ۔ بعض ازرق ۔ مغز تخم کرنجوہ ۔ مصطگی رومی ۔ فلفل سیاہ ۔ صبر ۔ باریک سائیدہ در لعاب گھیگوار آمیختہ حبوب بقدر نخود سازند ۔ مقدار خوراک اول ایک گولی سے شروع کریں اور تین گولی تک استعمال کر سکتے ہیں ۔ صبح کے وقت ہمراہ آب تازہ یا عرق بادیان کھاویں ۔

مرہم مستہ بواسیر ۔ مُردار سنگ ۔ رسوت ۔ ڈنڈی ہارسنگھار ۔ تخم بکائن ۔ سورنجان تلخ ۔ تخم گندنا ۔ سفیدہ کاشغری باریک سائیدہ در آب یا در روغن

چنبیلی آمیختہ ضماد سازند

دیگر برائے بواسیر ہر قسم - پر ادرخت ستیاناسی لے کر اس کو کوٹ کر باندھ لیں۔ انشاء اللہ تین روز میں بالکل شکایت رفع ہو جائے گی۔

دیگر فقیری نسخہ مجرب - ریوند چینی کو خوب باریک پیس کر عرق برگ شہد کی میں گولی بیر صحرائی کے برابر بنا دیں۔ صبح کو تازہ پانی سے استعمال کریں بواسیر ہر قسم کو مفید ہے۔ مجرب ہے

برائے دفع کردن ریم از گوش - برگ بانسہ، برگ سنبھالو، برگ مدار در روغن کنجد سوختہ دو سہ قطرہ در گوش چکانند قرحہ گوش را از ریم پاک کند

حبوب امساک مجرب - دانہ تخم تمر ہندی سہ چہار روز در آب خیسانیدہ پوست آن دور نمودہ با دو چند قند کہ سفید باشد کوفتہ مقدار نخود حب بستہ نگہدارند۔ دو حب بوقت ضرورت بخورند۔ اگر امساک سخت گردد آب لیمو بنوشند

ضماد برلئے چشم - آنکھ کی ہر قسم کی بیماری کو دور کرتا ہے۔ طریقہ استعمال علیحدہ علیحدہ ہے افیون (رتی)، گیرو (۴ درم)، سونٹھ (۴ درم)، صمغ عربی (۴ درم) ہمہ را کوفتہ بیختہ اگر ورم باشد بآب کشنیز استعمال کنند۔ اگر مواد نزلہ باشد بر چشم بآب کوکنار ضماد کنند۔ برائے رمد و سبل و تحلیل مواد چشم و تسکین وجع منفعت او مشاہدہ شدہ است مجرب است۔

دیگر - آنکھ دکھنے کو مفید ہے۔ چاکسو ۴ تولہ، مصری ۴ تولہ، انزروت ۴ تولہ سفوف کردہ بطریقہ سرمہ در چشم باندازند۔

برائے تنفس رطبہ و دمہ مجرب ہے - یہ نسخہ حضرت مولانا محمد یعقوب

صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا فرمودہ ہے۔ یہ مرقہ رطب دمہ کے لئے مجرب ہے۔
اور اس نسخہ میں مولانا حکیم رمضان الحق صاحب مدظلہ نے دمہ کہنہ کے لئے
کچھ اضافہ کیا ہے اور اس کو اس نسخہ کے ذیل میں بعنوان اضافہ جدید لکھ دیا جاویگا۔

نسخہ اصلی — فلفل سیاہ۔ اصل السوس مقشر، شہد خالص آمیختہ لعوق سازند
و قدرے قدرے بلیسند۔ اس کو چند روز کھا کر ذیل کا نسخہ استعمال کریں۔ پھر
دمہ کبھی نہ ہوگا۔

اضافہ جدید — بیخ کالا بانسہ، ادرک دونوں کو جوش دے کر نبات
سفید دو تولہ، حل کردہ بنوشند

سنون مجرب — سنون برائے بند شدن خون دنداں و پیریہ و گندہ دہن
و مضبوطی دنداں مجرب ہے — کچلہ، کافور، فلفل سیاہ۔ درساق بلند نختہ
در آتش سوختہ مصطگی رومی فلفل سیاہ۔ نمک لاہوری، شب یمانی بریاں،
دم الاخوین، تخم المتاس سائیدہ سنون سازند۔

نسخہ پچناری — (جو بغل میں نکل آتی ہے بہت تکلیف ہوتی ہے) ع ۱
شروع میں دال مسور باندھیں اور بعد میں جاکھل۔ گوگل ہموزن لیکر باندھے۔
ع ۲ مین پھل۔ گوگل دونوں کو پیسکر استعمال کرنا بھی مفید ہے اور مجرب ہے۔

سرمہ مقوی البصر — سرمہ سیاہ، سرمہ سفید۔ اس کو بکرے کے گردہ کی چربی
میں مجرب کرکے پلاس میں جلادیں۔ جب اس کا دھواں بند ہو جاوے تو اسکو
گلاب خالص میں بجھادیں۔ بہت مفید ہے۔

خاص سرمہ — ایک سیاہ سانپ مار کر اس کے منہ میں سرمہ سیاہ خالص

باریک کردہ گھی خالص دونوں کو مثل گولی بنا کر اس کے منہ میں رکھ کر بند کر کے دفن کر دیں۔ بعد چالیس یوم کے روز نکالیں۔ اگر اس سرمہ کا رنگ بالکل سنہرا ہو گیا ہو تو اب یہ اصلی طریقہ پر کار آمد ہو گیا ورنہ بیکار ہے۔ اور اس سرمہ کو جو سانپ کے منہ سے نکالا ہے۔ خالص سرمہ دو چند میں ملا کر استعمال کریں۔ ممیرہ کی خاصیت رکھتا ہے۔ اور اگر بینائی بالکل ختم کے قریب اسکو بھی مفید ہے۔

نسخہ سنون فقیری ۔ یہ نسخہ درد دنداں کو مجرب اور ہلتے ہوئے دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ خون کو بند کرتا ہے اور دانتوں کے ہر قسم کے مرض کو بے حد مفید ہے۔ ایک درویش کامل کا فرمودہ ہے۔ شب یمانی۔ سرکہ کہنہ ان دونوں کو کڑھائی میں ڈال کر آگ پر جلاویں۔ جب مثل کوئلہ کے ہو جاوے تو اس کو باریک کر کے رات کو لگا ویں اور صبح کو گرم پانی سے منہ صاف کریں۔ اگر مسوڑوں میں درد ہو تو اس کے لگانے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ احقر کا مجرب ہے۔

برص کا مجرب نسخہ ۔ گیرو۔ باپچی۔ گندک آملہ سار۔ اطریلال (یہ دوا جنگلی بوٹی ہے اس کو عربی میں اطریلال کہتے ہیں اور اس کی ہندی بحر الجواہر میں چھپ یہ کا پنجہ لکھی ہے اور بعض لوگ مکڑا کہتے ہیں۔ چونکہ غیر مشہور ہے۔ اس واسطے دیکھنا ضروری ہے۔ اکثر اطبار بھی نہیں پہچانتے ۱۲) باریک سائیدہ سفوف سازند۔

طریقہ استعمال ۔ یہ ہے ان سب کو باریک کر کے ۳ ماشہ کی خوراک علیٰحدہ علیٰحدہ بنا دیں اور ایک خوراک صبح کو کھاویں اور دوسری خوراک کو آب ادرک میں ملا کر

ضماد کریں اس کے استعمال سے انشاء اللہ چالیس روز میں تمام شکایت رفع ہو جاویگی اور اگر مرض کا اثر ہڈی پر بھی ہو گیا ہے تو کچھ روز زیادہ استعمال کریں اور زمانہ استعمال میں گھی کم از کم ایک چھٹانک کا استعمال کھانے میں ضرور رکھیں اور گوشت و بیضہ مرغ و ترشی وغیرہ سے پرہیز کریں۔

دیگر مجرب ۔ بابچی ۔ گیرو ۔ قیسطرج ہندی ۔ تخم کرفس ۔ پوست ہلیلہ زرد ۔ ہلیلہ سیاہ ۔ گندک ۔ فلفل سیاہ ۔ اطریفل ۔ گوگرد ۔ ہمہ ادویہ را کوفتہ بیختہ سفوف سازند ۔ طریقہ استعمال اوپر والا ہے۔

جوہر نوشادر عظیم النفع ۔ نوشادر ۔ عرق مولی ۔ ان دونوں کو کسی برتن میں بالکل بند کر کے آگ پر رکھیں ۔ کچھ دیر میں تمام نوشادر اڑ کر جو برتن اوپر ڈھکا ہوا ہے اس پر جم جائے گا ۔ چاقو سے اتار کر رکھیں یہ جوہر نوشادر ہوگا اس کو بمقدار ۲ چاول لے کر ہمراہ عرق مولی واسطے تلی کے استعمال کریں ۔ استعمال سے قبل کسی بوریہ پر لیٹ کر چند مرتبہ کروٹیں بدلیں اور پھر استعمال کریں ۔ انشاء اللہ کچھ روز میں بالکل شکایت نہ رہے گی ۔ فقط ۔

چورن ہاضم مجرب ہے ۔ (مقوی معدہ و تبخیر کو مفید) ۔ نمک لاہوری ۔ نمک سیاہ ۔ نمک سانبھر ۔ الائچی خورد ۔ الائچی کلاں ۔ زیرہ سیاہ ۔ زیرہ سفید ۔ مرچ سیاہ ۔ مرچ سفید ۔ سونف ۔ پودینہ خشک ۔ سوڈا کھانے کا ۔ ست لیموں ۔ ست اجوائن ۔ ست پودینہ ۔ زہر مہرہ ۔ ورق نقرہ ۔ سب کو کوٹ کر سفوف بنا دیں ۔

مقدار ایک ماشہ رات کو استعمال کریں ۔

نسخہ سرمہ مقوی بصر ۔ طوطیائے کرمانی ۔ پارہ ۔ پانی ۔ ترکیب یہ ہے کہ اول

کڑھائی میں ایک تولہ طوطیا رکھیں اور پھر پارہ رکھیں اس کے بعد پھر ایک تولہ طوطیا
رکھیں پھر دس سیر پانی ڈال کر خشک کریں۔ پھر ایک برتن میں درخت اوشش
کٹارا جس کو ستیاناسی کہتے ہیں اس کے پودے، درخت کا عرق نکال کر ادویہ مذکورہ کی
پوٹلی بنا کر اس عرق میں ڈالیں جو نیچے بیٹھ جائے گا وہ اصلی سرمہ ہے اس کو سادہ
خالص سرمہ میں ملا کر استعمال کریں۔

کھانسی خشک کو مفید ہے ۔ بالائی شیر صمغ عربی سائیدہ شکر آمیختہ بخورند۔

بھپارہ چیچک مجرب ہے ۔ یہ بھپارہ چیچک کے لئے بالخصوص اور دیگر اقسام
بخار کے لئے بالعموم مفید ثابت ہوا ہے جس کے نافع ہونے کی تصدیق اکثر حضرات
نے بعد استعمال کی ہے (نیز موتی جھارہ کے واسطے بھی مفید و مجرب ثابت ہوا ہے
نسخہ — برگ آک۔ شہد خالص، نمک طعام۔ برگ آک کو گرد و غبار سے صاف کر کے
ٹکڑے ٹکڑے کرے پھر کل دواؤں کو دس سیر پانی میں جوش دے۔ جب پانی خوب کھولنے
لگے مریض کو اس کی بھاپ دے اس طرح سے کہ مریض کو ایک کھری چارپائی پہ کپڑے
اتار کر لٹا دے۔ اور اوپر سے حسب رعایت موسم کپڑا اڑھا دے اور چارپائی کے چاروں
طرف کپڑا باندھ دے۔ پھر اس کھولتے ہوئے پانی کو دو تین پتیلیوں میں رکھ کر اور پتیلی
ڈھانک کر چارپائی کے نیچے رکھے اور تھوڑا تھوڑا ڈھکنا پتیلی کا کھولے تاکہ یک دم سے
بھاپ کی تیزی مریض کو بے چین نہ کر دے۔ جب پانی سرد ہونے لگے اور پانی ڈالے۔
بھاپ مریض کو ہر پہلو سے دی جائے یعنی چت پٹ داہنی اور بائیں کروٹوں سے
یہاں تک کہ خوب پسینہ مریض کو آجاوے۔ پسینہ پونچھتا جاوے۔ چیچک کا مادہ
پسینہ کے ذریعہ سے انشاء اللہ خارج ہو جائیگا۔ اور مسامات کے ذریعہ سے دوا کا

اور جسم میں داخل ہو جائیگا۔ اب یا تو چیچک بالکل نہ نکلے گی اور یا بہت مضمحل اور کمزور ہو کر نکلے گی۔ ان شاء اللہ کوئی خطرہ نہ رہے گا۔

تنبیہ ۱۔ یہ عمل اس وقت کرنا چاہیئے جب بخار تب تیز ہو جائے اور مریض بے چینی محسوس کرنے لگے ہلکے بخار میں نہ کرنا چاہیئے۔ ۲۔ اگر ایک مرتبہ کے عمل کرنے میں بخار اور بے چینی میں کمی نہ ہو تو آٹھ گھنٹے کے بعد پھر یہی عمل کیا جاوے اسی طریقہ سے شب و روز میں تین مرتبہ تک کر سکتے ہیں اس سے زیادہ نہ کریں ۳۔ عمل بند اور محفوظ مقام میں کیا جاوے۔ ہوا سے سخت حفاظت رکھی جاوے اور بعد ختم عمل مریض کو دیر تک ہوا سے بچایا جائے۔ ۴۔ عمل کے وقت مریض کا سر اور منہ اور ڈاڑھی سے باہر کھلا رکھا جائے تاکہ بے چین نہ ہو۔ ۵۔ طبیب کے مشورہ سے یہ عمل ہو تو زیادہ مناسب ہے۔

نسخہ رافع قبض و مخرج بلغم ۔ یہ نسخہ زکام کہنہ کو بھی مفید ہے۔ صبر سقوطری ۲ تولہ۔ فلفل سیاہ ۲ تولہ۔ سہاگہ ۲ ماشہ۔ اجوائن دیسی کوفتہ بیختہ در خمیرہ تخم گھیگوار (بقدر ضرورت) بقدر نخود حبوب سازند۔ مقدار خوراک یک تا دو بوقت خواب بخورند۔

برائے نمونیہ ۔ برگ زرد سپتال یک عدد یا دو عدد مقرض کردہ از آب تازہ جوشانیدہ اندک بنوشند اور معمولی زکام میں بھی جبکہ نزلہ سینہ پر جمع ہو رہا ہو اس کا استعمال کرنا مفید ہے۔

نسخہ دل کی حدت وغیرہ کو مفید ۔ طباشیر ۱ ماشہ۔ یشب سبز ۱ ماشہ ہر دو خشک سائیدہ گلقند سیوتی ۲ تولہ آمیختہ بخورند۔

نسخہ ۔ مفید نزلہ دافع قبض محرک باہ سرد مزاج[۱] کو مفید ہے۔ مجرب ہے۔

---

[۱] معتدل مزاج کو بھی مفید ہے۔

وصل نسخہ ۔ کچلہ مدبر ۔ فلفل سیاہ ۔ دار چینی ۔ بسباسہ ۔ عود صلیب ۔ قرنفل پانچ پانچ تولہ عسل خالص بقدر ضرورت

اضافہ ۔ زنجبیل ۔ زعفران ۔ کچھ گنہی ۔ کچلہ مدبر کرنے کی تدبیر یہ ہے کہ کچلہ کو پندرہ

روز تک پانی میں بھگوویں اور ہر دن تازہ پانی بدلا کریں ۔ ان ایام میں اس کا پوست گل

جاوے گا ۔ اس کو اتار دیں اور اندر سے بیج نکال دیں اور شیر ایک سیر پختہ میں پکاویں

تمام دن پکتا رہے پھر اس شیر کو نکال کر اگلے روز ایک سیر شیر اور ڈالدیں اور پھر تمام

دن پکائیں ۔ اور یہ ادویہ کوٹ چھان کر تیار رکھی جائیں ۔ جب کچلہ پک جاوے تو اسکو

پیس لیں اور باہم ملا کر مقدار نخود گولیاں بنا دیں ۔ ایک گولی صبح ایک شام کھاویں ۔

پھر بتدریج بڑھا دیں ۔ گھی دودھ کا استعمال ان کے ہمراہ ضروری ہے اور اگر معدہ

میں خشکی ہو یا حدت ہو تو اول کوئی چکنی چیز کا استعمال کر کے اسکو کھاویں ۔

ماء اللحم مرتب ملغ ۔ مغز سر گوسفند جواں ۔ دانہ ہیل ۔ بادیان ۔ کشنیز خشک ۲ تولہ

پیاز خشخاش سفید بدرقیب ایک سیر پانی میں جوش دیں کہ یخنی ہو جاوے

بعدہ شیر گاؤ ۳ تولہ آب کدو شیریں ملا کر بدستور عرق کشید کریں ۔ خوراک ۳ تولہ سے

۵ تولہ تک نبات سفید ملا کر نوش کریں ۔

نسخہ مجربہ کھانسی و دمہ ۔ السی کوفتہ و شکر سفید ہموزن آمیختہ ۶ ماشہ صبح

وشام بخورند ۔

نسخہ مالش برائے ضعف اعصاب ۔ روغن مالکنگنی ۔ روغن زیتون ۔

زردی بیضہ مرغ باہم آمیختہ مالش سازند ۔

نسخہ ابٹنا ۔ سفیدہ کاشغری ۔ کافور ۔ رال سفید ۔ طباشیر ۔ ست گلوے ۔ تخم تیہا ۔

زہر مہرہ خطائی ۔ کات سفید ۔ سوت زرد ۔ صندل سرخ ۔ بارہ سائیدہ روغن

۱ ۔ ۱ ۔ ۳ ۔ ۳ ۔

چنبیلی آمیختہ مرہم سازند۔

نسخہ مجربہ تخفیف و تقلیل دورۂ اختناق الرحم۔ کافور بھیم سینی ۔
ہینگ سرخ کنین۔ جدوار نفیسی در آب سائیدہ حبوب بقدر یک سرخ بندید۔
خوراک یک حب صبح و یک حب شام ہمراہ آب تازہ بخورند۔

نسخہ درد دنداں۔ عاقرقرحا۔ مصطگی۔ نمک۔ تماکو خوردنی ہموزن باریک
سائیدہ بمالند۔

ایضاً۔ تیل سرسوں خالص۔ نمک خوردنی آمیختہ بمالند۔ برائے تسکین درد و استحکام۔

نسخہ برائے حار المزاج صفراوی۔ کتھہ کشنیز مغز۔ سائیدہ بمالند برائے درد۔

(۱) نسخہ تدہین راس۔ مغز تخم خیارین۔ مغز کدو شیریں۔ مغز تخم پیٹھہ۔ مغز
بادام شیریں۔ تخم کاہو مقشر کو برابر لے کر روغن گر سے روغن نکلوالیں۔

(۲) نسخہ حب مفرح و مقوی قلب۔ کہاہ ترو بجلہ۔ مروارید ناسفتہ۔ ورق
طلا۔ ورق نقرہ۔ زمرد سبز۔ زہر مہرہ خطائی در عرق بید مشک محلول ساختہ حبوب
بقدر فلفل سازند۔

(۳) نسخہ عرق۔ تراشہ گذر۔ گل منڈی۔ برگ گاؤزباں۔ گل گاؤزباں۔ گل مغیلان
صمغ عربی۔ تخم خربزہ کا مغز۔ مغز بادام شیریں۔ بہمن سفید۔ بادیان۔ الائچی سفید مسلم۔
طباشیر سفید۔ حجر لاجورد۔ کشنیز خشک۔ تخم کاسنی۔ آملہ مقشر۔ پوست ہلیلہ زرد۔ گل سیوتی۔
برگ بادرنجبویہ۔ ثعلب مصری۔ تخم سرس۔ شب در آب نقرہ یات ہمہ رات تر کردہ صباح
آب سیب۔ آب کدوئے دراز افزودہ در دیگچہ قلعی دار انداختہ۔ زعفران۔ عنبر خالص در
پھرہ بستہ بدین دیگچہ دادہ و باں بستہ عرق کشند۔

۴ نسخہ خمیرہ ۔ مربیٰ بہی، مربیٰ ہلیلہ، مربیٰ آملہ، مربیٰ انناس، مربیٰ انگور از ہر یک شستہ نمودہ بسائیدہ
برگ گاؤزبان، برگ بادرنجبویہ، گل گاؤزبان، گل نیلوفر، بہمن سفید، تخم فرنجمشک
ابریشم خام مقرض، شب در عرق خانہ ساز مذکور تر کردہ صباح جوشانیدہ صاف نمودہ
مربہ جات انداختہ در پارچہ بیز نمودہ نبات سفید افزودہ قوام نمودہ۔ تخم گاؤزبان۔
مروارید ناسفتہ۔ حجر لاجورد مغسول، زہر مہرہ خطائی، ورق نقرہ در عرق بید مشک
محلول ساختہ صاف نمودہ خمیرہ سازند۔

طریقہ استعمال ۱۔ تدہین گاہے گاہے سر پر فرمائیں۔ روغن خواب آور اور
دافع حرارت و یبس ہے۔ ۲۔ روغن بادام کو ہمراہ مصری یا شیر گاؤ نیم گرم
حسب خواب شب نوش فرما لیا کریں۔ مداومت کی ضرورت نہیں ہے۔ ۳۔ یک یک
حب کبھی سوتے وقت کبھی صبح کو اجابت وغیرہ سے فارغ ہو کر ہمراہ عرق بید مشک
یا ویسے ہی نوش فرما لیا کریں۔ تفریح و تقویت دماغ و قلب کے لئے ان شاء اللہ
مفید ہوگی ۴۔ خمیرہ بمقدار ۹ ماشہ کو عرق کے ہمراہ صبح کو کھا لیا کریں۔ نہایت
مفرح و مسکن و مصفی خون و منشط طبع ان شاء اللہ ثابت ہوگا۔ عرق میں شربت
عناب کو اگر اضافہ فرما لیں یا کبھی شربت بزوری معتدل کا اضافہ فرما لیں۔ ان شاء اللہ
زیادہ مفید ہوگا ۵۔ ناشتہ میں کبھی کبھی زردی بیضہ مرغ کو شیر مغز تخم خربزہ
میں مخلوط کر کے نبات سفید ملا کر پکا کر نوش فرما لیا کریں عمدہ غذا ہے

نسخہ خارش برائے خشک و تر ۔ فنیل، گندھک آملہ سار، نیلا تھوتھا، کمبل کے
ٹکڑے کی راکھ (قریب ۶ ماشہ) تیل سرسوں خالص (آدھ پاؤ) ان سب کو پیس کر تیل
میں ملا کر پکا دیں، جب ایک جوش آ جاوے، موم ایک تولہ ملا لیں۔ یا پانچ سیر ٹھنڈا

پانی ایک برتن میں لے کر اس قوام کو پانی میں چھوڑ دیں۔ اس کی پیپڑی پانی پر جم جائے گی۔ اس کو اتار کر رکھ لیں۔ سب بدن پر خوب مالش کریں۔ جو کپڑے آج مالش کے دن پہنے ہیں اگلے دن نہ پہنیں۔ اگر اور کپڑے نہ ہوں تو ان کو خوب دھو کر سکھا کر پہنیں۔ فقط۔

ماء الذہب ۔ تیزاب شورہ تین حصے۔ تیزاب نمک ۴ حصے۔ ان دونوں کو ایک بڑی بوتل میں ڈال کر ملا لیں مگر اس کے منہ کا کچھ حصہ کھلا رہنے دیں۔ پھر اس سے ایک تولہ لے کر اس میں ۶ ماشہ سونا ڈالدیں۔ کچھ عرصہ میں سونا حل ہو جاوے گا۔ اس کے بعد اس محلول میں تین تولہ پانی ملا لیں۔

افعال و منافع ۔ ضعف باہ۔ ضعف عامہ اور ضعف اعضائے رئیسہ میں نہایت مفید ہے۔ مقدار خوراک ۵ قطرے ماء اللحم عنبری ۵ تولہ یا عرق گاؤزبان دس تولہ میں ملا کر پلائیں۔

طلائے جدید ۔ (نسخہ) سم الفار ۲ تولہ۔ شیر آک ۵ تولہ۔ بیر بہوٹی۔ جاوتری۔ قرنفل۔ عاقرقرحا۔ جوزبوا۔ ہر یک ۶ تولہ۔ مشک۔ زعفران ہر یک ایک تولہ۔ روغن گاؤ ایک سیر۔

افعال و خواص ۔ مجلوق اور ضعیف الباہ اشخاص کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ کمزوری کو دور کر کے اعصاب میں طاقت پیدا کرتا ہے۔ بڑی عمر کے لوگ اس کا استعمال کر کے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

تریاق جریان الرحم ۔ جو علامہ حکیم امام الدین صاحب مرحوم پاک پٹنی کی کتاب مخزن الاکسیر کا ہے۔ مستورات کے سیلان الرحم کے لئے تریاق ثابت ہوا

ہے۔ مایوس حالتوں میں بہترین عمل کرتا ہے۔

مازو سبز عمدہ بے سوراخ سات عدد لے کر ڈیڑھ پاؤ مسلم اڑد کے ساتھ لوہے کی کڑاہی میں پانی ڈال کر پکائے جائیں یہاں تک کہ مازو نرم ہو جائیں۔ اس وقت مازو کو نکال کر سایہ میں خشک کر لیں اور اڑد کو کسی جگہ زمین میں دفن کر دیں کہ اس میں زہر ہے۔ مازو کو بعد خشک ہونے کے کھرل میں باریک کر کے پاؤ چھ پُڑے کر کے محفوظ رکھیں۔ خوراک بقدر ایک رتی ہمراہ بالائی یا تازہ مکھن۔

تنبیہ اوّل۔ کبھی اس کے استعمال سے بعض طبیعتوں میں جسم پر خشکی اور خارش خفیف محسوس ہوتی ہے۔ اُس وقت چند روز اس کا استعمال ترک کر کے پھر جاری رکھیں۔ اطباء کے اسرار میں سے ہے۔

تنبیہ دوم۔ مردوں کے جریان کے لئے بھی یکساں نافع ہے۔

تنبیہ سوم۔ طبیب کو شریک مشورہ کر لینا بہر حال ضروری ہے مثلاً قبل استعمال رحم کا تنقیہ ضروری ہے۔ ورنہ بلا تنقیہ رحم اگر استعمال کیا گیا تو حبس سیلان ہو کر گلٹے پڑ جانے کا اندیشہ ہے۔

طلا نادر۔ بے ضرر اور نایاب۔ اسرار مکتومہ میں سے ہے۔ پچاس پچاس سال کے بوڑھوں پر آزمایا گیا مجرب ثابت ہوا۔ انار قندھاری شیریں کا گودا مع چھلکا دانے دور کر کے آدھ پاؤ تیل سرسوں خالص آدھ پاؤ۔ ترکیب۔ گودا مع چھلکا تیل میں تین روز تک پڑا رہنے دیں۔ اس کے بعد ایک ظرف آہنی میں ڈال کر چولھے پر رکھیں۔ جب گودا چھلکا جل جائے تو تیل کو اوپر سے مقطر کر لیں۔ اور بحفاظت شیشی میں رکھیں۔ حشفہ چھوڑ کر حسب قاعدہ عضو پر تین چار منٹ

تک مالش کریں اور ایک ہفتہ تک ایسا ہی عمل کریں۔ پرہیز بجز سرد پانی کے اور کچھ نہیں۔

ہدایت ۔ اس کے ہمراہ اگر پیاز اور بیضہ کا حلوا بھی استعمال کیا جائے تو بہت مفید ثابت ہوا ہے جس کے نسخے مختلف قرابادینوں میں موجود ہیں۔ اگر کجی ہو تو اس کو اول رفع کر لیا جائے اس کے لئے حسب ذیل کباب نہایت مجرب ہے۔ دوا چینی پندرہ گرین قیمہ گوشت بز بقدر ضرورت باریک کر کے اس میں دار چینی باریک پیس کر ملا دی جائے۔ اور ایک موٹی لکڑی بقدر ضرورت لے کر بشکل کباب اس پر چڑھا دیا جائے اور انگاروں کی ہلکی آگ پہ اس کو نیم پختہ کر کے ایک جانب کباب کی لمبائی میں شگاف دیکر عضو پر چڑھا لیا جائے اور اوپر کچے سوت سے خفیف سی بندش کر کے صبح کو کھول دی جائے۔ چار پانچ روز تا ایک ہفتہ عمل کرنے سے کجی بالکل دور ہو جائے گی۔ اس کے بعد طلاء نادر کا استعمال کریں۔

برائے جریان (گرم) لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ شیرہ عناب ۵ دانہ۔ شیرہ مغز کدوئے شیریں ۶ ماشہ۔ شربت نیلوفر ۲ تولہ بوقت صبح پیئیں۔ اور سہ پہر کو سفوف سنگ جراحت اور ستاور ہموزن کوٹ پیس کر ہموزن شکر سفید ملا کر خوراک ۶ ماشہ تا ایک تولہ ہمراہ شیر گاؤ کھائیں بوقت خواب مربہ ہلیلہ کھائیں۔

قیروطی ۔ برائے سہولت صعود معاء در مرض فتق۔ موم زرد ۱ در روغن کنجد ۶ گداختہ لوبان کوڑیا، نمک لاہوری ۲ مصطگی ۲ ہمہ را خشک سائیدہ آمیختہ نیم گرم بر موضع معاء ضماد سازند۔

برائے دفع سبل۔ شخرف قلمی پھٹکری باہم سائیدہ بریاں نمایند بقدر یک
سرخ در عرق گلاب حل کردہ یک ذرہ میل در چشم کشند

برائے ترطیب و تنویم۔ خیرہ خشخاش خیرہ تخم کاہو مقشر در آب
برآمدہ نبات سفید داخل کردہ بخورند۔

برائے سعال۔ لعوق خمعون اکسیر ست و مجناں دیاقوزہ

دیگر۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ رب السوس۔ شکر تیغال۔ نشاستہ گندم۔ مغز بادام شیریں
مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم ترنجہ۔ خشخاش سفید ہمہ را خشک سائیدہ در
شربت بنفشہ یا شربت اعجاز آمیختہ نگاہدارند و اندک اندک بلیسند۔

روغن لبوب سبعہ۔ مغز فندق۔ مغز پستہ۔ مغز بادام شیریں مقشر
تخم سفید۔ مغز چلغوزہ۔ تخم کدو شیریں۔ مغز اخروٹ کوفتہ گرم کردہ بطریق
معروف افشردہ روغن برآرند و بر سر خوب جذب کنند۔

مصلح مضار افیمہ۔ سوڈا بائیکارب ہر رتی عقب افیمہ بخورند۔

دیگر مصلح افیمہ۔ (ملقب بہ نجک) نوشادر نیکوفتہ در ظرف گلی آب نارسیدہ
عرق گلاب انداختہ بر آتش نہند۔ چوں عرق جذب شدہ خشک شود مدبر نوشادر
ایں نوشادر مدبر سہاگہ بریاں۔ فلفل سیاہ۔ زنجبیل بے ریشہ۔ نرکچور سیاہ ہمہ را
کوفتہ بیختہ نگاہدارند۔ خوراک از چہار سرخ تا یک ماشہ و ایں سفوف نافع درد شکم
و سوء الہضم و عظم طحال و درد باؤ گولہ و مقوی جگر و معدہ است۔ خوراک قدرے
زائد از مذکور۔

برائے تقویت وغیرہ۔ مروارید ناسفتہ۔ طباشیر کبود۔ الائچی سفید۔

ورق نقرہ ہمراہ کھرل کردہ مثل غبار سازند۔ خوراک یک مرچ ہمراہ مغز بادام ۵ عدد شیرین ار۔ فلفل سیاہ۔ نبات مسکہ گاؤ تازہ آمیختہ صبح بخورند

نسخہ سنوف برائے دست زور۔ پھٹکری۔ افیون ار

برائے سعال عارضی خصوصاً موسم سرما۔ بادام شیریں۔ سیاہ مرچ مصری دراب سائیدہ چٹنی بناکر قدرے قدرے چبائیں یا خشک پیس کر چٹکی چٹکی کھائیں۔

ایضاً برائے سعال۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز بادام مقشر۔ تخم خشخاش۔ گوند ببول۔ کتیرہ۔ نشاستہ گندم۔ شکر تیغال ہموزن لے کر لعاب بعدازاں کوٹ پیس کر ملاکر گولیاں فلفل سیاہ کی برابر تیار کر کے ۲ گولیاں رات دن میں منہ میں رکھیں۔

برائے گیٹرہ۔ سُم اسپ سیاہ سوختہ چولھے کی مٹی ہموزن لے کر اس میں سے ایک درم شیر بادیہ کے ساتھ دیا جائے۔

ایضاً برائے گیٹرہ۔ کالی مرچ ۵ عدد پیپل کی کونپل ۵ عدد دو تولہ کو باریک پیس کر صبح کے وقت ایک ماہ تک پلاویں۔

حبوب برائے ہیضہ۔ گل مدار ناشگفتہ یعنی آکھ کی کلیاں جو سایہ میں خشک کی جاویں (چار تولہ) سیاہ مرچ (ایک تولہ) نمک سیاہ (ایک تولہ) فلفل دراز (ایک تولہ) سہاگہ بریاں (ایک تولہ) پودینہ خشک (ایک تولہ) ان سب دواؤں کو عرق گلاب خالص میں خوب باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنالی جاویں۔ بوقت ضرورت دو گولی دو گھنٹے کے بعد عرق گلاب یا عرق سونف یا عرق پودینہ

یا عرقِ الائچی کے ساتھ جو مل جاوے دیتے رہیں۔ غذا سے بالکل پرہیز رہے۔

نسخہ لیمونیڈ - ٹاٹری یعنی لیموں کا ست، سوڈا بائی کارب، لیمن آئیل یعنی لیموں کا تیل۔ پہلے ٹاٹری کو باریک پیس لیں۔ پھر اس کو اور سوڈے کو اور لیمن آئیل کو کسی خشک برتن میں ڈال کر خوب ملاویں۔ یہ سفوف تیار ہوگیا۔ اب جب چاہے ہر وقت ایک گلاس شربت میں ۲ ماشہ سفوف ڈال دیا کریں یا مذکورہ بالا وزن کے سفوف میں ڈھائی پاؤ شکر سفید پسی ہوئی ملالیں اور بوتل میں رکھ لیں تاکہ سیلن نہ پہونچے۔

نسخہ حبوب ہاضم - نوشادر، آکھ کے پھول، بنگلہ پان، بالچھڑ، سونٹھ، زنجبیل، بادیان، پودینہ خشک، کیوڑہ کچری، پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ زرد، سہاگہ چوکیا، پلپل دراز، برگ سنار، نمک سیاہ، نمک لاہوری، نمک دیسی، الائچی کلاں، جاوتری، جائفل۔ ان سب کو کوٹ کر عرق لیموے کاغذی اور عرق برگ موئی اور سرکہ ہموزن میں ملاکر تخم ریٹھ کی برابر گولیاں بنالیں۔

نسخہ بواسیر مجرب - ڈیڑھ سیر گائے کا خالص دودھ لے کر اول اس کی دہی جمائی جائے پھر آدھ پاؤ رسوت کو دہی کے مقطر پانی میں بھگو دیا جائے۔ پھر اس کی گولیاں چنے کی برابر بنالی جائیں۔ بہت مفید گولیاں ہوتی ہیں۔

نسخہ بواسیر دموی - رسوت زرد، دم الاخوین، گل ارمنی، بیخ انجبار، ریشہ برگد، کہربائی شمعی، زہر مہرہ خطائی، طباشیر کبود، گردہ باریک نمودہ در لعاب اسپغول سرشتہ حبوب بقدر نخود بستہ بسایہ خشک نمودہ نگہدارند۔ و دو حب ازیں گرفتہ ہمراہ بدرقات مجوزہ و مناسب بوقت صبح بخورند۔ اگر مرض شدید باشد

ہمراہ سفیدی بیضہ مرغ سائیدہ ضماد ہم نمایند۔

نسخہ طلاء ـ سم الفار سفید روزہ بشیر مدار مدبر کردہ در سکہ گاو سہ روز برابر حل کنند۔ بعدہ در صرہ بستہ با آفتاب گذارند۔ بروغن در ظرف چینی گیر نمودہ در یک تولہ روغن مشک خالص۔ زعفران کشمیری۔ قرنفل۔ جوز بوا۔ جلوتری۔ عاقرقرحا عود بسک اضافہ نمودہ سحق بلیغ نمایند۔ بقدر ضرورت بیرون وحشفہ گذاشتہ یک ہفتہ صبح و شب مالش کنند۔ ہرگاہ سرخی نمودار شود یک بار طلا کنند۔ بعدہ ضرورت نماند۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اگر ضرورت باشد روغن زرد سوختہ قدرے قدرے بمالند۔ بعد دو ہفتہ مکرر عمل کنند انشاء اللہ بعدہ تمام عمر ضرورت نماند۔

شربت ابریشم برائے تفریح و تقویت قلب و تصفیہ خون و تقویت دماغ

مفید۔ ابریشم خام مقرض۔ گل گاؤزبان۔ گاؤزبان گیلانی۔ برادہ صندل سفید بادرنجبویہ۔ گل سیوتی۔ کشنیز خشک۔ خیسا۔ عناب۔ دارچینی بطریق معروف عرق کشید در یک سیر عرق ڈیڑھ سیر شکر سفید انداختہ ۲ بوتل شربت سازند۔ یک تولہ روح کیوڑہ اضافہ نمایند۔ خوراک ۳ تولہ اگر عرق بنوشند ۵ تولہ نوش فرمایند۔

نسخہ منجن ـ سپاری سوختہ۔ بادام سوختہ۔ شاخ گوزن سوختہ۔ فلفل سیاہ سوختہ۔ گل سرخ۔ بنسلوچن۔ الائچی سفید۔ پوست بلیلہ زرد۔ مصطگی رومی۔ سپند چھاک۔ پھٹکری سفید۔ نمک لاہوری۔ آدھ چھوالی۔ کوفتہ بیختہ سفوف ساختہ بطور منجن استعمال کردہ آید۔

برائے درد زانو ـ کالے بینگن کے پتے ہاون دستہ میں کوٹ کر ان میں تھوڑی سی ہلدی ملائیں اور اتنا میٹھا تیل ملائیں کہ ٹپکے نہیں۔ پھر اس کی دو بڑی بڑی پوٹلیاں بنا کر توے پر گرم کر کر کے گھنٹہ بھر تک سینکیں پھر وہی پتے کھول کر گھٹنے پر رکھ کر باندھیں۔

نسخہ برائے کھانسی - بادام، سیاہ مرچ، مصری، رب السوس پیس کر سیاہ مرچ کی برابر گولیاں بنائی جائیں اور جس وقت کھانسی ہو گولی ایک ایک منہ میں رکھ کر چوسی جاوے۔

برائے بواسیر ہر قسم - ناریل کے جو سر چوشل یا لول کے ہوتے ہیں۔ یہ مرض بواسیر کے لیے بہت مفید ہیں۔ ان کو سکھلا کر جلا لیا جائے۔ اس کی راکھ ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک بکری کے دودھ کے ساتھ پھانکی جائے اور گرم تیل۔ کھٹائی کا پرہیز رکھا جائے۔ یہ ہر قسم کی بواسیر کے لئے مفید ثابت ہوا ہے اور ضرر کچھ نہیں۔ دس پندرہ روز استعمال کیا جائے۔

نسخہ ہاضم شیر - شیر گاؤ، آب خالص، مجیٹھ مقشر تراشیدہ انداختہ بجوشانند کہ آب بسوزد۔ مجیٹھ انداختہ شکر اندوختہ بنوشند۔

ترکیب برفی بادام - اول تین پاؤ چینی میں چھ چھٹانک پانی ڈال کر قلعی دار دیگچی میں چڑھاویں اور میل اتار دیں جس وقت قوام سخت ہونے لگے تو ایک چمچہ میں تھوڑا قوام لے کر ٹھنڈے پانی میں چمچہ رکھ دیں اور انگلی سے اس کو ہلا کر دیکھیں۔ اگر وہ قوام جم جائے اور گولی سی بندھ جاوے تو فوراً تمام قوام اتار کر ایک قلعی دار بڑے برتن میں لوٹ دیں اور معمولی سا پانی کا چھینٹا دیدیں۔ جس وقت بالکل ٹھنڈا ہو جاوے تو اس کو کسی لکڑی وغیرہ سے گھوٹئے یہاں تک کہ وہ بالکل سفید اور سخت ہو جاوے اس کو مری ہوئی چینی کہتے ہیں۔ اس کے بعد چھ چھٹانک مغز بادام کو بدون پانی کے پیس لیں۔ اس کے بعد ایک قلعی دار دیگچی میں دو چھٹانک گھی ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جس وقت خوب گرم ہو جائے تو الائچی یا لونگ کے ساتھ داغ دیں۔ اور فوراً پسے ہوئے مغز بادام اس میں ڈال کر اس کو چلاتے رہیں۔ اس کا خیال رکھیں کہ جلنے

تر جائے جس وقت قریب سُرخ کے ہوں فوراً وہ مری ہوئی چینی اس میں ڈال دیں اور تھوڑا پانی کا چھینٹا دیدیں اور خوب چلادیں۔ چینی گل کر بالکل نرم ہو جاوے اور بادام اس میں ملجاوے اور چینی میں جال پڑنے لگے اس وقت اس کو آگ سے اُتار کر تھوڑی دیر چلاتے رہیں اور کسی سینی وغیرہ میں ہلکا ہلکا گھی لگا کر اس کو لوٹ لیں۔ چمچہ وغیرہ سے ایک سا کر کے تھوڑی پسی ہوئی الائچی چھڑک دیں۔ ٹھنڈے ہونے پر چاقو سے تراش لیں۔

نسخہ بواسیر خونی و پیچش — انبہ ہلدی ۳ تولہ۔ موم خالص ۱۲ تولہ۔ انبہ ہلدی کو موم کی ہمراہ خوب کوٹ لے اور اس کل دوا کی گولیاں بقدر کنار دشتی کے بنالیں۔ شب کو بعد کھانا کھانے کے ایک یا دو گولی کھا کر سو جایا کریں۔ چالیس روز۔

اونی کپڑوں کی کیڑوں سے حفاظت کا مجرّب طریقہ —

پینے کا خشک تمباکو چورا کر کے نیب کے پتے۔ فنائل کی گولیاں۔ اور اگر اور چیز نہ ہوں تو صرف تمباکو ہی زیادہ مقدار میں لے کر کپڑوں کی تہوں میں رکھ کر لپیٹ دیں اور کسی رضائی وغیرہ میں خوب کس کے باندھیں تاکہ ہوا نہ پہونچے یا صندوق میں رکھ دیں۔ صندوق بند رہے ہوا نہ پہونچے جب چاہے کھولے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کیڑا نہ لگیگا۔ سالہا سال کا تجربہ ہے۔

برائے قوت اعضائے رئیسہ — یاقوت رمانی ۲ مثقال۔ عقیق یمانی ۱ مثقال۔ زہر مہرہ آملی ۲ مثقال، یشب سفید ۱ مثقال، ورق طلاء ۱ مثقال در عرق گلاب سائیدہ حب بقدر نخود بندند۔ یہ نسخہ حضرت شاہ حمزہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ مارہرہ شریف والوں کا ہے۔ انہوں نے بہت تعریف لکھی ہے۔

نسخه محبوب اکسیر اعظم سلطانی ۔ که میرزا اعتماد الملک سمرقندی بمشوره پنجاه
اطبائے نامور برائے سلطان علاء الدین خلجی مرتب کنانیده بنهایت مجرب و آزموده است
برائے قوت باه و سرخی رنگ و هضم طعام و رفع سرعت و جریان و امساک قائم وغیره۔
مقوی اعصاب و اعضائے رئیسه ۔ اوزان ذیل برائے سه اشخاص
کافی و وافی اند ـــ عنبر اشهب خالص ۔ مشک خالص ۔ زعفران موگره کشمیری ۔ قرنفل
جوز بویه ۔ عاقرقرحا ۔ جاوتری ۔ الائچی خورد ۔ چوب چینی ۔ تیزپات ۔ کبابه چینی ۔ سعد ۔ مست پشاور
فلفل دراز ۔ تخم انجشکن ۔ تخم کونچ ۔ مال کنگنی ۔ مغز بنوله ۔ سمندر سوکهه ۔ موچرس
اندرجو شیرین ۔ مشک بلا ۔ بیخ کونچ ۔ ناگیسر ۔ موصلی سفید ۔ عنبر سیاه و کشته شنگرف
سنکهیا مصفی کشته ۔ این همه ادویه را بجز قند کوفته بیخته با قند آمیزه و بقدر نیم ماشه
حب بندند و با شیر بقدر یک و نیم پاؤ جوشیده چهارده یوم یک حب بوقت شب و یک
حب بوقت نهار بخورند ۔ بالائش پان اگر موجود باشد بخورند و الا نه ۔ اثنا از ترشی و بادی
پرهیز نمایند ۔ **غذا** ۔ اکثر خوراک کهچڑی در برنج با شیر و نان گندم بے نمک با روغن
زرد خوب چرب کرده بخورند ۔

زردی بیضه مرغ ۔ نیم برشت یا حلوائے بیضه مرغ و حلوائے ماش
چندانکه بتوانند بخورند ۔ و ورزش جسمانی را هم از دست ندهند و از میوه جات تر و
خشک مثل پسته و بادام و نبات و سیب شیرین وغیره بخورند و غذائے مرغن و
مقوی بخورند ۔ **پرهیز** ۔ از ترشی و بادی و جماع احتراز کامل را بکار برند و بحالت
مرض بخار و سوزاک و آتشک و بواسیر وغیره دوا نکنند تا آنکه شفائے کامل گردد ۔
بعد چهارده یوم معائنه امرے از بس عجیب و غریب و حیرت انگیز خواهند کرد ۔

نسخہ قوام التنباک ۔ یہ نسخہ ہر قسم کا ہے۔ قوام پتی دار۔ دانہ دار۔
یہ نسخہ حضرت والد صاحب قبلہ حافظ عبد الغنی صاحب مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا۔ حال میں ایک صاحب نے قوام بنایا۔ اچھا بنا ہے۔

ورق تنباک ۔ خشک عمدہ وچیدہ از بیخ واستخواں ورگ وریشہ اش علیحدہ نمودہ پارچہ بیز نمایند تا شورو گردہ اش بر آید ومصفیٰ گردد۔ بعدہ در آب یک شب یا شبانہ روز تر دارند۔ باز الائچی خورد ۲ تولہ۔ بسباسہ ۲ تولہ۔ الائچی کلاں ۲ تولہ۔ جوز بوا ۲ تولہ۔ بالچھڑی۔ قرنفل ۱ تولہ۔ مرچ سفید کوفتہ خوب باریک نمودہ در پارچہ بیختہ علیحدہ بدارند۔ وسنبل الطیب ۶ تولہ علیحدہ آنقدر باریک بسائید و پارچہ بیز کنند کہ ریشہ اش نماند و صندل سفید ۱۰ تولہ عود غرقی گرفتہ برادہ اش تازہ تیار نمودہ کوفتہ بیختہ در سنبل الطیب آمیختہ علیحدہ نگہدارند و زعفران ۲ تولہ مشک خالص ۳ ماشہ گرفتہ اولاً زعفران را در قدرے آب بگذارند تا باآب ممزوج گردد۔ وبعدہ مشک دراں حل کردہ علیحدہ محفوظ دارند و عطر کیوڑہ وعطر گلاب ۶ تولہ نیز علیحدہ دارند۔ بعدہ برگ تنباک تر داشتہ شدہ را بر آتش نہادہ جوش دہند تا آبش ۔ مار بماند۔ بعد ازاں از آتش دان فرود آرند تا نیم گرم شود پس مالیدہ صاف نمودہ آب وعرقش را باز بر آتش نہند وہمہ ادویہ از الائچی خورد تا عود غرقی مخلوط نمودہ دو حصہ کردہ یک حصہ علیحدہ داشتہ از دیگر حصہ قدرے قدرے گرفتہ در آب تنباکو انداختہ از چمچہ برابر آمیختہ باشند تا آں یک حصہ با آب تنباکو ہمہ مخلوط شدہ مثل قوام گردد باز از آتش فرود آوردہ۔ حصہ دیگر ہم خوب بیامیزند چوں ہمہ یک جز گردد و سرد شود۔ زعفران و مشک وعطریات یکجا کردہ بالائیش انداختہ از کفچہ بگردانند و بکار برند و اگر تمباکو پتی دار یا دانہ دار تیار کردہ

ارادہ کنند برگ تمباکو را مثل سابق صاف نمودہ چیزے بقدر ضرورت از ہمیں قوام تیار شدہ گرفتہ بقدرے آب انداختہ تمباکو را دراں جوش دہند و چوں تمباکو در سایہ خشک شود پان بکتھہ چونہ در کھرل حل نمودہ دراں رنگیں نمایند تا خوشنما و لذیذ گردد۔ و چوں دانہ دار خواہند ہماں تمباکو صاف نمودہ جوشدادہ شدہ را در غربال برآرند و در سایہ خشک کنند۔ فقط۔ کم قیمت کرنے کیلئے مشک۔ زعفران۔ عطریات وغیرہ میں کمی بھی ہو سکتی ہے۔

نسخہ مقوی و منوم ۔ مغز پنبہ دانہ در شیر گاؤ سائیدہ پختہ۔ سبوس اسپغول۔ سابو دانہ بطور کھیر پکا کر دانہ الائچی کلاں۔ قند سفید پکتے میں ڈال کر کھیر تیار کریں۔

اضافہ ۔ مغز پنبہ دانہ۔ تخم خشخاش۔ چہار مغز۔ مغز بادام۔ منقی۔ فلفل سیاہ

روغن برائے درد زانو ۔ روغن سرسوں میں کافور ہینگ پیس کر ملا کر مالش کیجائے۔

نسخہ طلاء مقوی ۔ سلاجیت۔ عنبر اشہب۔ مومیائی۔ روغن بلسم۔ روغن شرخ۔ روغن موم باہم آمیختہ بمالند مقدار ۲ رتی یا سو رتی سارے عضو پر لیپ کیا جاوے۔ کسی جگہ کے چھوڑنے کی ضرورت نہیں۔ پاک اور بے ضرر چیز ہے۔ اس کی دوائیں یونانی دواخانہ سے مل سکیں گی۔

نسخہ شربت ۔ زرشک۔ تخم خرفہ۔ طباشیر۔ بہمن سفید۔ گل سرخ۔ گل گاؤزبان۔ یاقوت سرخ۔ مروارید۔ کہربا۔ بیخ مرجان۔ صندل سفید۔ کشنیز خشک۔ گل ارمنی۔ بہمن سرخ۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ۔ پوست بیرون پستہ۔ ابریشم خام مقرض۔ عنبر اشہب۔ جواہرات کو عرق بید مشک میں حل کر کے باقی ادویات کو خوب کوٹ چھان کر شربت ترنج میں ملائیں۔ بوقت سہ پہر ا ماشہ کھائیں۔

نسخہ مقوی دماغ ودل ومانع تبخیر۔ مروارید ناسفتہ۔ زہر مہرہ خطائی یشب سبز۔ کہربائی شمعی۔ گل گاؤزبان۔ گل بنفشہ۔ غنچہ گل سرخ۔ مغز کدوئے شیریں مغز تخم تربوز۔ مغز پستہ۔ مغز بادام شیریں۔ مغز نارجیل۔ تخم خرفہ۔ صندل سفید دارچینی۔ زرشک مصفیٰ۔ سنبل الطیب۔ بادرنجبویہ۔ دانہ ہیل خورد۔ کشنیز خشک بالنگا۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ کافور۔ زعفران۔ مربہ آملہ۔ مربہ اناناس۔ مربہ پیٹھہ۔ مربہ بہی۔ مربہ سیب۔ شربت انار شیریں۔ شربت بنفشہ۔ شربت انجیر۔ شربت گاؤزبان۔ شربت شاہترہ۔ عرق گاؤزبان۔ عرق بیدمشک۔ عرق کیوڑہ۔ روغن بادام۔

ترکیب۔ جواہرات کو ۳ روز تک عرق بیدمشک میں حل کریں۔ مغزیات کو کھرل میں خوب باریک پیس کر دیگر ادویہ کو علیحدہ علیحدہ پیس کر چھان کر روغن بادام میں چرب کریں۔ قند سفید کا قوام کر کے عسل خالص ملائیں اور مربہ جات کو باریک پیس کر اسی قوام میں ملائیں۔ بعدہٗ سفوف ادویہ کو ملائیں۔ بوقت صبح ۴ ماشہ کھائیں۔

نسخہ عرق شیر مرطب۔ تخم کاسنی۔ گل گاؤزبان۔ تخم خیارین۔ طباشیر سفید۔ زرشک۔ گل سرخ۔ عنب الثعلب۔ گاؤزبان۔ مغز کدو شیریں۔ تخم کاہو مقشر۔ تخم خرفہ۔ کشنیز خشک صندل سرخ۔ صندل سفید۔ کدوے سبز۔ برگ کاہو۔ برگ کاسنی سبز۔ گل کنول گٹہ۔ کیسر۔ برگ بید۔ گل نیلوفر۔ در عرق بیدمشک۔ عرق شاہترہ۔ عرق عنب الثعلب۔ عرق گلاب۔ عرق بید سادہ۔ شیر بز۔ عرق کشند۔

روغن مانع تبخیر۔ گائے کا گھی۔ عرق آملہ میں پکاوے جب جل جاوے سر پر مالش کریں۔

سفوف مانع تبخیر۔ آملہ خشک۔ دودھ گائے میں بھگو کر جب جذب ہو جاوے

سایہ میں خشک کریں۔ سفوف ملا کر کچی کھانڈ ملا کر ۶ ماشہ یا ۹ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ
استعمال کنند۔

خمیرہ مقوی دماغ و قلب و گردہ محرورین۔ مربہ آملہ ۵ تولہ۔ مربہ

سیب خیری۔ مربہ پیٹھہ۔ مویز منقی ۱۰ تولہ۔ مغز تخم تربز ۱ تولہ۔ مغز تخم پیٹھہ ۲ تولہ۔ مغز تخم کدو شیریں ۱ تولہ
مغز بادام شیریں ۵ تولہ در عرق بادیان۔ عرق بید مشک ۱ سیر سائیدہ پارچہ بیز نمودہ نبات
سفید انداختہ قوام نمودہ۔ طباشیر ۱ تولہ۔ دانہ ہیل کلاں ۱ تولہ۔ مصطگی رومی ۱ تولہ۔ کشنیز خشک ۱ تولہ۔ گل
گاؤزبان۔ ابریشم خام مقرض ۱ تولہ۔ تخم گاؤزبان ۱ تولہ۔ تخم بالنگو ۱ تولہ۔ تخم فرنجمشک ۱ تولہ۔ صندل
سفید ۱ تولہ۔ زہر مہرہ خطائی ۳ ماشہ۔ کہربا شمعی ۹ ماشہ۔ یاقوت زرد محلول ۳ ماشہ۔ یشب سبز محلول ۳ ماشہ۔ زمرد
سبز محلول۔ سودہ آمیختہ خمیرہ تیار سازند۔

روغن مانع تبخیر۔ برادہ صندلیں ۳ تولہ۔ گل نیلوفر ۴ تولہ۔ آملہ خشک ۱ تولہ۔ بادرنجبویہ ۱ تولہ۔ گل

سرخ ۴ تولہ شب در آب کدوئے شیریں تر داشتہ صبح جوشدادہ صاف نمودہ شیر مغز
کدو ۳ تولہ۔ لعاب اسپغول ۱ تولہ۔ روغن کنجد ۱ سیر اضافہ کردہ بر آتش نہند۔ چوں آب بسوزد
روغن بماند نگاہدارند۔

حبوب کہ برائے تقویت دماغ خصوصاً قوت حافظہ نہایت

مفید باذنہ تعالی۔ تخم فرنجمشک ۹ ماشہ۔ تخم بالنگو ۶ ماشہ۔ تخم سبز بی ۶ ماشہ۔ تخم گاؤزبان ۲ تولہ۔ تخم خرفہ
سیاہ ۳ تولہ۔ برگ شہدئی ۲ تولہ۔ ورق گل نیلوفر ۳ تولہ۔ سفید ست گلو ۱ تولہ۔ بہدانہ ۹ ماشہ۔ جواہر مہرہ نصف قرص۔ چورہ ۱ تولہ
ورق نقرہ۔ در شربت نیلوفر سائیدہ ہمہ ادویہ را باریک سائیدہ در عرق بیدمشک بقدر حاجت
سرشتہ حبوب بقدر نخود سازند۔

نسخہ خمیرہ بادام مرطب دماغ و مقوی و مفید سعال۔ شیرہ مغز ۴ تولہ

بادام شیریں۔ شیرہ مغز تخم کدو و شیرہ تخم کاہو۔ در آب تر آوردہ در شہد خالص تبرزد سفید آمیختہ قوام نمودہ۔ بہمن سفید و بہمن سرخ۔ دانہ ہیل خورد۔ اصل السوس گاؤزبان۔ گل گاؤزبان کوفتہ بیختہ بیامیزند۔ خوراک ا تولہ ہمراہ کشتہ مرجان۔

حلوا مقوی دماغ و باہ و مولد منی ۔ تعلب مصری بوصیلی سفید مغز بادام۔ نشاستہ۔ کھویہ شیر۔ گھی۔ زعفران۔ عرق بیدمشک مصری۔ خوراک یک تولہ ہمراہ ربع حب بالائش عرق شیر وقت صبح۔

حلوا بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ مغز بادام اور نشاستہ اور کھویہ علیحدہ علیحدہ ہر ایک کو گھی میں خوب بھون لیا جاوے۔ مغز بادام کو کوٹ کر بعد میں بھونا جاوے۔ بعد میں مصری کا قوام بنا کر سب چیزیں کوٹ کر اور یہ بھونی ہوئی چیزیں سب ملائی جائیں اور زعفران کو عرق بیدمشک میں حل کر کے وہ بھی ملائی جائے اگر حلوا نہ بنا کر ائیں تو کسی دوسری میٹھی چیز پیڑا وغیرہ میں ملا کر صبح کو کھا لیا جائے۔

مقوی دماغ ۔ مغز بادام ۱۰ عدد سے لے کر ۲۰ عدد تک۔ الائچی خورد ۱ عدد ان دونوں کو عصر کے بعد کونڈی ڈنڈا میں ڈال کر پیس لیا جاوے اور بجائے پانی کے دودھ گائے کا ڈالا جاوے جو کچا اور تازہ ہو۔ دودھ پاؤ بھر یا آدھ سیر بقدر ہضم ہونا چاہیئے پانی نہ ڈالا جائے۔ بس شیرہ سا بنا کر کپڑے میں چھان کر اس میں میٹھا ملا کر کسی صاف برتن میں رکھ کر تھوڑی سی یا تھوڑا سا دہی کا ٹکڑا اس میں ڈال دیا جائے۔ صبح تک محفوظ رکھا جائے۔ صبح کو تازہ پانی اس میں ملا کر اور چمچہ سے ہلا کر پی لیا جاوے اس کو دو ہفتہ تک متواتر استعمال کرنے سے خاص فائدہ ہوگا انشاءاللہ تعالیٰ

بہت سے ضعیف الدماغ لوگوں کو بھی نفع ہوا۔

نسخہ معجون مقوی دماغ ومرطب ۔ مغز بادام شیریں پانی میں چھلکا نکال کر تھیر نگاؤ میں پیسکر باریک کریں مصری پیسکر اس میں ملا کر کوئلہ کی آنچ پر رکھیں اور کفچہ سے آہستہ آہستہ چلاتے رہیں جب وقت قوام پختہ ہو کر مثل کھویہ ہو جائے اس وقت مکھن دانہ الائچی خورد کوٹ کر آگ پر رکھیں جب وقت مکھن کا پانی خشک ہو جاوے کڑکڑا کر تب اس کو ڈالیں اور خفیف آنچ کر کے اس کو بھونیں تاکہ مائل بسرخی ہو جاوے اتار کر رکھیں۔

نسخہ اطریفل مغزیات ۔ برائے تقویت دماغ و نزلہ ۔ پوست ہلیلہ زرد پوست بلیلہ ۔ پوست کابلی ۔ پوست ہلیلہ ۔ آملہ منقی جوکوب کر کے بادیان کے عرق میں شب کو بھگو کر صبح جوش دے کر صاف کر کے شکر سفید ۔ شہد ۔ اسی خیسانده میں حل کر کے قوام کریں اور بعد قوام ہونے کے یہ اجزا سفوف کر کے شامل کریں ۔ گل گڑھل ۔ گل سرخ ۔ بادیان ۔ سر گل بنفشہ کشمیری ۔ گل سیوتی کشنیز خشک مقشر ۔ گل گاؤزبان ۔ دانہ الائچی خورد ۔ دانہ الائچی کلاں مصطگی رومی ۔ نشاستہ گندم ۔ مغز بادام شیریں ۔ مغز اخروٹ ۔ مغز تخم کدوی شیریں مغز تخم بیلیٹھ ۔ خشخاش سفید ۔ خشخاش سیاہ ۔ مغز تخم تربز ۔ مویز منقی تخم کاہو مقشر ۔ خوراک ایک تولہ ۔

ترکیب جذب زردی بیضہ در دماغ ۔ کف دست روئی لیکر اس پر برگ دھتورہ باریک پیسکر پھیلا دیا جائے اور اس کو ایک کپڑے میں سی دیا جاوے ۔ اس کے اوپر ایک انڈے کی زردی رکھ کر اس پر کان رکھ کر

گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ آرام فرمایا جاوے۔ زردی دماغ کی گرمی سے سب یا اکثر حصہ
جب ہو جائے گی۔ اگلے روز دوسرے کان میں اسی طرح اس عمل کو جاری رکھا جائے۔

نسخہ گھی مانع تبخیر مقوی دل و دماغ ۔ عرق آملہ سبز صاف کردہ (ا مار) روغن
زرد (ا مار) دونوں کو قلعی دار دیگچی میں ڈال کر نرم آنچ پر پکایا جائے۔ الائچی سفید (۵ تولہ) مع پوست
نیم کوفتہ اس کو بھی ہمراہ پکایا جاوے۔ جب پانی آملوں کا قریب خشک ہونے کے ہو جائے
یعنی چھٹانک آدھ پاؤ رہ جائے گھی کی دیگچی کو چولھے سے اتار لیا جائے۔ سرد ہونے
کے بعد گھی کو دوسرے برتن میں رکھ لیا جائے اور جس زمانہ میں آملہ سبز نہ ملے آدھ
سیر آملہ خشک نہ ملے آدھ سیر آملہ خشک دو سیر پانی میں جوش دیا جائے۔ جب سیر
بھر رہ جائے اتار لیا جائے اور شب بھر تر رہے۔ صبح کو زلال چھان کر بدستور سابق سیر
بھر گھی اور پانچ تولہ الائچی سفید مع پوست نیم کوفتہ میں پکا لیا جاوے۔ آملہ سبز
کو پتھر پر کوٹا جائے۔ لوہا نہ لگے ورنہ عرق سیاہ ہو جائے گا۔ اور گھی میں بھی
سیاہی آجائے گی۔ اثر میں تو فرق نہ ہوگا مگر دیکھنے میں کالا کالا برا معلوم ہوگا۔
جو تقاضائے طبع کے خلاف ہوگا۔

معجون مقوی باہ در مزاج بارد ۔ مغز بادام شیریں (۵ دانہ) چہار مغز (۱ تولہ)۔
مویز منقی (۷ دانے) دودھ میں پیس کر چھان کر سبوس اسپغول مسلم (۳ ماشہ) ڈال کر بطور کھیر پکا کر قند
سے شیریں کر کے ناشتہ فرما دیں۔

دوائے مقوی و مغلظ ۔ خیرہ مغز پنبہ دانہ (۱ تولہ)۔ دودھ میں نکال کر تودری میں
ڈال کر کھیر پکا کر قند ملا کر نوش فرمادیں۔

دوائے مقوی و مرطب ۔ کسیرو خام متقشر (۱ تولہ) مغز بادام مقشر (۵ عدد) مویز منقی (۷ عدد)

دودھ میں پیس کر کھیر پکا کر شیریں کر کے تناول فرمادیں۔

دوائے مقوی و مغلظ ۔ انجیر ولایتی۔ دودھ میں جوش دیکر ملکر چھان کر آردِ سنگھاڑہ خشک کھیر پکا کر قند سے شیریں کر کے تناول فرمادیں۔

غذائے مغلظ منی ۔ دال ماش شب کو نمک کے پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو دھو کر پوست علیحدہ کر دیں۔ دال نخود علیحدہ شب کو نمک کے پانی میں بھگو دیں۔ صبح پانی علیحدہ کر کے دال ماش مقشر کے ہمراہ معمولی طور پہ پکا کر بگھار پیاز کا دے کر ادرک مقشر پودینہ ملا کر تناول فرمادیں۔

حلوائے بیضہ مقوی و مولد در موسم سرما ۔ ۱۰ عدد بیضہ مرغ خام شیر گاؤ میں کف مال کر دیں۔ جب خوب مل جاوے گھی ۳۰ تولہ ڈال کر نرم آگ پر قوام کریں۔ شہد بھی ۱۰ تولہ شامل کر دیا جائے۔ پھر مغز بادام شیریں مقشر۔ گوند کھجور تعلب مصری۔ دارچینی۔ مصطگی علیحدہ علیحدہ پیس کر تمام کو اتار کر اس میں ملا دیں۔ آخر میں زعفران۔ دانہ الائچی سفید۔ مشک۔ عرق بید مشک میں کھرل کر کے ملا دیا جاوے۔ خوراک ۶ ماشہ سے ۱ تولہ تک بقدر برداشت شیر گاؤ کے ہمراہ۔

گولی ممسک و مقوی باہ ۔ جدوار خطائی۔ زعفران۔ چھوارہ مصفیٰ مشک بیر بہوٹی پیس کر شیر برگد میں ملا کر چھوٹی کٹوری یا کاشک میں ایک چراغ روغن زرد سے روشن کیا جاوے۔ اس کی لَو پر کٹوری یا کاشک جس میں دوا رکھی ہے پندرہ منٹ تک گرم کیا جاوے۔ بعدہ گولیاں بقدر نخود بنا دیں

نسخہ منجن مستحکم و صفائی دندان ۔ کوئلہ چوب بکائن۔ کھریا مٹی صاف شدہ جو بنی ہوئی دوکانوں پر ملتی ہے بصورت عدم دستیابی کھریا مٹی فلفل سیاہ۔

نمک سیاہ بمساوی وزن منجن دانتوں سے لگا کر لعاب گرا دیں۔

حلوائے ستیاناسی مقوی مغلظ دافع سرعت و درد در مزاج بارد و موسم سرما۔ پانی کا نڈل مع نرم شاخ۔ ستیاناسی زرد پھول کی شہد خالص مصری ملا کر قوام بنا دیں۔ پھر آرد نخود مقشر (۳ تولہ) میدہ گندم (۳ تولہ) آرد غلہ کنگنی (۳ تولہ) مغز بنبہ دانہ (۳ تولہ) پسا ہوا۔ روغن زرد (۱۲ تولہ) علیحدہ علیحدہ بریاں کر کے قوام میں ڈال کر پکا دیں تاکہ حلوہ پک جاوے۔ اس وقت دانہ ہیل سفید روغن زرد (۱۲ تولہ) میں ڈال کر اس حلوہ کو داغ دیگر اس گھی سے قدرے اور پکا دیں پھر اتار کر سبوس اسپغول ملا دیں۔ پھر دانہ الائچی سفید جوتری۔ زعفران۔ عرق کیوڑہ (۲ تولہ)۔ عرق گلاب (۲ تولہ) میں پیس کر ملا دیں اور مغز بادام مقشر (۱۰ تولہ) مغز چرونجی (۱۰ تولہ)۔ کھوپرہ (۱۰ تولہ)۔ مغز چلغوزہ (۱۰ تولہ)۔ مغز پستہ (۱۰ تولہ)۔ مغز اخروٹ (۱۰ تولہ)۔ چہار مغز (۱۰ تولہ) نیم کوفتہ کر کے ملا دیں۔ خوراک ۶ ماشہ سے ۱ تولہ تک ہمراہ شیر گاؤ۔

حلوائے مقوی و مولد و مغلظ۔ مغز بادام شیریں مقشر (۲ تولہ)۔ تودری زرد تودری سرخ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ دانہ الائچی سفید تعلب مصری نشاستہ گندم (۱ تولہ) کھویہ شیر۔ نبات سفید۔ روغن زرد۔ عرق بید مشک۔ عرق گاؤزبان۔ مغز بادام پیس کر اور نشاستہ اور کھویہ کو علیحدہ علیحدہ روغن زرد سے بریاں کر کے بقیہ ادویہ باریک پیس کر چھان کر مصری کا قوام عرقیات میں گاڑھا بنا کر اتار کر جملہ ادویہ ملا لیں۔ آخر میں ورق نقرہ کلاں (۱۲ عدد)۔ زعفران، عرق کیوڑہ (۱ تولہ) اضافہ فرما دیں۔ خوراک ۹ ماشہ سے ۱ تولہ تک ہے۔

حلوائے مقوی باہ دافع جریان در ہر عمر۔ نخود۔ نارجیل خام میں جس میں پانی ہو بھر کر رکھ دیں۔ چار روز بعد نخود نکال کر سایہ میں خشک کر کے پیس کر

میدہ بنالیں۔ پھر میدہ گندم جلا کر روغن زرد کاڈ میں بریاں کریں اور مصری تیر گاؤ میں ڈال کر بطور حلوہ پکائیں۔ جب گھی چھوڑ دے اتار کر لعاب مصری پنجہ دار۔ شقاقل مصری۔ گوند ببول۔ تودری بیون۔ تال مکھانہ۔ مغز بادام۔ مغز چلغوزہ۔ مغز اخروٹ۔ مغز پستہ۔ مغز کدو ی۔ مغز تخم پیٹھہ۔ تخم خشخاش۔ کشمش نیم کوب کر کے ملادیں۔ زعفران۔ عرق کیوڑہ میں حل کر کے ورق نقرہ اضافہ کریں۔

خوراک ۲ تولہ صبح ہمراہ شیر گاؤ۔

برائے درد دنداں و منع خون ۔ تخم شبت۔ پھٹکری۔ عاقر قرحا۔ در آب جوش دادہ مضمضہ کنند۔

منجن مستحکم دندان ۔ زنجبیل۔ فلفل سیاہ۔ پیپلا مول۔ گوند ببول۔ پوست ہلیلہ کلاں۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ خشک۔ ناگر موتھہ۔ زیرہ سفید۔ مصطگی رومی۔ سنگجراحت۔ برادہ آہن مقناطیسی کل بارہ دوائیں ہیں باریک پیس کر رکھ لیں۔ شب کو سوتے وقت مل کر لعاب گرادیں بغیر کلی کئے ہوئے سو رہیں۔ جب سو کر اٹھیں تو گرم پانی سے کلی کریں۔ اگر مقناطیس نہ ملے تو سیسہ بندوق کی گولیوں کا ۲ تولہ برادہ کر کے ملادیں اور سب دوائیں ایک ایک تولہ ہوں۔

منجن مقوی دندان ۔ کچلہ و تخم المناس جلا کر نمک لاہوری۔ سیاہ مرچ۔ چاروں چیز پیس کر ایک دو مرتبہ روز ملا جاوے اور نیم گرم پانی سے کلی کی جاوے۔

تدابیر بواسیر ۔ رسوت زرد۔ در آب برگ مکوئے سبز تر کردہ در آفتاب نہند کہ خشک شدہ قابل حب بستن شود۔ بس بقدر کنار حب بستہ یک حب ہر روز بخورند۔

دوا برائے بواسیر نہایت مجرب ۔ کوڑی زرد سوختہ۔ طباشیر۔ دانہ ہیل خورد

اصل السوس کوفتہ بیختہ دوازدہ حصہ دیک حصہ ہر روز ہمراہ مسکہ بخورد۔ در حالت حمل نباید خورد۔ پرہیز۔ از گوشت گاؤں۔ بادنجان روغن تلخ لازم داند۔

نسخہ برائے بواسیر۔ کوتمہ کی بیل اور پتے اور پھلی بھی۔ اگر ہری ہو کوٹ کر عرق نکال کر ۵ تولہ عرق پینے سے اگر قے نہ ہوئی تو تمام عمر کے لیے ورنہ بارہ برس کے لیے نجات ہو جاتی ہے۔

ایضاً برائے بواسیر خونی۔ ریٹھہ کے اوپر کا پوست جلا کر کوئلہ کرکے پیس کر اس میں ہموزن پپڑیا کتھہ ملا کر ایک رتی روزانہ کو خالی یا کسی چیز کے ساتھ کھالے۔ سات روز تک اور تین روز نمک نہ کھائے تو چھ ماہ تک کیلئے نجات ہو جائے۔

سانپ ڈسے ہوئے کا علاج۔ پہلا علاج۔ مرغی کا چوزہ لیکر اس کی مقعد کے اردگرد سے پر اکھاڑ کر جس جگہ سانپ نے ڈسا ہے اسپر چوزہ کی مقعد کو لگائے رکھیں۔ جب وہ مرجاوے دوسرے چوزہ کو اسی طرح کریں وہ مر جائے تو اور چوزہ کو اسی طرح لگائیں۔ جب چوزہ مرنے بند ہو جائیں سمجھ لیں کہ زہر خارج ہو گیا ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ آرام ہو جائے گا۔

دوسرا علاج۔ ایک مٹھی کتا گھاس کو رگڑ کر پانی میں گھول دیں اور سانپ ڈسے ہوئے کو پلادیں اور پلانے کے وقت سانپ ڈسے ہوئے کو کانوں میں پیپل کی لکڑی رکھدیں۔

بچھو ڈسے ہوئے کا علاج۔ اگر بچھو ڈس جاوے تو مرغی کو دو چار منٹ تک پکڑ کر چھوڑ دیں۔ چھوڑنے کے بعد وہ مرغی فوراً بیٹ کریگی بس اسکی تازہ بیٹ کو لے کر اس کے اوپر لگا دیں۔ دو چار منٹ کے بعد بالکل آرام

ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

زہر خوردہ کے اثر کی پہچان ۔ زمین قند ایک چاول کی قدر زہر خوردہ کو کھلائیں۔ اگر زہر کا اثر باقی ہے تو زبان پر کچھ اثر نہیں ہوگا۔ اور اگر زہر کا اثر زائل ہو چکا ہے تو زبان پھٹ جائے گی تو پھر اس کی تدبیر یہ ہے کہ اس کو گھی پلادیں۔

حب محافظ ہیضہ و بحالت ہیضہ مفید ۔ گل مدار تازہ۔ فلفل سیاہ [۱ تولہ] دار فلفل [۱ تولہ]۔ سہاگہ بریاں [۱ تولہ] باریک پیسکر عرق گلاب میں گولیاں بقدر نخود بنادیں۔ حفظ صحت کیلئے ایک گولی روزانہ شب کو اور بحالت مرض دو دو گولی ہمراہ عرق بادیان۔ عرق گلاب سکنجبین سیادہ۔ پیاس کے واسطے برگ نیم سبز پیسکر ہنڈول مٹی [۵ ماشہ] کو لہ بنا کر اسپر گیرہ مٹی [۱۰ تولہ] سے لپیٹ کر آگ میں سرخ کر کے نتھار نتھار پانی پلادیں۔

حب ہیضہ کہ مریض را بحالت روی صحت بخشد ۔ پوست بیخ مدار۔ فلفل سیاہ [۱ تولہ] باریک پیسکر آب ادرک میں گولیاں بقدر فلفل بنا کر دو دو گولی ہمراہ عرق گلاب یا عرق بادیان یا آب برگ نیم حسب کا نسخہ اور برگدر ادیا

نسخہ حب محافظ صحت وقت تبدیلی موسم ۔ سہاگہ بریاں۔ طباشیر۔ ست گلو۔ فلفل سیاہ۔ دانہ الائچی سفید۔ مغز کرنجوہ سب ہموزن باریک پیسکر عرق ادرک عرق گلاب میں کھرل کر کے جب گولیاں بندھنے کے قابل ہو جاوے بقدر نخود گولیاں بنا کر ورق نقرہ [۳ تولہ] لپیٹ دیں۔ خوراک ۲ گولی وقت خواب شیر گاؤ نیم گرم قدرے قند ملا کر نوش فرمادیں۔ یہ گولیاں محافظ تپ فصلی

ونزلہ ومقوی معدہ وہاضم ہیں۔ بصورت تپ نصلی دو گولیاں صبح دو دوپہر دو رات کو پانی کے ساتھ دیں۔ خواہ کسی وقت دیجائے کوئی نقصان نہیں۔

لعوق سپستاں کلاں نافع سعال حارہ مانع نزلہ

عناب ۱۰ دانہ سپستان۔ اصل السوس۔ تخم خطمی ۶ ماشہ۔ پوست خشخاش ۱ تولہ۔ بہدانہ۔ تخم خیارین نیم کوفتہ ۲۵ دانہ در آب تر کردہ جوشدادہ صاف نمودہ۔ شیرہ جو مقشر ۶ ماشہ۔ شیرہ مغز بادام مقشر ۲ تولہ شیرہ تخم خشخاش ۶ ماشہ۔ شیرہ مغز تخم باقلا ۶ ماشہ درہمیں آب برآوردہ شکر سفید ۵ تولہ آمیختہ قوام نمودہ کتیرا۔ صمغ عربی۔ رب السوس ۱ ماشہ سائیدہ بیامیزند۔

حب تقویت اعضاء رئیسہ

مروارید ناسفتہ ۱ ماشہ۔ یاقوت سرخ۔ زمرد سبز۔ ورق نقرہ ورق طلاء۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ قلعی۔ کہربا۔ حجر الیہود۔ کہارتہ بھلہ۔ مشک۔ عنبر اشہب۔ زعفران خالص۔ تخم گاؤزبان۔ کشتہ فولاد۔

محلول کرنے والی ادویہ کو عرق بید مشک میں محلول کرکے سب کو ملا کر لعاب صمغ عربی میں بقدر نخود گولیاں بنالیں۔ ایک ایک گولی صبح وشام ہر طرح کے ضعیف المزاج کو مفید ہوگی بشرطیکہ بخار نہ ہو۔ موسم سرما میں شربت انگور کے ساتھ اور موسم گرما میں شربت انار اور دیگر مفرحات مناسب کے ساتھ استعمال کریں۔

سفوف مخرج حصاۃ گردہ ومثانہ بلا تکلیف

کنجشک جس کو ممولا کہتے ہیں اس کو ذبح کرکے کل اجزاء لے کر ایک مٹی کے برتن میں منہ بند کرکے رکھیں اور اوپر سے گلحکمت کرکے اپلوں کی آنچ میں پھونک لیں۔ اسی طرح حجر الیہود کو ایک مٹی کے برتن میں شورہ قلمی تہ دیکر رکھیں اور اوپر سے گل حکمت کرکے پھونک لیں اور شورہ قلمی کو ایک کڑھائی یا توے میں بچھا کر آگ پر رکھیں اور اسپرگندک آملہ سار کو خوب باریک پیس کرکے چٹکی چٹکی

چھڑکیں۔ اپنے آپ کو اس کے دھوئیں کے رُخ سے محفوظ رکھیں اور جلدی جلدی شورہ کو جلاتے جائیں۔ ذرا سی دیر میں شورہ پگھل جائیگا اس میں آگ پیدا ہو جائیگی اس کو اتار کر جلدی سے بجھالیں۔ پوست خربزہ کو جلا کر اس کی راکھ سے نمک بنالیں یہ چار جزو ہوئے۔ سب کو برابر برابر لے کر تین ماشہ کی مقدار میں کھائیں اور اوپر سے انڈا ہولی، ایک بوٹی معروف بقدر چھ ماشہ اور فلفل سیاہ (۷ عدد) پانی میں پیسکر چھ سات روز تک پی لیا کریں سنگ مثانہ اور سنگ گردہ ریزہ ریزہ ہو کر بلا تکلیف نکل جائیگا۔

حب دافع درد گردہ ۔ انہیں چاروں مساوی اجزاء میں کل کے برابر مغز تخم کریجوہ ملالیں اور گولیاں بنا کر مریض کو کھلائیں۔ چار چھ گولیوں میں تڑپتے ہوئے مریض کو انشاء اللہ تعالیٰ فوراً افاقہ ہوگا۔ اس کے ساتھ شیرہ حب القلت، شیرہ حب کا کنج سکنجبین بزوری کے ساتھ بھی پلائیں۔ جن مریضوں کو اکثر پتھری اور درد گردہ کی شکایت رہتی ہے ہر ماہ میں کم از کم تین روز سفوف مذکورہ کو شیرہ انڈا ہولی، شیرہ فلفل سیاہ، شیرہ حب القلت، شیرہ حب کا کنج کے ساتھ سکنجبین بزوری ڈال کر پی لیا کریں۔ درد گردہ سے انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہیں گے۔

حب دافع درد ریحی و قولنج ریحی ۔ مغز تخم کریجوہ۔ فلفل سیاہ۔ نمک سیاہ۔ گل آکھ۔ حلتیت کو باریک پیسکر بقدر نخود گولیاں بنا کر وقت ضرورت مریض کو کھلائیں۔ درد سے انشاء اللہ فوراً افاقہ ہوگا۔

عرق دافع وجع الفواد ۔ دج شیریں۔ صعتر فارسی۔ اجوائن خراسانی۔ بادیان سب کو چار چار تولے لے کر ایک بوتل بطریق معروف عرق کشید کر لیں اور وقت ضرورت بقدر ۲ تولہ یا ۱ تولہ سکنجبین عسلی کے ساتھ اور ضرورت رہے تو حب مذکورہ

بالائی بھی کھلادیں۔ انشاء اللہ شدید سے شدید درد فوراً زائل ہو جائے گا۔ شدت درد سے غشی کی حالت پیدا ہو جانے پر بھی افاقہ ہو جاتا ہے۔

عرق عطاش ۔ تخم خرفہ سیاہ ۔ تخم بارتنگ ۔ تخم ریحان ۔ بادیان ۔ پودینہ خشک ۔ الائچی سفید ۔ الائچی سرخ ۔ عناب ولایتی ۔ زیرہ سفید ۔ مغز کنول گٹہ ۔ صندل سفید ۔ صندل سرخ ۔ طباشیر ۔ گلوئے سبز ۔ صمغ عربی ۔ خاکسی ۔ برگ گاؤزبان ۔ ہینگ نیب ۔ اس کا عرق ۳ بوتل یا ۴ بوتل بطریق معروف کشید کریں ۔ بچوں کو دودھ ہکلنے کے زمانہ میں جو پیاس پیدا ہو جاتی ہے دست جاری ہو جاتے ہیں ۔ بخار پیدا ہو جاتا ہے ۔ یا بلاد انتوں کے مرض عطاش یعنی چیچا ہو جاتا ہے اس میں بیحد فائدہ ہوتا ہے ۔ شربت بنفشہ وغیرہ بقدر ضرورت اور مناسب مزاج کے ملا کر تھوڑا تھوڑا دیں ۔

عرق ہاضم و کاسر ریاح و مشتہی طعام ۔ بادیان ۔ پودینہ خشک ۔ الائچی سرخ ۔ الائچی سفید ۔ گل سرخ ۔ بلوچ ہندی ۔ زیرہ سیاہ ۔ زیرہ سفید ۔ برگ سناکی ۔ جعفر فارسی ۔ مصطگی رومی ۔ کشنیز خشک ۔ پکھری ۔ شیطرج ہندی ۔ عود غرقی ۔ ناگ کیسر ۔ پوست ترنج ۔ زرنب ۔ نمک سیاہ ۔ نمک لاہوری ۔ اجوائن دیسی ۔ سہاگہ چوکیہ ۔ مغز تخم کرنجوہ ۔ زرنباد سب کوٹ کر تیرہ یا چودہ بوتل عرق نکالیں اور صبح و شام بقدر دس دس تولہ پی لیا کریں ۔ تبخیر معدی اور ضعف اشتہار اور درد تخ یا سوء ہضمی گرانی اعضاء سب کے لئے تیر بہدف ہے ۔ چندروز متواتر استعمال کیا جائے ۔

مسکن تبخیر ۔ کتنی ہی تبخیر کیوں نہ ہو اس سفوف کو استعمال کرنے سے دوسرے تیسرے روز افاقہ بعونہ تعالیٰ ہو جاتا ہے نسخہ یہ ہے ۔ مغز تخم کرنجوہ ۔ ست گلو اصلی ۔ فلفل سیاہ ۔ نبات سفید سب کو خوب باریک کر کے پھانک لیں اور اوپر سے شربت بزوری

معتدل۔ عرق بادیان۔ عرق مکوہ میں ملاکر صبح کے وقت پی لیں۔

کحل الامیر ۔ مرزا امیر بیگ مرحوم ساکن محمدی ضلع کھیری کا عطا کیا ہوا۔ یہ ایک خاص سرمہ ہے جسمیں احقر نے کچھ اضافہ کر کے عجیب کر دیا ہے۔ سیاہ سانپ کے پھن کو جس کو کچلا نہ گیا ہو کاٹ لیں اور اس میں سرمہ سیاہ جسکو گائے کے گھی میں خوب کھرل کیا گیا ہو گولا بنا کر رکھیں اور اس کے منہ کو سی کر ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر گل حکمت کر کے اپلوں کی آگ میں پھونک لیں جب ٹھنڈا ہو جائے اس سرمہ کی ڈلی کو نکال کر کھرل کریں اور اسمیں ایک تولہ کی مقدار پر زمرد سبز۔ سنگ لیشب۔ مروارید ناسفتہ ڈالیں اور آب افشردہ گل چنبیلی بقدر عدد کے ساتھ کھرل کریں۔ نہایت مقوی بصر ہو گا۔

حب ثلاثہ ۔ صبر سقوطری۔ تیزپات۔ برگ گھیکوار۔ تینوں اجزا اسی طریقہ سے لیکر گولیاں بنالیں۔ اگر وہ اخشک نہ ہو تو آفتاب میں رکھ کر خشک کر لیں۔ تیزپات ایک پیسہ کی خواہ کتنی ہی ہو یہ ایک فقیری جو حضرت حافظ شاہ کرامت علی صاحب مرحوم شاہجہانپوری کا نسخہ ہے جن کے متعلق یہ سنا گیا ہے کہ ان سے بوٹیاں اپنی خاصیت بتاتی تھیں یا ان کو کشف سے اس کی خاصیت معلوم ہو جاتی ہو۔ یہ دافع قبض اور ملین شکم ہے بلغمی مزاج کے لیے نیز ریح باسوری کے لئے بیحد سودمند ہے۔

حب حیدری ۔ گل نیب۔ حلتیت۔ فلفل سیاہ۔ مویز منقی چاروں چیزوں کو ہموزن لے کر پیکر گولیاں بنالیں۔ موتی جھارا اور چیچک کے نکالنے کیلئے بیحد مفید ہے۔ موتی جھارا اس کے کھانے سے بہت جلد نکل آتا ہے اور بخار جاتا رہتا ہے اس کو قوی کرنے لئے مروارید ناسفتہ ایک یا دو گولی میں رکھ کر کھلائیں۔

مرہم آکلہ۔ بچہ سگ نوزائیدہ کو ذبح کرکے معہ کل اجزار کے ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر گل حکمت کرکے اپلوں کی آگ میں پھونک لیں۔ پھر اس کو نکال کر باریک سفوف کرلیں۔ اور سفوف ایک تولہ لے کر روغن چنبیلی۔ روغن گل۔ روغن صندل ملاکر زخموں پر لگائیں اور صرف راکھ مذکورہ بھی علاوہ مرہم کے لگائیں۔

سنون پیریا۔ شب یمانی بریاں۔ برگ گل کیلہ سوختہ۔ تخم املتاس بریاں۔ دم الاخوین باریک سائیدہ سفوف کرلیں اور پھلا ایک بکری کی نلی میں رکھ کر منہ بند کرکے پھونک لیں اور دال ارہر۔ نمک طعام۔ پھلانوا۔ کتھہ سفید۔ برنج سرخ۔ تمباکو سے خوردنی کو خوب باریک کرکے ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر گل حکمت کرکے پھونک لیں۔ پھر سب کو ملاکر خوب باریک کرکے صبح و شام استعمال کریں اور تھوڑی دیر کلی نہ کریں۔

حب اختناق الرحم۔ حب بلساں۔ عود بلساں۔ جند بیدستر۔ فلفل سیاہ۔ زعفران۔ دارچینی۔ گل اسطوخودوس سب کو ہموزن لے کر گلقند عسلی میں پیسکر اس کے شیرہ میں حبوب بقدر نخود بنالیں۔ جن عورتوں کو دورہ کی شکایت ہو۔ ایک ایک گولی صبح و شام شربت بزوری آب کدو سے دہاذ کے ساتھ استعمال کریں بحد مفید ہے۔

مرہم بواسیر۔ پہلے سیاہ بچھوؤں کو روغن کنجد میں خوب جلا کر تیل نکال لیں۔ پھر اس تیل میں بینگنوں کے بھٹوؤں (یعنی ڈنٹھلوں جن میں بینگن لگا ہوتا ہے) کا پانی ڈال کر پکالیں۔ جب پانی خشک ہو جائے اسمیں خاکستر سر سگ۔ شب یمانی بریاں۔ سفیدہ کاشغری۔ مردار سنگ۔ مغز تخم بکائن۔ ڈنڈی ہارسنگھار کو باریک پیسکر ملالیں اور ذرا سا موم ملالیں مرہم تیار ہو جائے گا اس کو وقت ضرورت لگائیں اور بہتر یہ ہے کہ آبدست کے بعد لگالیا کریں۔ خونی و بادی دونوں کے لئے مفید

ہے اور خونی بواسیر میں بہتر یہ ہے کہ آبدست لینے سے قبل دونوں ہاتھ دھو ڈالا کریں۔ اس عمل سے خون بہت جلد بند ہو جاتا ہے۔

حب بواسیر ۔ مغز نیمکولی کو باریک پیس کر اس میں ادویہ ذیل کو اس ترکیب سے ملائیں کہ رسوت زرد کو آب ترب میں اور ہلیلہ سیاہ کو آب برگ مکوہ سبز میں مقل ازرق کو آب برگ نیب میں تخم گندنا کو آب گل گیندہ میں تین چار دن شب روز تر کرکے خشک کریں اور مغز تخم بکائن زیرہ سفیدہ سب ادویہ ہموزن لیکر آب ککروندہ میں ملا کر گوندھیں۔ مریض کو اگر قبض زیادہ ہو تو صبر سقوطری مدبر بھی ملالیں اور صبح و شام ایک ایک دو بقدر ضرورت گولیاں کھالیا کریں۔

حب بلغمین ۔ عصارہ ریوند، ست املی کو باریک پیس کر مونگ کی برابر گولیاں تیار کرلیں۔ ایک یا دو بقدر ضرورت کھلانے سے دست آجاتا ہے۔ بلغم کے لئے بیحد مفید ہے بچوں کو پسلی کے مرض میں کھلانا سود مند ہوتا ہے۔

شربت صدر ۔ برگ اڑوسہ زرد کو لیکر ایک بوتل عرق کشید کریں اور اس میں ایک چھٹانک چونا بے بجھا ڈال کر خوب حل کر دیں پھر اس پانی کو آہستگی سے نکال کر دوسرے برتن میں رکھیں اور اس میں تخم حلبہ۔ تخم کتاں۔ گل زوفا۔ ابریشم خام مقرض۔ اصل السوس مقشر ڈال کر جوش دیکر صاف کرلیں۔ اس مصفے پانی میں صمغ عربی۔ سریشم ماہی کوفتہ کو پوٹلی میں باندھ کر پکائیں اور پکتے وقت پاؤ بھر شکر ڈالیں جب قوام ہو جائے اتارلیں۔ ۲ تولہ کی مقدار میں عرق گاؤزبان آدھ پاؤ کے ہمراہ صو وقت پیا کریں۔ بلغم سینے سے صاف ہو جائیگا حب بلغمین ایک یا دو عدد ساتھ ہر آٹھویں روز کھالیں۔ اس طرح اگر چالیس روز موسم سرما میں استعمال کریں۔ سعال بلغمی اور

دمہ کے لئے بیحد مفید ہے۔

قیروطی ذات الجنب: گل بنفشہ، گل بابونہ، تخم کتان، تخم حلبہ، خطمی، خیار شنبر، مکوہ خشک کو پانی میں خوب پکا کر مل کر چھان لیں پھر اس میں روغن کنجد ڈال کر دوبارہ اس قدر پکائیں پانی نہ رہے۔ اس میں زعفران، موم، مصطگی رومی، نمک لاہوری ملا کر قیروطی تیار کر لیں۔ ذات الجنب میں پسلیوں پہ اور دیگر اعضاء کے درد کے لئے لگانا بیحد مفید ہے۔

حب رمد سیاہ: برگ حنا خشک کو ایک سیر پانی میں اس قدر پکائیں کہ آدھ پاؤ پانی مل کر چھاننے سے رہ جائے۔ پھر اس میں ایک تولہ افیون اور چھ ماشہ شب یمانی بریاں ڈالیں اور نیب کی لکڑی سے پکتے وقت چلاتے رہیں۔ جب قوام گاڑھا ہو جائے اتار کر گولیاں بنالیں۔ دکھتی ہوئی اور سرخی چشم، نزلہ اور ابتدائی جالے کے دفع کرنے کے لئے بیحد مفید ہے۔

فائدہ طبیہ مجربہ: (من الحافظ محمد اسمٰعیل الدہلوی) عرق گلاب کی ترکیب یہ ہے کہ صبح و شام دو تولہ یا تین تولہ میں قدرے مصری ملا کر برف کی ہمراہ استعمال کریں۔ اگر برف نہ مل سکے قدرے پانی ملا کر نوش کریں۔ یہ معدہ و جگر کی خوب اصلاح کرتا ہے۔ بادی بواسیر کے لئے بھی خاص چیز ہے۔ مگر یہ ہر مزاج کی موافق نہیں۔ لہٰذا کسی طبیب سے مشورہ کر لیں۔

دیگر برائے پیریا (از موصوف) سفید چنبیلی کے پتے تین چار تولے لے کر بقدر ضرورت پانی میں دو تین بار جوش دے کر چھان لیا جاوے۔ جب سرد

ہوجاوے کلیاں کی جاویں۔ دانتوں کے پیریا کے لئے بہت نافع ہے۔ تجربہ ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ مریض صاحب نزلہ نہ ہو۔ موسم گرم میں اور گرم مزاج کے لئے مناسب ہے۔

نسخہ حبوب گل نا شگفتہ مدار برائے اصلاح معدہ و جگر و دافع ریاح و دافع قبض — گل مدار ۱۲ تولہ۔ فلفل سیاہ ۷ تولہ۔ نمک سیاہ ۲ تولہ۔ فلفل دراز ۳ تولہ سہاگہ بریان ۲ تولہ۔ پودینہ خشک ۱ تولہ۔ نوشادر ۲ تولہ۔ بالچھڑ ۱ تولہ۔ زنجبیل ۲ تولہ۔ بادیان ۱ تولہ کپور کاچری ۱ تولہ بلیلہ کابلی ۳ تولہ۔ بلیلہ زرد ۱ تولہ۔ برگ سنا ۲ تولہ۔ نمک لاہوری ۳ تولہ۔ الائچی کلان ۱ تولہ۔ جاوتری ۱ تولہ سونگ ۳ تولہ جائفل ۱ تولہ۔ نمک دیسی ۳ تولہ در عرق گلاب یا ادرک و عرق سونف سائیدہ حبوب بقدر کنار دشتی بندند۔

چورن ہاضم — پودینہ خشک ۱ تولہ۔ پوست سماق ۶ ماشہ۔ نمک طعام ۶ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۳ ماشہ کوفتہ بیختہ سفوف سازند خوراک ۳ ماشہ۔

(برائے رعاف) کشتہ مرجان ۲ رتی۔ کشتہ پوست بیضہ مرغ ۲ رتی۔ پھٹکری سفید بریان۔ افیون ۱ رتی باریک سائیدہ سعوط سازند۔

برائے اکثر اقسام تپ تیش — بہدانہ ۶ ماشہ۔ زیرہ سفید ۶ ماشہ۔ گلقند آفتابی ۶ ماشہ باریک سائیدہ حبوب بقدر نخود بندند۔ خوراک دو حب ہمراہ آب تازہ بعد از ہر یک ساعت۔

برائے یبوست و خشونت اطراف — گلیسرین ۳ تولہ۔ بورکس ۱ ماشہ۔ عرق گلاب ۲ تولہ

برائے درد زانو — گائے یا کٹرہ کی جو زیادہ عمر کی نہ ہوں ہڈیاں یا بکرے کی گھٹنوں کو نچوں اور نلی اگلے دست کے سرے کی ہڈیاں پاؤ سیر۔ تین پاؤ پانی میں ڈال کر اور دیگچی میں دھنیہ لہسن۔ پیاز۔ دار چینی۔ الائچی کلان۔

فلفل سیاہ بقدر ضرورت اور نمک بقدر ضرورت ڈال کر جوش دیا جاوے۔ جب پون پاؤ رہ جاوے زیرہ سیاہ۔ الائچی خورد۔ روغن زرد یا مکھن تازہ یا روغن بادام ۶ م سے بگھار کر نوش کیا جاوے۔

نسخہ چورن ۔ جس کے یہ فوائد ہیں ۔ (۱) معدہ کو قوت دینا (۲) قبض کو دور کرنا (۳) بھوک بڑھانا (۴) بدہضمی کو دور کرنا (۵) دست وقے ہیضے کو دور کرنا (۶) پیٹ کے درد کو دور کرنا (۷) ریح معدہ کو دور کرنا۔ سونٹھ ۲ تولہ۔ سونف ۲ تولہ۔ کالی مرچ ۲ تولہ اجوائن ۲ تولہ۔ موٹے دانہ کی۔ پودینہ خشک ۲ تولہ۔ دار چینی ۱ تولہ۔ مگھ پیپل ۱ تولہ۔ نمک لاہوری ۲ تولہ۔ نمک سیاہ ۲ تولہ سہاگہ خام ۲ تولہ۔ نوشادر ۱ تولہ۔ سب دواؤں کو جدا کوٹ کر باریک چھلنی میں چھان کر سب کو خوب ملائیں۔ ۲ تولہ ۴ تولہ پھر کسی بوتل میں محفوظ کرلیں۔ صبح وشام کھانا کھانے کے بعد کلی کر کے منہ صاف کر کے ۴ رتی سے ۲ ماشہ تک پانی کی گھونٹ کے ساتھ کھا لیا کریں بچہ کے لئے ۲ رتی سے ۸ رتی تک۔ اگر زیادہ بھی کھا لیا جاوے تو کچھ ضرور نہیں۔

تدبیر کلی برائے زکام ۔ زکام بلا حرارت کے نہیں ہوتا۔ یعنی مادہ بلغمی میں حرارت شامل ہو کر ہوتا ہے۔ اور حرارت کا خاصہ ہے کہ جلد فنا ہو جاتی ہے لہذا زکام کی دو حالتیں ہوتی ہیں ابتدا شروع اور ختم۔ شروع میں حرارت غالب ہوتی ہے اور اخیر میں صرف بلغم رہ جاتا ہے۔ بنا بریں شروع میں علاج بارد ہونا چاہیئے اور اخیر میں حار۔ اس کے خلاف کرنا غلطی ہے۔ اور شروع اور ختم کے درمیان میں بتدریج تدبیر بارد سے حار کی طرف انتقال کیا جاوے۔

دوا برائے شروع زکام ۔ عناب ۵ دانہ۔ مویز منقی ۹ دانہ خیسانده کر کے شکر سفید ملا کر پیا جاوے۔ اس میں مویز منقی صرف اصلاح عناب کیلئے ہے کیونکہ عناب کسی قدر

معدہ کو مضر ہے۔ **دو روز** صبح شام پینے کے بعد اس میں گل بنفشہ ۵ ماشہ اور بڑھالیں اور دو روز کے بعد اگر کھانسی ہو تو اصل السوس ۵ ماشہ سپستان ۹ دانہ بھی بڑھالیں اور بجائے خیساندہ کے جوشاندہ کرلیں پھر دو دن کے بعد ابریشم، اسطوخودوس اضافہ کرلیں اور مناسب ہے کہ اس کے ساتھ تقویت دماغ کے لئے تھوڑا خمیرہ گاؤزبان بھی کھائیں۔ زکام میں شروع سے اخیر تک تدہین منع ہے بوجہ تسدید مسام کے کیونکہ اس سے احتقان حرارت ہوتا ہے۔

(از نالہ عندلیب ۴۷۶) اگر کسے قدرے سیماب را با دو چندان وزنش اوراق طلا را صمغ نمودہ بشکل حب ساختہ درمیان پارچہ لسان تعویذ دوختہ بہ پیش خویش نگاہ دارد از ایذا و تصدیع شیش محفوظ می ماند و اگر در وقت سردی و گرانی شکم و اوجاع باردہ و ازیں قسم ہمہ امراض کہ داشتہ باشد قدرے از میان آن تعویذ بر آوردہ بخورد بفضل مؤثر حقیقی زود صحت و شفا یابد۔ و اگر کسے سیماب را بمیان روغن خوشبو یا دیگر عطریات چند روز بدارد و باز آں را بجو مالد کہ مگس و پشہ و دیگر حشرات ارضی و ہوام بر بدنش می نشیند و بیرامونش میگردد و شپش خود ہرگز در جامہ ازش نمی ماند و اگر آں تعویذ را در وقت پختن طعام رشتہ بستہ درو اندازند و بعد پختہ شدنش بر آرند آں طعام خیلے لذیذ و بامزہ و زود ہضم و گوارا می شود و ہماں یک تعویذ ہمیشہ بکار می آید و ہیچ نمی کاہد و اگر آں را در ظرف آب در آرند و آں آب را می نوشیدہ باشند بسیار فوائد دارد و بیشتر امراض سردی و بلغم را دفع گرداند و ضرر تغیر و تبدیل آب و ہوا نمی رساند و کرم شکم می میراند۔ و اگر کسے آں حب را در دہاں دارد بوئے بد از دہن برود۔ و اگر سیماب را با آب برگ ترب حل کردہ

قدرے کافور کبابہ در تعل ممزوج ساختہ در فتیلہ مالیدہ چراغ افروزند از آں خانہ حشرات ارضی و ہوام کم می شود۔

ایضاً ص ۱۵۴ ۔ بشنو آں دوای سائیدہ خشک کہ بر جراحت آں مردم پاشیدم زاک ست کہ آں را بزبان ہندی پھٹکری می نامند و آں مرہم چیز سہل و آں سہل ست کہ دو جزو دارد یکے سفیدہ کاشغری بوزن یک دام و دوم روغن کنجد بوزن چار دام۔ اول روغن را در ظرف آہن گرم کنند، بعد ازاں سفیدہ را باریک سائیدہ در آں انداختہ از دستہ آہن حل میکردہ باشند۔ چنانکہ مخلوط گردیدہ رنگ سیاہ پیدا کند۔ بعدہ از آتش فرود آرند و نگاہ دارند بوقت حاجت بکار برند برائے ہر قسم دنبل و ناسور و زخم و سوختہ آتش مجرب است و آں چیز کہ بر نبض شریف حضرت گذاشتم پرہائے جانور بوتیمار ست کہ بزبان ہندی آں را بگلہ گویند و ایں پرہا بمیان بغل و زیر بازوہائے او غلولہ شدہ می ماند و بسیار نازک و بے ریشہ می باشد۔ آں را گرفتہ نگاہ دارند و بوقت ضرورت بالائے رگے و زخمے کہ از آں خون جاری باشد بپاشند۔ انشاء اللہ تعالیٰ زود بند خواہد گردید۔

نسخہ مجوزہ حضرت حاجی صاحب نور اللہ مرقدہ بقلم محمد قاسم محمد ہاشم سوداگران مراد آباد

۔ زردی بیضہ مرغ ۱۰ عدد ۔ روغن زرد ۳ چھ۔ شکر سفید ۵ چھ حلوا سازند بعدہ ورق طلا ۱ ۔ ورق نقرہ ۲ ۔ موتی ۶ ۔ صدف صادق ۶ ۔ دانہ الائچی خورد ۱ ۔ مغز بادام مقشر ۴ تولہ ۔ مغز پستہ مقشر ۴ تولہ ۔ خوب حل کر کے حلوے میں ملایا جاوے۔ خوراک ایک تولہ علی الصبح اور ایک تولہ بوقت خواب خط میں لکھا تھا کہ یہ نسخہ تقویت کیلئے بہت مفید ہے۔ ایک شخص حضرت کے متعلقین سے بہت عرصہ سے علیل تھے ان کی اہلیہ

نے حضرت کو خواب میں دیکھا یہ نسخہ ارشاد فرمایا اس سے صحت ہوگئی ۔

نسخہ تقویت ۔ زنجبیل ۔ خولنجان ۔ کباب چینی ۔ عاقر قرحا ۔ عود خام ۔ قرنفل ۔ نخود سیاہ ۔ بسباسہ ۔ پوست خشخاش ۔ نانخواہ ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۔ سپستان ہمہ ادویہ بموزن گرفتہ بیختہ آمیختہ شکر سفید و عسل مصفی در شیر گاؤ از ہر یک بقدر حاجت ایں ہر سہ را در ہم کردہ بقوام آرند و سائر ادویہ را بقوام آمیزند ۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ ۔

نسخہ برائے فوائد ذیل ۔ عناب ولایتی ۔ چوب چینی ۔ صندل سرخ ۔ صندل سفید ۔ منڈی ۔ گل سرخ ۔ شب در آب تر کردہ صبح جوشاندہ در شکر سفید قوام ساختہ شربت سازند ۔ خوراک صبح ۲ تولہ شام ۲ تولہ ہمراہ آب تازہ بنوشند در موسم گرما سرد نوشند و در سرما نیم گرم و وقت نزلہ موقوف سازند ۔ برائے آشوب چشم ۔ و سوداویت اور چیچک سے قبل اور بعد چیچک و پیچش و بخار و برائے خارش و برائے بثورات موسم گرما مجرب است ۔

نسخہ شربت صدر ۔ بنسخہ دیگر علاوہ حصہ دوم ۔ برگ گاؤزبان ۔ گل گاؤزبان ۔ عناب ۔ پرسیاؤشاں ۔ کوکنار ۔ اصل السوس مقشر ۔ تخم کتاں ۔ گل بنفشہ ۔ بیدانہ ۔ بادیان ۔ اجوائن دیسی ۔ سپستان ۔ ابریشم مقرض ۔ قند سفید ۔

نسخہ سفوف برائے ہضم طعام ۔ نمک سیاہ ۔ نمک لاہوری ۔ نمک سفید ۔ نوشادر ۔ نمک سانبھر ۔ مساوی وزن گرفتہ سفوف سازند ۔

نسخہ حبوب برائے بواسیر بادی ۔ ریوند مصفی ۔ زنجبیل ۔ تخم بکائن ۔ سقل ازرق ۔ تخم گندنا ۔ صبر زرد ۔ مصطگی رومی ۔ مویز منقی ۔ مغز بادام ۔ در آب

بکرہ بندہ بقدر کنار دوشتی حبوب بندند. یک صبح و یک شام بخورند۔

نسخہ سفوف دافع تبخیر۔ بادیان۔ زنجبیل۔ دانہ الائچی کلاں۔ اصل السوس مقشر۔ مرچ سیاہ۔ نمک لاہوری۔ نمک سیاہ۔ نوشادر کوفتہ بیختہ سفوف سازند۔ خوراک ۶ ماشہ

نسخہ مرہم برائے بواسیر خونی و بادی۔ گائے کی نلی کا گودا۔ بینگن کی ڈنڈی جڑ کے اتنے جتنی اس میں جل سکتی ہو باریک پیس کر مرہم سا بنا کر لگا دیں۔

نسخہ برائے اصلاح آثار جلد۔ سفوف سنگترہ۔ آٹا باقلا چھنا ہوا۔ آٹا جو چھنا ہوا پانی میں گھول کر کسی قدر نیلا سا بدن میں پندرہ منٹ بعد میں نہانا چاہیئے۔ خواہ گرم پانی سے خواہ سرد سے بدن صاف اور ملائم ہو جاویگا۔

ترکیب پنیر۔ چوستہ بکری کو پاک کر کے اس میں نمک سانبھر بغیر پیسا جتنا آجائے بھر کر منہ بند کر کے دھوپ میں سکھا لیں پھر اس چوستہ کو چھ چھ (۶) ماشہ کے پانی میں مٹی کے برتن میں ڈال دیں۔ پھر اس برتن کو دھوپ میں رکھ دیں۔ جب وہ مثل سرکہ کے اٹھ جائے سیاہ نہ ہو کیڑا نہ پڑے ورنہ بیکار ہو جائے گا۔ پھر اس میں سے ایک چھٹانک پانی لے کر ایک سیر دودھ میں ڈال کر رکھ دیں۔ جب وہ دہی جم جائے اس کو کسی بہ ہنی میں اتار لیں۔ جب پانی ٹپک کر وہ سخت ہو جائے تب اس کو نمک سانبھر پیس کر اوپر نیچے لگا دیں۔ الٹ پلٹ کرنے سے اور بار بار نمک لگانے سے سخت ہو جاتا ہے۔ اس کا جو پانی ٹپکے وہ رکھ لیا جائے۔ مٹی کے برتن میں ڈالتے رہیں۔ جب تک نیا ڈالتے رہو گے مٹی کے برتن کا پانی سڑے گا نہیں۔ ورنہ سڑ جائے گا۔ لوہے کی چھلنی میں نہ لیا جائے ورنہ سیاہ ہو جائے گا۔ تانبے

معتدل۔ عرق بادیان۔ عرق مکوہ میں ملاکر صبح کے وقت پی لیں۔

کحل الامیر۔ مرزا امیر بیگ مرحوم ساکن محمدی ضلع کھیری کا عطا کیا ہوا۔ یہ ایک خاص سرمہ ہے جسمیں احقر نے کچھ اضافہ کرکے عجیب کردیا ہے۔ سیاہ سانپ کے پھن کو جس کو کچلا نہ گیا ہو کاٹ لیں اور اس میں سرمہ سیاہ جسکو گائے کے گھی میں خوب کھرل کیا گیا ہو گولا بنا کر رکھیں اور اس کے منہ کو سی کر ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر گل حکمت کرکے اپلوں کی آگ میں پھونک لیں جب ٹھنڈا ہوجائے اس سرمہ کی ڈلی کو نکال کر کھرل کریں اور اسمیں ایک تولہ کی مقدار برزمرد سبز۔ سنگ یشب۔ مروارید ناسفتہ ڈالیں اور آب افسردہ گل چنبیلی بقدر عدد کے ساتھ کھرل کریں۔ نہایت مقوی بصر ہوگا۔

حب ثلثہ۔ صبر سقوطری۔ تیزپات۔ برگ گھیگوار۔ تینوں اجزا اسی طریقہ سے لیکر گولیاں بنالیں۔ اگر وہ اخشک نہ ہو تو آفتاب میں رکھ کر خشک کرلیں۔ تیزپات ایک پیسہ کی خواہ کتنی ہی ہو یہ ایک فقیری جو حضرت حافظ شاہ کرامت علی صاحب مرحوم شاہجہانپوری کا نسخہ ہے جن کے متعلق یہ سنا گیا ہے کہ ان سے بوٹیاں اپنی خاصیت بتاتی تھیں یا ان کو کشف سے اس کی خاصیت معلوم ہو جاتی ہو۔ یہ دافع قبض اور ملین شکم ہے بلغمی مزاج کے لئے نیز ریح باسوری کے لئے بیحد سودمند ہے۔

حب حیدری۔ گل نیب۔ حلتیت۔ فلفل سیاہ۔ مویز منقی چاروں چیزوں کو ہموزن لے کر پیسکر گولیاں بنالیں۔ موتی جھارا اور چیچک کے نکالنے کیلئے بیحد مفید ہے۔ موتی جھارا اس کے کھانے سے بہت جلد نکل آتا ہے اور بخار جاتا رہتا ہے اس کو قوی کرنے لئے مروارید ناسفتہ ایک یا دو گولی میں رکھ کر کھلائیں۔

مرہم آکلہ۔ بچہ سگ نوزائیدہ کو ذبح کرکے مع کل اجزار کے ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر گل حکمت کرکے اُپلوں کی آگ میں پھونک لیں۔ پھر اس کو نکال کر باریک سفوف کرلیں۔ اور یہ سفوف ایک تولہ لے کر روغن چنبیلی۔ روغن گل۔ روغن صندل ملاکر زخموں پر لگائیں اور صرف راکھ مذکورہ بھی علاوہ مرہم کے لگائیں۔

سنون پیریا۔ تب یمانی بریاں۔ برگ گل کیلہ سوختہ۔ تخم املتاس بریاں۔ دم الاخوین باریک سائیدہ سفوف کرلیں اور کچلا ایک بکری کی نلی میں رکھ کر منہ بند کرکے پھونک لیں اور دال ارہر۔ نمک طعام۔ پھلانواں۔ کتھہ سفید۔ مرچ سرخ تمباکوئے خوردنی کو خوب باریک کرکے ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر گل حکمت کرکے پھونک لیں۔ پھر سب کو ملاکر خوب باریک کرکے صبح وشام استعمال کریں اور تھوڑی دیر کلی نہ کریں۔

حب اختناق الرحم۔ حب بلساں۔ عود بلساں۔ جند بیدستر۔ فلفل سیاہ۔ زعفران۔ دارچینی۔ گل اسطوخودوس سب کو ہموزن لے کر گلقند عسلی میں پیسکر اس کے شیرہ میں حبوب بقدر نخود بنالیں۔ جن عورتوں کو دورہ کی شکایت ہو۔ ایک ایک گولی صبح وشام شربت بزوری آب کدوئے دراز کے ساتھ استعمال کریں بیحد مفید ہے۔

مرہم بواسیر۔ پہلے سیاہ بچھوؤں کو روغن کنجد میں خوب جلاکر تیل نکال لیں۔ پھر اس میں بینگنوں کے بھٹوں (یعنی ڈنٹھلوں جن میں بینگن لگا ہوتا ہے) کا پانی ڈال کر پکالیں جب پانی خشک ہوجائے اسمیں خاکستر سر سگ۔ شب یمانی بریاں۔ سفیدہ کاشغری۔ مردار سنگ۔ مغز تخم بکائن۔ ڈنڈی ہارسنگھار کو باریک پیسکر ملالیں اور ذرا سا موم ملالیں مرہم تیار ہوجائے گا اس کو وقت ضرورت لگائیں اور بہتر یہ ہے کہ آبدست کے بعد لگالیا کریں۔ خونی وبادی دونوں کے لئے مفید

لکھیں اور قبل طلوع آفتاب پانی سے دھو کر عورت کو پلائی جاوے اور چالیس روز تک یونہی پلاتے رہیں اور تعویذ اُس وقت کھولا جاوے جبکہ حمل دو ماہ کا ہو جاوے اور قرار حمل تک طہر کے شروع میں دو تین مرتبہ متواتر ہم بستری ہونی چاہیئے۔

سانپ کے واسطے جو گھر میں ہو۔ یعنی اگر چاہے کہ سانپ چلا جائے اڑد پڑھ کر تین کونے میں ڈال دے اور اگر بند رکھنا چاہے تو چاروں کونوں میں ڈال دے اور اگر سنگ جراحت پر اس کا نقش کر کے اپنے پاس رکھے تمام بلیات سے محفوظ ہو گا۔

ان لا م ی ک ی ی د و ن ک ی د ۲ و ۲ ک ی د ک ی د ۱
۱ ۵۰ ۵ ۴۰ ۱۰ ۲۰ ۱۰ ۴ ۶ ۵۰ ۲۰ ۱۰ ۴ ۱ ۶ ۱ ۳۰ ۲ ۴ ۳۰ ۱۰ ۴ ۱
ف م ہ ل ا ل ک ا ف ر ی ن ا م ہ ل ہ م
۸۰ ۴۰ ۵ ۳۰ ۱ ۳۰ ۲۰ ۱ ۸۰ ۲۰۰ ۱۰ ۵۰ ۱ ۴۰ ۵ ۳۰ ۵ ۴۰

واسطے حصول علم کے۔ ہر نماز فرض کے بعد گیارہ مرتبہ اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے اللھم انا نستعینک علی طاعتک۔

برائے درد سر۔ اگر کسی کے سر میں درد ہو تو یا وھاب ایک سانس میں ۱۴ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور پیشانی ہاتھ سے پکڑے رہے درد جاتا رہے۔

للانتباہ من النوم۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۵

ان الذین اٰمنوا وعملوا الصلحت کانت لھم جنت الفردوس نزلا خالدین فیھا لا یبغون عنھا حولا ۵ قل لو کان البحر مدادا لکلمت ربی لنفد البحر قبل ان تنفد کلمات ربی ولو جئنا بمثلہ مددا ۵ قل انما انا بشر مثلکم یوحیٰ الی انما الھکم الٰہ

واحد فمن کان یرجوا لقاء ربہ فلیعمل عملاً صالحاً ولا یشرک
بعبادۃ ربہ احداً۔ برائے بیداری ہرگاہ کہ خواہد یکبار بوقت خفتن
بخواند انشاء اللہ تعالیٰ بوقت منوی بیدار خواہد شد۔ فقط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

للحب :- ومن الناس من یتخذ من دون اللہ انداداً
یحبونھم کحب اللہ ؕ والذین اٰمنوا اشد حباً للہ ؕ و
لو یری الذین ظلموا اذ یرون العذاب ان القوۃ للہ جمیعاً و
ان اللہ شدید العذاب ۵ زین للناس حب الشھوات من
النساء والبنین والقناطیر المقنطرۃ من الذھب والفضۃ و
الخیل المسومۃ والانعام والحرث ذلک متاع الحیوۃ الدنیا ؕ
واللہ عندہ حسن المآب ۵ قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی
یحببکم اللہ ویغفر لکم ذنوبکم ط واللہ غفور رحیم یحبھم ویحبونہ
اذلۃ علی المؤمنین اعزۃ علی الکافرین ۵ ھو الذی ایدک
بنصرہ وبالمؤمنین والف بین قلوبھم لو انفقت ما فی الارض
جمیعاً ما الفت بین قلوبھم ولکن اللہ الف بینھم انہ عزیز
حکیم ۵ یوسف اعرض عن ھذا اسکتہ واستغفری لذنبک ط
انک کنت من الخاطئین ۵ وقال نسوۃ فی المدینۃ امرأۃ
العزیز تراود فتھا عن نفسہ ط وقد شغفھا حباً ط انا لنراھا
فی ضلال مبین ۵ والقیت علیک محبۃ منی ولتصنع علیٰ عینی ط

اذ تمشی اختک فتقول ھل ادلکم علی من یکفلہ ط فرجعنا ک الی
امک کی تقر عینھا ولا تحزن ط وقتلت نفسا فنجینٰک من الغم
وفتنٰک فتونا ہ فقال انی احببت حب الخیر عن ذکر ربی ط حتیٰ
توارت بالحجاب ردوھا علی ط فطفق مسحا بالسوق والاعناق ہ
قل لا اسئلکم علیہ اجرا الا المودۃ فی القربیٰ ومن یقترف حسنۃ
نزدلہ فیھا حسنا ان اللہ غفور شکور ہ عسی اللہ ان یجعل
بینکم وبین الذین عادیتم منھم مودۃ ط واللہ قدیرٌ ط
واللہ غفور رحیم ہ برشیرینی دمیدہ خوراند یا بر نمک خواندہ در سبوئی
او اندازد۔ واگر کسے را طلب کردن خواہد باید کہ بر خشت خام والقیت
تا فتو نا نوشتہ بوقت نصف شب در چاہ اندازد و ہمانجا نشستہ ایں دعا
صد و یکبار خواند اول و آخر گیارہ بار درود شریف تا سہ روز ہمیں طور کند۔
مراد حاصل شود بشرط اذن شرعی ورنہ در وبال گرفتار شود۔

برائے دفع دشمن ۔ بگیرد کلوخے خام و خواند بر آں سہ بار ایں دعا
اللھم انا نجعلک فی نحورھم ونعوذ بک من شرورھم و تصور
دشمن کند کہ گویا پیش من استادہ است۔ پس بر صورت خیالی دشمن کلوخ
زند ایں عمل ہر روز کند یقین است انہ رحمت خدا کہ دشمن دفع خواہد شد۔

برائے محبت وغیرہ ۔ باید کہ بعد عشاء روز انو موؤب باستعمال
عطریات و خوشبو ایں ورد را سہ صد و شصت (۳۶۰) بار بحضور قلب خواند جمیع
حاجات بر آید اللھم صل علی سیدنا محمد سید البشر بشر لا کالبشر

بل ھو کا ایک قوت فی الجراز پیر جی صابر علی رامپوری بتاریخ ۹ جمادی الاولی ۱۲۹۵ھ

برائے تپ لرزہ بر بازو بندد   برائے درد سر

عثمان	عمر	ابو بکر
لا الہ	بحق	علی
رسول اللہ	محمد	الا اللہ

۲۱	۲۶	۱۹
۲۰	۲۲	۲۴
۲۵	۱۸	۲۳

قوت بود درد سر دفع بود

برائے سہولت نکاح - بعد نماز عشا یا لطیف یا ودود گیارہ سو گیارہ بار اول و آخر درود شریف تا چہل روز پڑھے اور اس کا تصور کرے انشاء اللہ مقصود دیا دے گا - اگر پہلے پورا ہو چھوڑے نہیں -

برائے درد داڑھ - لکھے ایک تختی پر ریگ پھیلا کر ا ب ج د ہ و ز پھر حرف اول پر کیل رکھ کر فاتحہ ایک بار پڑھے پھر دوسری پر دو بار اسی طرح بڑھاتا جائے - درد جاتا رہیگا - اور جتنے درد ہیں سب کے لئے مفید ہے -

وقت خواب - قل ہو اللہ ۲۰۰ بار خواند از جن و شیطان محفوظ ماند -

دیگر - لا الیستوی سہ بار و مزمل یک بار و فاتحہ یک رو قل یا برائے ہر بیماری مجرب است

دیگر - برائے لکالا وغیرہ یٰسین تا من المکرمین خواندہ دم کند -

دیگر برائے ازالت ناف از مکان خود

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

ذلک تخفیف من ربکم و رحمۃ

برائے تپ و لرزہ

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
اللہ	الرحمٰن	الرحیم	بسم
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ
الرحیم	بسم	اللہ	الرحمٰن

بر بازو بندد

ایضاً برائے تپ و لرزہ ۔ قبل از آمدن بر گولی قند سیاہ بسم اللہ مجریہا تا رحیم خواندہ بخوراند ۔

ایضاً ۔ ایں آیت موصوف بر چوب کنار یعنی بیری نوشتہ در گلو اندازد ۔

ایضاً ۔ بگیرد برگ پیپل سہ عدد بنویسد بر آنہا انا اعطینا مع بسم اللہ و مریض را قبل از آمدن دہد تا آں رابیند و بلیسد تا سہ روز چناں کند انشاء اللہ رفع شود ۔

گنڈہ برائے ہر بیماری ۔ بگیرد رشتہ ۲۱ تار و سورہ مزمل سہ بار خواند اول و آخر یکبار درود شریف یک گرہ بندد و بچنیں طریق ۲۱ گرہ بستہ در گلو بندد ۔

ایضاً برائے ہر بیماری ۔ الحمد ۱۱ بار اول آخر گیارہ بار درود شریف یا یکہزار و صد مرتبہ بر آب خواندہ بنوشاند ۔

برائے علم ۔ درمیان سنت وتر ۱۰۰ بار یا ۲۵ بار سلام قولاً من رب رحیم با درود شریف ۳۶ بار بخواند ۔

برائے حافظہ ۔ کثرت استغفار مفید است کذا افادہ مولانا محمد یعقوب صاحب

ایضاً ۔ و آیۃ رب اشرح لی تا قولی ۲۱ بار بوقت صبح اذا جار الخ

دیگر برائے طحال - ان اللہ یمسک السموات والارض تا غفورا ایا طحال ارجع الی مکانک نوشتہ بر طحال آویزد۔

برائے دفع رغبت زنا - بگیرد ۳ سنگریزہ چراہہ در آب پاک شستہ بر ہر یک انا اعطینا والہی بحق سورہ کوثر از زنا منحرف شود مع اول و آخر درود شریف یازدہ یازدہ بار باوضو خارج از مسجد خواندہ در زیر چارپائی راغب دفن کند یا در چولہا اندازد

دیگر برائے تسخیر - بگیرد ہفت دانہ نرگس و بر ہر یک زین تا آب ہفت مرتبہ بتصور مطلوب تا ہفت روز مع نام طالب و مطلوب و مادر ان ناریل خواندہ در آتش اندازد حاضر بود انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر - برائے کسیکہ برائے قتلش حکم صادر بود ۰۰ مرتبہ امن یجیب المضطر تا خلفاء الارض در یک شب خواندہ دو تعویذ نوشتہ پیش حاکم رود۔

برائے خلاصی اسیر - ربنا اکشف عنا العذاب انا مومنون سوالاکھ مرتبہ بعد عصر یا بعد مغرب تمام کرے

دیگر برائے موٹھ وغیرہ - قل اعوذ برب الناس خواندہ دیک خط پیش خود کشیدہ قدم بر و نہادہ سورہ مزمل خواندہ بر موٹھ دم کند

برائے تسخیر - سورہ مزمل ۴۱ بار بر نمک مع نام طالب و مطلوب و ابیہ وامہا۔

برائے دشمنی - دونوں کے بال لے اور سات بنولے لے کر ہر ایک پر ایک بار سورہ زلزال مع نام طرفین و بادر دیدہ خواندہ در آتش اندازد۔

دیگر تسخیر - زین تا آب بر شیرینی یا عطر یا چھالیہ ۷ بار خواند مع نام طالب

پردہ مطلوب دعا اور دوا استعمال آرد۔

عمل ڈبہ ۔ دو قسم کی بیماری ہوتی ہے ۔ ایک کو ام الصبیان کہتے ہیں ۔ اسی کو مسان کہتے ہیں ۔ دوسرا ایٹھا کہ اس کو اور ملکوں میں ڈبہ کہتے ہیں اور رسا بھی کہتے ہیں ۔ اس کے واسطے سات سنگریزے نمک کے لے اور ہر ایک پر تین بار قل اعوذ برب الناس پڑھتا جاوے اور شکم پر پھیرتا جاوے ۔ اوپر سے نیچے کو بعد تمام سب بار کے عرضاً قطع کرے ۔ اسی طرح پڑھ کر چاہ میں ڈال دے ۔

مریض کا حال دریافت کرنا ۔ یہ نقش جو ذیل میں لکھا ہے اسکو لکھ کر مریض کے سر پر سات مرتبہ اتارے پھر آگ میں ڈالے ۔ اگر حرف سفید ہوں سحر ہے اور اگر حروف سرخ ہوں تو آسیب وغیرہ ہے ۔ اور اگر حروف غائب ہوں آسیب پری کا ہے اور اگر حروف سیاہ رہیں تو مرض بدنی ہے ۔ وہ نقش یہ ہے ۔

۱۱ ۳ ۸ ۱ ۵ ع ۹ ح ۴ ع ۱۲ ۱۱ ۳۴

حصار

عامل کو چاہیے کہ عمل کرنے سے قبل وضو کرے تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے اور اپنے تمام جسم پر دم کرے اور پھر چاقو لے کر ایک خط اپنے سامنے داہنی جانب سے شروع کرے اور شروع کرتے وقت ایک سانس میں سورہ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر الخ پڑھے اور اپنے داہنی طرف اور سورہ قل یاایہا الکافرون الخ ایک سانس میں پڑھے پھر بائیں جانب خط کھینچے اور سورہ قل اعوذ برب الفلق الخ ایک سانس میں پڑھے پھر اپنے پیچھے ایک خط کھینچے اور قل اعوذ برب الناس الخ ایک سانس میں پڑھے۔

نقش برائے دفع جن

جس گھر میں جن آواز دیتا ہو یا ڈراتا ہو اسکو لکھ کر دروازہ پر لگا دے جن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

بحق جبرئیل یا بدوح

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بحق عزرائیل یا بدوح

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بحق میکائیل یا بدوح

[illegible]

برائے جن مجرب ۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے اعمال میں منقول ہے کہ جن بغیر حاضر ہوئے جل جاتا ہے۔ چاہیئے کہ نقش کو لکھ کر فتیلہ بنا دے اور نئی روئی میں لپیٹ کر کورے چراغ میں چنبیلی کا تیل ڈال کر روشن کرے اور اس کا رخ مریض کی طرف کرے۔ فتیلہ کے جلانے کی طرف ضرور ہے وہ یہ ہے کہ داہنی جانب نیچے کی طرف سے موڑنا شروع کرے اور اسی جانب میں اوپر کی طرف سے جلائے

نقش مکرم یہ ہے

ف

اللھم احرق الشیاطین

۱۳	۳	۲	۱۶
۸	۱۰	۱۱	۵
۱۲	۶	۷	۹
۱	۱۵	۱۴	۴

[illegible]

دیگر ۔ جس شخص کے گھر میں ڈھیلے آتے ہوں اس نقش کو لکھ کر دیوار

پر قبلہ رو چسپاں کرے۔
وہ نقش یہ ہے

۷۸۶

۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵

ایضاً۔ یہ نقش سورہ جن کا ہے بچوں کے گلے میں باندھے جن کے شر سے محفوظ رہے۔

۷۸۶

۷۸۳۲	۷۸۱۵	۷۸۲۳
۷۸۲۲	۷۸۲۱	۷۸۱۹
۷۸۱۸	۷۸۲۵	۷۸۲۰

ایضاً۔ نقش سورہ مزمل کا ہے جو اس کو اپنے پاس رکھے۔ جن کے شر سے محفوظ رہے۔ وہ نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

۳۲۵۶۶	۳۲۵۵۹	۳۲۵۶۴
۳۲۵۶۱	۳۲۵۹۳	۳۲۵۶۵
۳۲۵۶۲	۳۲۵۶۷	۳۲۵۶۰

برائے سنگین مقدمہ مجرب۔ سخت سے سخت مقدمہ کے لئے ان اسماء کا پڑھنا مفید ہے۔ کئی مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ یہ اسماء ایک لاکھ اکیاون ہزار مرتبہ بطور ختم پڑھے۔ انشاء اللہ کامیاب ہو۔ یہ عمل برائے افادہ عام درج ہے انشاء اللہ بعد تجربہ کے بہت مفید ثابت ہوگا۔ مکان اور کپڑے پاک ہوں تا خوشبو بھی لگا دیں۔ وہ اسماء یہ ہیں:۔ یَا حَلِیْمُ، یَا عَلِیْمُ، یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ

تسخیر حکام مجرب ہے ۔ ان اسماء کو حاکم کے سامنے پڑھتا رہے نرم ہوجاویگا ۔ یَا سُبُّوْحُ ۔ یَا قُدُّوْسُ ۔ یَا غَفُوْرُ ۔ یَا وَدُوْدُ ۔

ایضاً مجرب ہے ۔ ان چار حروف کو اپنے داہنے ہاتھ کی انگلیوں پر پڑھ کر حاکم کو سلام کرے اور فوراً مٹھی بند کرے حاکم مطیع ہو ۔ الف ۔ یا ۔ و ۔ سین ۔ میم

برائے اصلاح زوجین مجرب ہے ۔ میاں بیوی میں باہم سلوک کرانے کیلئے یہ لکھ کر دے یا دم کرکے کھلاوے یا پلاوے ۔ انشاء اللہ محبت ہوگی ۔ مجرب ہے (جس سے اس کو نقل کیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے دھوکہ سے پڑھوا کر کسی ناجائز موقعہ پر استعمال کیا بالکل اثر نہیں ہوا بلکہ کرنے والے کا بہت نقصان ہوا ۔ لہذا سب کو چاہیئے کہ ناجائز جگہ اس کا استعمال نہ کریں ۔ وہ یہ ہے ۔

یاایھا الناس انا خلقنٰکم من ذکر و انثی وجعلنٰکم شعوبا و قبائل لتعارفوا ۔ ان اکرمکم عند اللّٰہ اتقٰکم ۔ ان اللّٰہ علیم خبیر ۔ الّف بین فلان بن فلان و فلان بنت فلانۃ کما الّفت بین موسی و ھارون مثلا کلمۃ طیبۃ کشجرۃ طیبۃ اصلھا ثابت و فرعھا فی السماء تؤتی اکلھا کل حین باذن ربھا و یضرب اللّٰہ الامثال للناس لعلھم یتذکرون ○

بغض میں مجرب ہے ۔ سورہ تبت بغیر بسم اللہ کے نمک و سرسوں و موسے ہر دو کس لے کر اکیس ۲۱ مرتبہ پڑھے اور ہر چیز پر علیحدہ علیحدہ پڑھے اور ہر بار دونوں کا نام لے ۔ جن میں عداوت کرانی ہو عداوت جانی ہو جاوے ۔ بغیر حکم شرعی یہ نہ کرے ۔

ویرانی ظالم مجرب ہے ۔ اگر ایک آبخورہ آب نارسیدہ کے ۲۱ ٹکڑے کرکے ہر ٹکڑے پر ترتیب بلغیر بسم اللہ ایک بار پڑھے اور ظالم کے گھر پر تمام ٹھیکریاں ڈال دیں تو ظالم تباہ و برباد ہو جاوے۔ اس کو منفعت یا بدھ کو کرے اور اگر دوسرا ایسے اوپر کرے تو اس کے اتارنے کا یہی طریقہ ہے۔ اس کے علاوہ اور بہت عمل مجرب ہیں لیکن مختلف خطرات وغیرہ بمصالح عوام درج نہیں کیے۔

دفع دشمن ۔ جو شخص اس دعا کو ہمیشہ درمیان فرض و سنت فجر دنلس مرتبہ پڑھ لیا کرے اور کاغذ پر لکھ کر اپنی بازو پر باندھ لے۔ تو کوئی دشمن اس پر غالب نہ آوے۔ دعا یہ ہے:- سبحان اللہ القادر القاهر القوی الکافی اعوذ باللہ من شر عدوی هو اقوی منه انا کفیناک المستهزئین اللهم رب انی مغلوب فانتصر و صلی اللہ علی محمد و آله وسلم۔

جدائی ۔ درمیان دو قبروں کے بیٹھ کر یہ آیت والقینا بینهم العداوة الخ۔ پڑھے اور یہ نقش اس آیت کا روبرو رکھے۔ جدائی ہو۔ وہ نقش یہ ہے:

والقینا	بینهم	العداوة	والبغضاء
بینهم	العداوة	والبغضاء	الی
العداوة	والبغضاء	الی	یوم
البغضاء	الی	یوم	القیامة

خاص عمل ۔ اگر کوئی شخص مرض ناسور میں مبتلا ہو جو اکثر گلے میں ہو جاتا ہے اس کے علاج سے ڈاکٹر اور طبیب عاجز ہیں۔ اس کے واسطے یہ عمل ایک فقیر کا

فرمودہ ہے بہت مجرب ہے وہ یہ ہے کہ اول کچی زمین پر مریض مصلے بچھا کر سجدہ میں پڑ کر عجز و انکساری کے ساتھ بارگاہ الٰہی میں دعا کرے اور پھر یہ اسماء بہت کثرت سے پڑھنا شروع کرے جس حالت میں بھی ہو بیٹھا ہو لیٹا ہو ہر وقت پڑھتا رہے انشاء اللہ چند روز میں خود بخود نفع ہوگا۔ کئی آدمیوں کو اس مرض سے نفع ہو گیا ہے وہ اسماء یہ ہیں ـــــ یَا اَللّٰہُ ۔ یَا رَحْمٰنُ ۔ یَا رَحِیْمُ ۔

دیگر خاص مجرّب ـــ یہ عمل ہر مرض کے واسطے جو مہلک ہو مفید ہو۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ وہ یہ ہے کہ ایک شخص ایک لاٹھی ہاتھ میں لے کر مریض کے داہنی جانب سر کے قریب پایہ پر ایک پیر یعنی داہنے پیر سے کھڑا ہو اور بایاں پاؤں زمین سے اٹھائے اور اکیس۲۱ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھے۔ دوسرے دن داہنی جانب کے پچھلے پایہ پر اسی طرح پڑھے۔ تیسرے روز بائیں جانب سر کے قریب۔ چوتھے روز بائیں طرف کے پچھلے پائے اسی طرح پڑھے اور پھر مریض کے واسطے دعا کرے شفا ہوگی۔

بچھو کی جھاڑ ۱ ایک دائرہ بنا کر انیس کا ہندسہ اس دائرہ میں لکھے اور بسم اللہ پوری پڑھ کر سات جوتے اس ہندسہ پر مارے اسی طرح کرنے سے شفاء ہو جاوے گی۔ مجرب ہے۔ اس طرح لکھے (19)

دوسری جھاڑ ۲ ایک پیالہ میں پانی لے کر ایک گھونٹ پیئے اور لفظ بسم پڑھ کر پیئے پھر بسم اللہ پڑھ کر دوسرا گھونٹ پیئے پھر بسم اللہ الرحمٰن پڑھ کر تیسرا گھونٹ پیئے پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر چوتھا گھونٹ پیئے چند مرتبہ کرنے سے شفاء ہو جاتی ہے مفید ہے

دفع سانپ مجرب ہے ـ پنڈول کے تین ڈھیلے لیکر سورہ والسماء والطارق الخ

پڑھے اور ب سے آخری آیت چھوڑ دے۔ ہر ڈھیلے پر سات مرتبہ پڑھکر دم کرے اور جس مکان میں سانپ بہت رہتے ہوں۔ اس میں جتنے کمرے ہوں ہر کمرہ میں تین ڈھیلے اور ایک کونہ خالی چھوڑ دے۔ اس چوتھے کونہ میں کہے کہ (یعنی سانپوں کو مخاطب کرکے) کہ یہاں سے نکل جاؤ۔ اس کے کرنے سے انشاءاللہ تعالیٰ پھر کوئی سانپ نہ رہے گا۔

استخارہ ۔ اول گیارہ سو مرتبہ اسم الرحیم پڑھے اور بعد ختم ۱۱۰۰ کی شیرینی بچوں کو تقسیم کرے اور یہ نیت کرے کہ اس کا ثواب اولیاء اللہ کو پہونچے بس اب اس کے عامل ہوگئے۔ بوقت ضرورت ایک پرچہ پر صرف الرحیم لکھ کر رات کو اپنے سر کے نیچے رکھے خواب میں جو معاملہ دیکھنا ہوگا معلوم ہو جائیگا۔ مجرب ہے۔

سر کے درد کی مجرب جھاڑ ۔ ایک پرچہ پر بسم اللہ پوری لکھ کر اس کے نیچے موٹے قلم سے حرف (س) لکھے اور اس کے پہلے شوشہ پر ایک میخ گاڑ کر کسی لکڑی سے بسم اللہ پڑھ کر سات مرتبہ اس پر میخ پر لکڑی مارے۔ چند مرتبہ ایسا کرنے سے بہت نفع ہوگا۔ مجرب ہے۔

فائدہ در حفاظت بیوت از آفات ۔ از بعض صلحاء شنیدہ شد کہ اگر وقت خواب آیۃ الکرسی خواندہ بسوئے ہر سمت کہ دمد چنداں دور کہ نیت کشد تا آنجا انشاءاللہ تعالیٰ از ہر آفت محفوظ ماند۔

حصہ پنجم

الاشتات

فائدہ تاریخیہ: ـ فی تاریخ تھانہ بھون للمولوی ناظر حسن (یشیخ احمد پسر ملا محمد صابر) ان کی نسبت مولانا شیخ محمد رحمۃ اللہ علیہ نے تحریر فرمایا ہے کہ ان کو بادشاہ عالمگیر کے زمانہ میں خطاب فاروقی خاں تھا اور گجرات و بمبئی کی صوبہ داری پر مامور تھے۔ اھ۔ قلت وھو بان لمسجد پیر محمد والی ودرایت خاتمہ من نحاس۔

قطعہ مضحکہ کندیدہ بر باغ نوچندی میرٹھ

نصب گشتہ ایں باغ رونق پذیر	بمعروف اسمش شدہ مہابیر
مہیا دریں شجرہ ہر میوہ دار	نمایاں بثمرہ ہر ایک شاخسار
ناصب ایں باغ لالہ رام نگ چند	خلف لالہ گنگا سہائے نامی منند

بقوم شہر یعنی ست زنار دار
با آفاق مشہور سیٹھ ساہو کار

شعر ہند:

بہ بیں کرامت بتخانہ مرا اے شیخ	کہ چوں خراب شود خانہ خدا باشد

جواب از احقر

بہ ہیں نجاست بتخانہ ہائے خود اے گبر
کہ تا خراب نہ شد خانہ خدا نہ شود

یادداشت سجعہا برائے اضافہ در تشنیف ۔ نام محبوب علی ج ۔ محبوب نبی محبوب علی ۔ نام دین محمد ۔ سجع ۔ شرف یافت دنیا ز دین محمد ۔ نام برکت اللہ ۔ سجع ۔ پہلے عالم محمد برکت اللہ ۔ نام محمد نعمان ۔ سجع ۔ وارث علم محمد نعمان ۔ نام ممتاز علی ۔ سجع ۔ از آل عبا ممتاز علی ۔ نام محمد حنیف ۔ سجع ہمچو خلیل ست محمد حنیف ۔ نام محمد حسین ۔ سجع ۔ قرۃ العین محمد حسین ۔ نام عبد العزیز ۔ سجع ۔ عزیز دو گیتی ست عبد العزیز ۔ نام و سجع ۔ رفیق محمد عتیق محمد ۔ نام و سجع ۔ دو عالم ز نور محمد منیر ۔ نام عبد القیوم ولد لطف علی سجع ۔ لطف قیوم بحال عبد القیوم ۔

اسجاع الاسماء ع۱ عتیق محمد عتیق محمد ع۲ بامن رسیدہ بہ محمد امین ۔ ع۳ بہ از شاہ دنیا غلام محمد ع۴ غلام مولیٰ نثار احمد ۔ **سجع نام عبد الرؤف** ع۱ ایثل الرافۃ عبد الرؤف ع۲ سائل ہدایت ست عبد رؤف ع۳ بخشا رؤفا بعبد الرؤف ع۴ مرا رب رؤف اور میں عبد الرؤف ع۵ کردے رافت سے مجھے عبد الرؤف ع۶ از رحمت گناہ مرا اے رحیم بخش ع۷ یافت بر دشمناں ظفر احمد ۔ ع۸ عزیز دو گیتی ست عبد العزیز

التواریخ ۔ تاریخ توسیع مکان میاں جمیل احمد من سنہ ۱۳۵۰ھ الی سنہ ۱۳۵۱ھ وغیرہ لطائف اہل البیت ۔

خانہ طیب و عزیز و جمیل | نیز میمون واحدست و حمید
سال توسیع او نوشت دلم | خانۂ دولت عیال سعید

دیگر۔ بنا کرد ایں مسکن خوش فضا | چو پور سعید آں جمیل رشید
بجستم ز دل سال تعمیر او | بگفت خویش آیند و ار السعید

اسجاع۔ بنا ز جلہ خلائق محمد رفیع

الصنائع نسخہ روشنائی ۔ گوند کیکر۔ کاجل۔ گوند کو پانی میں گھول کر لعاب نکالو۔ پھر اس میں کاجل ڈال کر خوب (ا تولہ) گھولو (۲ تولہ)۔ پھر (۴ تولہ) ذراسی پھٹکری اور ذراسی چینی کھانڈ ملا کر اور گھونٹ کر چھاج پر خشک کر لو۔ اعلے درجہ کی سیاہ روشنائی بن جاوے گی۔

تصحیح لبعض مقامات الاسفاد عن برکات بعض الاسفار ملقب بہ الفصل للوصل ۔ یہ رسالہ میرا ایک سفر نامہ ہے اور اس کے تین جزو ہیں ان میں دوسرے جزو کا نام جمیل الکلام ہے۔ اس میں ۶ رجب بعد نماز جمعہ کے ایک ملفوظ ۴۵ میں ایک فاحش غلطی رہ گئی وہ یہ کہ بجائے عبد اللہ بن ابی کے ابی بن کعب چھپ گیا (نعوذ باللہ منہ) اصل غلطی تو ضابط سے ہوئی مگر میری نظر اصلاحی سے چوک جانا یہ میرا ذہول ہے۔ اللہ تعالی معاف فرماوے۔ اس مقام پر اس کی اطلاع شائع کرتا ہوں تاکہ ناظرین اس کی اصلاح کر لیں۔ فقط

ضمیمہ حصہ علمیات

فائدۃ لغویۃ:- کنت کتبت فی سند القراء ۃ لطلبۃ مدرسۃ جامع العلوم فی الکانفور-

لفظ رافع الریب- بمعنی مزیل الشکوک- فاعترض بعض الادباء ان معنی الرفع ھذا غیر ثابت وھذا الترکیب مدلولہ زیادۃ الشکوک وقوتھا فاجبت ان الفقھاء صرحوا فی وجہ تسمیۃ نکاح الشغار بھذا المعنی حیث قالوا ان الشغر معناہ الرفع والمھر مرفوع فی ھذا النکاح فسکت لکنہ لم یشتف وکانہ لم یجعل قول الفقھاء حجۃ ثم بعد علۃ تذکرت ان ھذا المعنی ورد فی الحدیث حیث قال الراوی ثم حدثنا (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) عن رفع الامانۃ الخ (کتاب الفتن من المشکوٰۃ) ۲۵ ربیع الثانی ۴۵ھ

فائدۃ قرانیۃ- تتبعت مواقع الوقف اللازم فوجدتھا مبنیۃ علی التحرز عن ایھام نسبۃ الباطل الی صاحب الحق ولم یعتد بایھام نسبۃ الحق الی صاحب الباطل کقولہ تعالی وقالوا اتخذ اللہ ولدا سبحنہ ولعل السر فیہ ان الکذوب قد یصدق لکن الصدوق لا یکذب بقطنی الدین وبھذا ینحل کثیر من الاشکال- ۲۵ ربیع الثانی ۴۵ھ

تقریظ رسالہ القال المضبوط فی حکم المال المخلوط

(جو امداد الاحکام مجلد ۲ کے ضمیمہ صفحہ ۲۹ میں درج ہے) اشرف علی

جو ان روایات (مذکورہ رسالہ ہذا) کے مجموعہ سے سمجھا ہے جس سے سب روایات عملاً
جمع ہو جاتی ہیں۔ یہ ہے کہ حرام غیر مخلوط تو یقیناً حرام ہے اور اس میں جہاں حل کا حکم کیا
گیا ہے مراد اس سے حرمت خاصہ کی نفی ہے یعنی جو حرمت ملک غیر ہونیکی وجہ سے ہوتی ہے
اور نفی خاص سے نفی عام لازم نہیں اور مخلوط میں یہ تفصیل ہے کہ جہاں خلط یقینی نہ ہو
محض بنابر عادۃ عامہ مظنون ہو۔ وہاں غالب کا اعتبار ہے اور جہاں خلط یقینی ہو وہاں
خالط کے لئے تو مطلقاً حرام ہے۔ گو حرام قلیل ہو اور غیر خالط کیلئے اگر وہ غیر مضطر ہے یعنی
بدون حرج بچ سکتا ہے غلبہ حلال کے وقت قضاءً حلال اور دیانۃً حرام ہے اور
مضطر کیلئے جو بچنے سے حرج میں واقع ہو جاوے غلبہ حلال کے وقت گنجائش ہے
دیانۃً بھی فقط شب ۹ جمادی الثانی ۴۵ھ

ایک حقیقی اسلامی دعوت کے ساتھ اخبار الانصار دیوبند کے اجراء پر اس کا مشتاقانہ و مشوقانہ استقبال

(بقدم قلم اشرف بیچ بیچ مقال)

مرحبا بالانصار

مرحبا اے بلبل باغ کہن / از گل رعنا بگو با ما سخن
مرحبا اے قاصد طیار ما / میدہی ہر دم خبر از یار ما
مرحبا اے محرم اسرار ما / مرحبا اے ہمدم انصار ما
منطق الطیر سلیمانی بیا / بانگ ہر مرغے کہ آید می سرا
یہا العشاق انسقیا لکم / انتم الباقون والبقیا لکم
ہیں بیا لیک اے عزیزاں زود زود / کہ برآمد موجہا از بحر جود
سوئے ساحل میفشاند بخطر / موج موجش ہر زمانے صد گہر

الصلا گفتیم اے اہل رشاد کیں نمالِ صنواں درجنت کشاد
ایہا الساؤن قوموا واعشقوا ذاک ریح یوسف استنشقوا
ہیں بیا اے طالبِ دولت شتاب کہ فتوح ست ایں زماں وفتح باب
زیکہ تو طالب نئی تو ہم بیا
تا طلب یابی از آں یار وفا

ضیافت بعد استقبال

(از ہماں اشرف دیدہ حال)

بواسطہ خطاب بعزیز مولوی محمد طاہر طہر اللہ تعالیٰ باطنہ والظاہر السلام علیکم ورحمۃ اللہ اگر اس اخس الانام اشرف برائے نام کو بھی اس جریدہ فریدہ کے خریداروں میں لکھ لیجیے تو فخر کے ساتھ یہ شعر پڑھنے کا حقیقی موقع ملیگا ؎

جمادے چند دادم جاں خریدم
بحمد اللہ عجب ارزاں خریدم

۸ جمادی الاولیٰ ۱۳۵۱ھ

فائدۃ فقہیۃ - ماخوذۃ من الاصول یتفرع علیہا کثیر من الاحکام منہا جواز الجمعۃ فی موضع کان مصراً اولا وبقی فیہ بعض آثار المصریۃ فی شرح السیر الکبیر فان تصیر دار الاسلام الا بانقطاع ید اہل الحرب عنہا من کل وجہ وھذا کان ما کان ثابتا فانہ یبقی ببقاء بعض آثارہ ولا یرتفع الا باعتراض معنی ھو مثلہ او فوقہ -

(ج ۳ ص ۱۸۱)

فائدہ تفسیریہ ۔ ھدی للمتقین پر سوال مشہور ہے کہ متقین خود اہل ہدیٰ ہیں تو آیت میں تحصیل حاصل ہے۔ اس کے متعدد جواب مشہور ہیں۔ اُن میں سے ایک نفیس اور سلیس جواب یہ ہے کہ تقویٰ سے مراد یہاں تقویٰ لغوی ہے یعنی ڈر اور کھٹک اور یہ ہدیٰ سے مقدم ہے۔ ہدیٰ اس پر مرتب ہوتا ہے۔ ایک بار اس جواب کی تائید ایک آیت سے ظاہر ہوئی۔ سورۃ واللیل میں ارشاد ہے۔ فاما من اعطیٰ واتقیٰ وصدق بالحسنیٰ پھر اس کے مقابلہ میں فرمایا واما من بخل واستغنیٰ وکذب بالحسنیٰ اس میں بخل اور اعطیٰ کا مقابلہ ظاہر ہے۔ اسی طرح کذب اور صدق مگر استغنیٰ کا اتقیٰ سے مقابلہ کرنا یہ صاف بتلا رہا ہے کہ استغنیٰ کی حقیقت جیسے بےفکری ہے ایسے ہی اتقاء کی حقیقت فکر اور کھٹک ہے۔

فائدہ فقہیہ ۔ ماخوذۃ من الکتاب والسنۃ قال اللہ تعالیٰ اذا تداینتم بدین الی اجل مسمی فاکتبوہ ثم قال تعالیٰ و استشھدوا شھیدین من رجالکم وکتب النبی صلی اللہ علیہ وسلم الکتب لدعوۃ الاسلام الی الملوک ولم یرسل الشھود معھا۔ اور بیوع وتجارات معاملات میں سے ہے اور تبلیغ اسلام دیانات میں ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ معاملات میں خط حجت نہیں۔ ورنہ کتابت کے بعد اشہاد کی ضرورت نہ تھی اور دیانات میں حجت ہے ورنہ کتب دعوت بدون شہود کے حجت نہ ہوتے

فائدۃ حکمیۃ من اسرار الاحکام ۔ قال اللہ تعالیٰ

فی المحرمات وامہات نسائکم وربائبکم التی فی حجورکم من نسائکم اللاتی دخلتم بہن فان لم تکونوا دخلتم بہن فلا جناح علیکم امہات نسار کی حرمت میں دخول بالمنکوحہ کی قید نہیں اور بنات نسار کی حرمت میں یہ قید ہے۔ شاید اسکی وجہ یہ ہو کہ عادۃ غالبہ اپنی ہم عمر یا صغیر العمر سے نکاح کرنا ہے اور کبیر العمر سے نہیں تو اس بنار غالب پر منکوحہ کی ماں ناکح کی ماں کی برابر ہوگی اس لئے وہ مرغوب فیہ نہ ہوگی یا اگر برابر ہوگی تو صغیرہ بہ نسبت برابر کے زیادہ مرغوب ہوتی ہے تو اس کی فوری تحریم میں کوئی تنگی نہیں۔ بخلاف منکوحہ کی بیٹی کے کہ وہ صغیرہ ہوگی اور ممکن ہے کہ اس کو دیکھ کر افسوس ہو کہ اس سے نکاح کیوں نہ کیا۔ اس لئے اس میں وسعت رکھی کہ اس سے نکاح کرسکنا تمہارے اختیار میں ہے کہ منکوحہ سے دخول نہ کرو اور اس کو طلاق دے کر اس سے نکاح کرلو اور حلائل ابنار میں اگر ایسا ہی شبہ کیا جاوے اسکا جواب یہ ہے کہ وہاں چونکہ طلاق دینا دوسرے کے قبضہ میں ہے۔ اس لئے طبیعت تعلیمہ یاس کی وجہ سے رغبت نہ کرے گی

فائدہ سلوکیہ۔ بعض اوقات وسوسہ وشبہ میں تمیز نہیں ہوتی اور اسلئے ترتب احکام میں غلطی ہوجاتی ہے سو ان میں فرق یہ ہے کہ وسوسہ میں عین وسوسہ کی حالت میں اس کے بطلان کا اعتقاد جازم ہوتا ہے اور اس کے ہو وحی سے سخت قلق ہوتا ہے اور شبہ میں اس وقت اس کی صحت کا احتمال ہوتا ہے اور اس وقت کچھ قلق نہیں ہوتا خواہ بعد میں اس کو دفع کردے: فقط۔ عشرہ اول ربیع الثانی ۴۷ سنہ ہجری۔

ختم شد